روزنامہ
وطن
بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

بدھوار
13 مئی 2026
WEDNESDAY
13 MAY - 2026

صفحہ 08 ٹم ڈیوڈ پر جرمانہ

صفحہ 08 پنجاب کنگز کی مسلسل چوتھی شکست، دہلی کیپٹلز نے تین وکٹوں سے ہرایا

جلد: 16 | شمارہ نمبر: 112 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے | RNI No. JKURD/2011/37141 | The Urdu Daily WATTAN Budgam

ایران امریکہ جنگ فوری طور بند نہ ہوئی تو سارا نظام درہم برہم ہوجائیگا: ڈاکٹر فاروق

سرینگر//12 مئی //سی این آئی //ایران اور امریکہ کے درمیان جاری کشیدگی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ اس جنگ کو ہر حال میں بند ہونا چاہئے، کیونکہ اس کے تسلسل سے نہ صرف مشرق وسطیٰ بلکہ پوری دنیا سنگین معاشی، اقتصادی اور انسانی بحرانوں کی لپیٹ میں آسکتی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر جنگ فوری طور پر نہ رکی تو عالمی سطح پر پیٹرولیم مصنوعات کی شدید قلت پیدا ہوسکتی ہے، جس کے نتیجے میں مہنگائی، بے روزگاری اور اقتصادی بدحالی میں مزید اضافہ ہوگا، جبکہ دنیا کا پورا معاشی نظام درہم برہم ہونے کا بھی قوی اندیشہ ہے۔/101

نشے سے پاک جموں وکشمیر 100 روزہ مہم کامیابی سے جاری: ابتک یونین ٹریٹری میں 2 لاکھ 35 ہزار سے زیادہ عوامی رسائی پروگرام منعقد: لیفٹننٹ گورنر

بارہمولہ میں ہزاروں لوگوں کی پُرجوش اور پُرہجوم منشیات مخالف ریلی اور پیدل مارچ

متاثرہ نوجوانوں کی بحالی اولین ترجیح، اب مزید بچے منشیات کی وجہ سے نہیں مرنے چاہیں

ہمارے نوجوانوں کو کسی بھی قیمت پر تحفظ فراہم کیا جانا چاہئے: منوج سنہا

بارہمولہ//جے کے این ایس// شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں پیر کے روز ہزاروں لوگوں بشمول سیاسی لیڈروں وکارکنوں، سول سوسائٹی کے اراکین، سرکاری افسروں وملازمین، اساتذہ کیساتھ طلباء وطالبات اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے شہریوں نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی قیادت میں ایک بڑی انسدادِ منشیات ریلی میں شرکت

کی، جو کالج گراؤنڈ سے شروع ہوکر ڈاک بنگلہ بارہمولہ پہنچ کر اختتام پذیر ہوئی۔ راستے کو دونوں سڑک کے دونوں اطراف لگے ترنگے سے سجایا گیا تھا۔ سبھی لوگوں نے منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کیلئے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ شرکاء نے پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے اور ان پر نعرے درج تھے جن پر منشیات کے استعمال/102

سراج العلوم شوپیان کے طلباء کو دوسرے اسکولوں میں ایڈجسٹ کیا جائے گا

سینکڑوں طلبہ کے تعلیمی مستقبل کو بچانے کا اہم اقدام

تعلیمی ادارے کو بند کرنے میں منتخب حکومت کا کوئی کردار نہیں: وزیر تعلیم سکینہ ایتو

شوپیان//جے کے این ایس// جموں وکشمیر حکومت نے کہا کہ اس نے محکمہ تعلیم سے سراج العلوم شوپیان کے طلباء کو دوسرے اسکولوں میں ایڈجسٹ کرنے کو کہا ہے۔ یہ پیش رفت انتظامیہ کی جانب سے غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون کے تحت اسکول و کالج کو بند کرنے کے ہفتوں بعد سامنے آئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے شوپیاں میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ اگرچہ منتخب حکومت کا تعلیمی ادارے کو بند کرنے میں کوئی کردار نہیں ہے، تاہم انہوں نے محکمہ تعلیم کے حکام سے کہا ہے کہ وہ سراج العلوم شوپیان کے طلباء کو جہاں بھی ممکن ہو ایڈجسٹ کریں۔ سکینہ ایتو نے بتایا کہ سراج العلوم کو محکمہ داخلہ نے بند کیا ہے۔ اس میں منتخب حکومت کا کوئی کردار نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بطور وزیر تعلیم انہوں نے (اس کی بندش کے لیے) کوئی حکم جاری نہیں کیا۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو کا کہنا تھا کہ جہاں تک طلباء کا تعلق ہے/103

مغربی ایشیا کا بحران اس دہائی کے بدترین بحرانوں میں سے ایک

جس طرح کووڈ 19 وبائی مرض پر قابو پالیا، اسی طرح ہم اس سے بھی نکلیں گے

لوگ گھروں سے کام کا انتخاب کریں، غیر ملکی سفر کم اور سونے کی خریداری کو موخر کریں/ وزیر اعظم مودی

سرینگر//12 مئی //سی این آئی //مغربی ایشاء کے جاری بحران کے بیچ ایندھن کی کھپت کو کم کرنے، شہریوں کے ذریعہ پبلک ٹرانسپورٹ اور الیکٹرک گاڑیوں کے زیادہ استعمال کے اپنے مطالبے کا اعادہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے لوگوں سونے کی خریداری کو موخر کرنے کی اپیل کی جس کی وجہ سے بڑے پیمانے پر رکاوٹیں پیدا ہوئی ہیں۔ سی این آئی کے مطابق پائیدار

برادری کے ذریعہ بنائے گئے سردار دھام ہوسٹل کا افتتاح کرنے کے بعد وڈودرا میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے لوگوں

سے اپیل کی کہ وہ گھر سے کام کرنے کا انتخاب کریں، جہاں بھی ممکن ہو، وبائی دور کی مشق ہے اور غیر ملکی سفر کو کم کریں۔ وزیر اعظم نے زور دے کر کہا ''مغربی ایشیا کا بحران اس دہائی کے بدترین بحرانوں میں سے ایک ہے: جس طرح ہم نے کووڈ 19 وبائی مرض پر قابو پالیا، اسی طرح ہم اس سے بھی نکلیں گے''۔ وزیر اعظم مودی نے نوٹ کیا کہ جب بھی ملک کو جنگ/104

سرحد پار سے کسی بھی جارحیت کا فیصلہ کن جواب دینے کیلئے پوری طرح تیار// ایڈمرل کرشنا سوامی ناتھن

سرینگر//12 مئی //سی این آئی //بھارت سرحد پار سے کسی بھی جارحیت کا فیصلہ کن جواب دینے کیلئے پوری طرح تیار ہے کی بات کرتے ہوئے بحریہ کے نئے مقرر کردہ چیف وائس ایڈمرل کرشنا سوامی ناتھن نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ملک کی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ سی این آئی کے مطابق بحریہ کے نئے مقرر کردہ چیف وائس ایڈمرل کرشنا سوامی ناتھن نے ملک/105

موسمی صورتحال میں تبدیلی، سرینگر سمیت شمال وجنوب میں رجم جم بارشیں

شوپیان، کولگام، اور پلوامہ کے علاقوں میں شدید نوعیت کی ژالہ بھاری، میوہ باغات میں نقصان

سرینگر//12 مئی //سی این آئی //محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے ایک بار پھر موسمی صورتحال میں تبدیلی آتے ہوئے وادی کشمیر میں رم جم بارشوں کے ساتھ ساتھ تیز آندھی اور جنوبی کشمیر کے علاوہ گاندربل ضلع میں شدید نوعیت کی ژالہ بھاری سے تباہی مچ گئی۔ ادھر محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ 13 مئی تک موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے۔ سی این آئی کے مطابق بعد دوپہر موسمی صورتحال میں اچانک تبدیلی آئی اور شہر سرینگر سمیت وادی کے شمال وجنوب میں بعد

دوپہر موسمی صورتحال میں تبدیلی آئی جس دوران ہواؤں کے ساتھ ساتھ رم جم بارشیں بھی ہوئی۔ موسمی صورتحال میں تبدیلی کے بیچ بعد دوپہر موسمی صورتحال میں اچانک تبدیلی آنے کے بعد آسمان میں کالے بادل چھا گئے جس کے بعد بارشیں ہوئی۔ ادھر نمائندے نے بتایا کہ جنوبی ضلع شوپیان، پلوامہ، اننت ناگ اور کولگام کے بیشتر علاقوں میں کے درجنوں علاقوں میں اس وقت خوف و دہشت کی لہر پھیل گئی جب اچانک تیز آندھی، ژالہ بھاری اور بارشوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ اسی دوران شہر سرینگر سمیت وادی کے شمال وجنوب میں تازہ بارشوں کا سلسلہ شروع ہوا جس کا سلسلہ شام دیر گئے تک وقفہ وقفہ سے جاری رہا۔ ادھر جنوبی کشمیر سے نمائندوں نے اطلاع دی ہے کہ اننت ناگ، شوپیان اور کولگام کے کچھ علاقوں میں شدید نوعیت کی ژالہ بھاری سے میوہ باغات/106

کپواڑہ میں مختلف محکموں میں

ملازمت فراہم کرنے کے بہانے دھوکہ دہی

کشمیر برانچ کشمیر نے بدنام زمانہ دھوکہ باز کے خلاف تین مقدمات درج کرلئے

سرینگر//12 مئی //سی این آئی //کپواڑہ میں مختلف محکموں اور مالیاتی اداروں میں سرکاری ملازمت فراہم کرنے کے بہانے متعدد افراد کو دھوکہ دینے کے الزام میں کشمیر برانچ کشمیر نے بدنام زمانہ دھوکہ باز کے خلاف تین مقدمات درج کیے۔ سی این آئی کے مطابق کرائم برانچ جموں وکشمیر کے اقتصادی جرائم ونگ کشمیر نے ملزم عبدالمجید میر ولد عبدالرحیم میر ساکنہ لستیال کلاروس کپواڑہ کے خلاف مختلف محکموں اور مالیاتی اداروں میں سرکاری ملازمت فراہم کرنے کے بہانے متعدد افراد کو دھوکہ دینے کے الزام میں تین الگ الگ مقدمات درج کیے ہیں۔ اس تحقیقاتی ایجنسی کی جانب سے کی گئی ابتدائی تحقیقات/107

ملک بھر کے 22 لاکھ 5 ہزار 35 طلباء اور طالبات دوبارہ امتحانی تیاریوں میں جٹ جائیں

سوالیہ پرچہ افشاء ہونے کی شکایت NEET(UG)2026 کے امتحان منسوخ

مرکز کی منظوری کے بعد قومی جانچ ایجنسی (NTA) کا اعلان

3 مئی کو منعقدہ مذکورہ امتحان کو دوبارہ منعقد ہونگے، الزامات کی CBI تحقیقات کی سفارش

سری نگر//جے کے این ایس//امتحانی سوالناموں کے افشاء ہونے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے قومی جانچ ایجنسی (NTA) نے حکومت ہند کی منظوری سے 3 مئی 2026 کو منعقد ہونے والے NEET(UG)2026 کے امتحان کو منسوخ کرنے کیساتھ ہی مذکورہ امتحان کو ان تاریخوں پر دوبارہ/108

ملک میں پٹرول وڈیزل کے وافر ذخائر موجود۔ مرکز

ایل پی جی کی مسلسل سپلائی، کھاد اور جہاز رانی کے شعبے میں بھی اطمینان بخش صورتحال

سرینگر//12 مئی //یو این آئی //مرکزی حکومت نے کہا ہے کہ ملک بھر میں پٹرول اور ڈیزل کے وافر ذخائر دستیاب ہیں جبکہ گھریلو استعمال کے لیے ایل پی جی سلنڈرز کی سپلائی بلا تعطل جاری ہے۔ مغربی ایشیا بحران کے پس منظر میں انٹر منسٹریل بریفنگ کے دوران مختلف وزارتوں نے تازہ صورتحال پر روشنی ڈالی۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وزارت پیٹرولیم و قدرتی گیس کی جوائنٹ سکریٹری سجاتا شرما نے بتایا کہ ملک میں ایل پی جی ڈسٹری بیوشن مراکز پر کسی قسم کی قلت رپورٹ نہیں ہوئی۔ گزشتہ تین دنوں میں 1 کروڑ 26 لاکھ گھریلو ایل پی جی سلنڈرز فراہم کیے گئے، جو بکنگ سے زیادہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام ریفائنریز مکمل صلاحیت پر کام کر رہی ہیں اور خام تیل کے مناسب ذخائر موجود ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی اپیل دہراتے ہوئے انہوں نے عوام کو پٹرول وڈیزل کے استعمال میں کمی، پبلک ٹرانسپورٹ، کار پولنگ اور الیکٹرک بسوں کے استعمال پر زور دیا۔ وزارت کیمیکلز وفرٹیلائزرز کی ایڈیشنل سکریٹری اپرنا شرما نے بتایا کہ خریف سیزن 2026 کے لیے ملک/109

باباڈیم سری نگر میں 2 موٹر سائیکل سوار گرفتار

اسلحہ، گولیاں اور لشکر پوسٹر برآمد

UAPA اور AA کے تحت کیس درج: پولیس

سری نگر//جے کے این ایس// پولیس نے پیر کو سری نگر میں ایک ناکہ چیکنگ کے دوران 2 افراد کو اسلحہ، گولہ بارود اور لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کے پوسٹروں کے ساتھ گرفتار کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک اہلکار نے بتایا کہ پولیس کی ایک ٹیم نے معمول کی چیکنگ کے دوران سرینگر کے باباڈیم علاقے کے قریب موٹر سائیکل پر سوار 2 افراد کو روکا/110

کورٹ روڈ مٹن چوک اور ہرناگ میں دوران شب آگ کی 2 ہولناک وارداتیں

12 سالہ طالب علم جاں بحق، 3 نوعمر طلبہ زخمی

دارالعلوم کی عمارت اور ایک رہائشی مکان خاکستر، دونوں واقعات کی تحقیقات شروع: حکام

اننت ناگ//جے کے این ایس//جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے کورٹ روڈ مٹن چوک علاقے میں قائم ایک مسجد اور مدرسہ (دارالعلوم فیضان بابا حیدر ریشی) میں پیر اور منگل کی درمیانی پیش آنے والے افسوسناک آتشزدگی کے واقعہ میں ایک 12 سالہ کمسن طالب علم جاں بحق جب کہ 3 دیگر نوعمر طالب علم جھلس کر زخمی ہوگئے۔ جن کی عمر 15 سے 17 سال بتائی جاتی ہے، اور 2 طالب علم جی ایم سی اننت ناگ میں زیر علاج ہیں جبکہ ایک طالب علم کو حالت نازک حالت میں سری نگر منتقل کیا گیا ہے۔ اس دوران ضلع اننت ناگ کے ہرناگ علاقے میں ایک رہائشی مکان خاکستر ہوگیا تاہم افراد خانہ کو بچایا گیا۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق، پیر اور منگل کی درمیانی دارالعلوم مدنی تربیت گاہ (دارالعلوم فیضان بابا حیدر ریشی) اور منسلک مسجد واقع کورٹ روڈ مٹن چوک اننت ناگ میں اچانک آگ بھڑک اٹھی، جس نے/111

بھرپور وسائل سے مالا مال چونا پتھر کے 12 بلاکس کی نیلامی کی دوسری قسط کا آغاز

جموں وکشمیر میں ترقی حکومت ہند کیلئے ایک ترجیح

غیر قانونی کان کنی کی روکتھام کیلئے ٹیکنالوجی کا استعمال لازمی: سکریٹری وزارت کان کنی

سری نگر//جے کے این ایس//کانوں کی مرکزی وزارت کان کنی نے منگل کو جموں اور کشمیر میں چونا پتھر کے بلاک کی نیلامی کی دوسری قسط کا آغاز کیا۔ سینئر حکام نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ اس اقدام سے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں کان کنی کی قیادت میں صنعتی ترقی اور اقتصادی ترقی کو تیز کیا جائے گا۔ نیوز ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق چونا پتھر کے بلاک کی نیلامی کی دوسری قسط کے آغاز کے افتتاحی اجلاس کے موقع پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، سکریٹری وزارت کان کنی حکومت ہند پیوش گوئل نے کہا کہ جموں وکشمیر میں چونا پتھر کے 12 بلاکس نیلامی کے لیے رکھے گئے ہیں اور ان میں سے بہت سے بلاکس میں کافی مقدار میں پتھر موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج، ہم نے جموں وکشمیر میں چونا پتھر کے 12 بلاکس کی دوسری قسط کی نیلامی کا عمل شروع کیا ہے۔ سکریٹری وزارت کان حکومت ہند کا کہنا تھا کہ ہم بولی دہندگان کے ساتھ بات چیت کرنے کے لئے پرجوش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان 12 میں سے بہت سے بلاکس بہت بڑے ہیں اور ان میں چونے کے پتھر کے بھرپور وسائل ہیں۔ ہم اس عمل کے ذریعے اچھی کامیابی حاصل کرنے کے لیے پرامید ہیں۔ موصوف سکریٹری نے کہا کہ حکومت ہند نے جموں وکشمیر میں تیز رفتار ترقی کو یقینی بنانے میں خصوصی دلچسپی لی ہے اور شفاف اور مساوی شرکت کی سہولت کے لیے نیلامی کا عمل شروع کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر میں ترقی حکومت ہند کے لیے ایک ترجیح ہے۔ یوٹی انتظامیہ کی مدد کے لیے، مرکز نے نیلامی کا یہ عمل شروع کیا ہے تاکہ تمام اسٹیک ہولڈرز منصفانہ اور شفاف طریقے سے حصہ لے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم بولی لگانے والوں کو پورے عمل اور تمام بلاکس کی تفصیلات سے آگاہ کررہے ہیں۔ ملک بھر میں کان کنی کے شعبے میں ہونے والی پیش رفت پر روشنی ڈالتے ہوئے، سکریٹری وزارت کانکنی حکومت ہند پیوش گوئل نے کہا کہ ہندوستان نے 2025-26 کے دوران 212 معدنی بلاکس کی ریکارڈ نیلامی حاصل کی، جو پچھلے سالوں میں سالانہ تقریباً 100 بلاکس کے مقابلے میں تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے نہ صرف معدنی بلاکوں کی نیلامی میں ریکارڈ قائم کیا ہے بلکہ ہم نے کانوں کے آپریشنلائزیشن میں بھی نمایاں بہتری لائی ہے۔ 2015 سے 2024 تک، 10 سالوں میں صرف 58 منرل بلاکس کو آپریشنل کیا گیا، جب کہ صرف 2025-26 میں، 36 بلاکس آپریشنل ہوئے۔ سکریٹری وزارت کانکنی/112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

المیہ اُندلس کا ایک ورق: پوشیدہ تری خاک میں سجدوں کے نشاں ہیں

پہلی صدی ہجری خاتمہ پر ہے آفتابِ نبوت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نظروں سے غروب ہوئے زیادہ عرصہ نہیں بیتا اس کی روشن کرنیں دور دور تک پھیل کرانسانیت کو سچی راہ دکھا رہی ہیں بعض آنکھیں اب بھی موجود ہیں

پہلی صدی ہجری خاتمہ پر ہے آفتاب نبوت ﷺ کو نظروں سے غروب ہوئے زیادہ عرصہ نہیں بیتااس کی روشن کرنیں دور دور تک پھیل کر انسانیت کو سچی راہ دکھا رہی ہیں بعض آنکھیں اب بھی موجود ہیں جن میں رحمۃ اللعالمین ﷺ کے اسوۂ مبارک کا پورا نقشہ تازہ ہے مسلمانوں میں دیانت وایمان بھی آب وتاب سے چمک رہا ہے ساتھ ہی، شجاعت اور صداقت کے جذبات بھی موجزن ہیں، شمع اسلام عرب کے سنگلاخ پہاڑوں اور تپتے صحراؤں کو جگمگا کر، ایران، عراق، مصر، افریقہ، شام اور ہندوستان میں داخل ہو رہی ہے، اہل اسلام اپنے سینوں میں دولتِ ایمانی کو سمائے اس کی اشاعت وفروغ کے لیے دور دراز ممالک پہنچ رہے ہیں، پیغمبر آخر الزماں ﷺ کے یہ وہ جاں نثار تھے جنھوں نے اس دور کی ہر طاغوتی قوت سے مردانہ وار مقابلہ کیا باوجود محدود ذرائع، قلیل تعداد، اور معمولی اسلحہ ان کی تلواریں دین وایمان کے آب سے چمک رہی ہیں اور ان کی گھن و گرج کے مقابل بڑے بڑے ہتھیار اور سورما فیل ہو چکے تھے، فدایان اسلام کی شمشیریں کسی کا ناحق خون بہانے یا کسی پر جبر وظلم کے لیے نیاموں سے باہر نہیں نکلیں تھیں یہ تو اس باطل اور فتنہ کی سر کوبی کے لیے تھیں (یا زیادہ سے زیادہ ذاتی دفاع) جس کے جبر وسائے تلے انسان اور اس کی عزت سسک رہی تھی، اشاعت اسلام کا ایک بھی واقعہ تاریخ میں ایسا نہیں جس میں محسن انسانیت ﷺ کی تعلیم وتلقین کی نفی ہوتی ہے، جس سرعت اور دیانت داری سے اسلام کی شعاعیں کرۂ ارض پر پھیلیں وہ بھی انسانی دنیا کی لازوال مثال ہے۔

عالم اسلام کی قابل قدر ہستی موسیٰ بن نصیر نہ صرف افریقہ کے گورنر ہیں بلکہ وہ ممتاز سپہ سالار بھی ہیں اپنے عدل وانصاف اور شجاعت کے لیے یورپ تک مشہور ہیں ان کی کوششوں سے ان کے سپہ سالار طارق بن زیادہ نے اندلس میں حق وانصاف کا پرچم لہرایا۔

اندلس کا جغرافیہ اور تمدن:

افریقہ سے قریب بارہ میل کا سمندر بحر ظلمات کو بحر متوسط سے ملاتا ہے اسی جزیرہ نما ملک کو اندلس، ہسپانہ (**Spain**) کہتے ہیں اس کے شمال میں جبل امر تات جو فرانس کو سرحد اندلس سے جدا کرتا ہے اور بے آف بکسے واقع ہے غرب کی جانب پر تگال اور بحر ظلمات جنوب کی طرف آبنائے طارق اور ملک افریقہ اس کی حدود سے ملتے ہیں، یہاں کے قدیم باشندے سیلٹ کہلاتے تھے یہ فرانس سے اس ملک میں وارد ہوئے تھے، اس کے بعد دیگر اقوام آئی بیری، فینیقی اور قرطاجنی اس پر مسلط ہوتی رہیں۔

عربوں کی اندلس میں آمد:

۹۲ھ میں یہاں عیسائی حکمراں راڈرک تخت نشیں تھا جس کو عربی تاریخوں میں لزریق کہتے ہیں یہ نہایت بے رحم اور عیاش تھا اس کا ایک خاص شوق یہ تھا کہ وہ اپنی رعایا کے نوعمر لڑکوں اور لڑکیوں کو شاہی تربیت کے بہانے اپنے زیر اثر رکھتا تھا اور اپنی ہوس کا شکار بناتا تھا، چناں چہ اس کے ایک گورنر کونٹ جولین کی بیٹی فلورنڈا، بھی اس کے فعل قبیحہ سے نہ بچ سکی نتیجتاً نوعمر لڑکی نے اپنے باپ جولین کو اس حرکت سے باخبر کیا جس کی وجہ سے جولین کے دل میں راڈرک اور اس کی حکومت کے خلاف نفرت کی آگ بھڑک اٹھی، یہ وہ زمانہ تھا کہ جب اہل اسلام موسیٰ بن نصیر کی قیادت میں شمالی افریقہ کے بیشتر حصوں کو اپنا وطن بنا چکے تھے چناں چہ جولین ایک وفد لے کر موسیٰ بن نصیر کی چوکھٹ پر حاضر ہوا اور موسیٰ کو راڈرک کی تمام کرتوت سے آگاہ کیا اور درخواست کی کہ وہ اسپین کو راڈرک جیسے سفاک، بد کردار، حاکم سے نجات دلائیں۔ جولین کی گزارش پر موسیٰ بن نصیر نے خلیفہ ولید بن عبد الملک سے اندلس پر حملے کی اجازت طلب کی خلیفہ نے احتیاط کی تاکید کے ساتھ منظوری دے دی، موسیٰ نے ابتداء میں چند چھوٹی چھوٹی مہمات طنجہ سے اندلس روانہ کیں تاکہ حالات کا صحیح اندازہ ہو جائے یہ مہمات بہتر ثابت ہوئیں تو موسیٰ نے طارق بن زیاد کی زیر کمان ایک بڑا لشکر اندلس پر حملہ کے لیے روانہ کیا طارق کی فوج سات ہزار جاں باز مسلمانوں پر مشتمل تھی انھیں طنجہ سے اندلس پہنچانے کے لیے چار بڑی کشتیاں استعمال کی گئیں جو کئی دن تک مسلسل فوجی نقل وحرکت پر نظر لگائے تھیں، بالآخر پورا لشکر اندلس کے اس ساحل پر پہنچ گیا جو اب بھی جبل الطارق کے نام سے موسوم ہے، اندلس کے ممتاز مورخ مقری نے "نفح الطیب" میں فتح اندلس کا واقعہ نہایت تفصیل سے لکھا ہے وہ لکھتے ہیں طارق جب کشتی پر سوار ہوئے تو کچھ دیر بعد اس کی آنکھ لگ گئی تو انھیں خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوئی انھوں نے دیکھا کہ آں حضرت ﷺ خلفائے راشدین اور بعض دیگر صحابہ تلواروں اور تیروں سے مسلح سمندر پر چلتے ہوئے تشریف لا رہے ہیں جب آپ ﷺ طارق بن زیاد کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے فرمایا "طارق بڑھتے چلے جاؤ" اس کے بعد طارق نے دیکھا کہ آں حضرت ﷺ اور آپ ﷺ کے مقدس رفقا، اس سے آگے نکل کر اندلس میں داخل ہو گئے، طارق کی آنکھ کھلی تو وہ بے حد مسرور تھے انہیں فتح اندلس کی خوش خبری مل چکی تھی انھوں نے اپنے ساتھیوں کو یہ بشارت سنائی اور اس مژدہ نے مجاہدین کے حوصلوں کو کہیں سے کہیں پہنچادیا، علاوہ ازیں ایک دیگر واقعہ بھی تاریخ اندلس میں درج ہے کہ طارق اپنی جمعیت کے ہمراہ سرحد اندلس میں داخل ہوا اور لب دریا جو شہر واقع تھے انھیں فتح کرتا ہوا آگے بڑھا اثنائے راہ میں ایک بڑھیا نے اس سے کہا کہ اس ملک کا تو ہی فاتح معلوم ہوتا ہے میرا شوہر بہت بڑا کاہن تھا وہ مجھ سے کہا کرتا کہ غیر قوم اندلس پر قابض ہو گی اس کے سپہ سالار کی پیشانی بلند اور اس کے بائیں شانے پر تل ہو گا اور اس تل کے گرد بال ہوں گے، میں جہاں تک غور کرتی ہوں تیری ہی پیشانی بلند پاتی ہوں، اگر تیرے وہ تل بھی تیرے جسم پر ہے تو بیشک تو وہی شخص ہے جس کے متعلق میرے شوہر نے پیشین گوئی کی ہے طارق نے اپنے بائیں شانے کا تل اس بڑھیا کو دکھایا۔

ایک مشہور روایت ہے کہ جب جزیرہ نما اندلس کے کنارے پر طارق کا لشکر اترا تو اس نے اپنی کشتیاں جلادی تھیں تاکہ جیت یا موت کے سوا لشکر کے سامنے کوئی تیسرا راستہ نہ رہے اگرچہ یہ واقعہ نئی تاریخوں میں تو بہت عام ہے مگر فتح اندلس کی قدیم مستند تاریخیں اس کے ذکر سے خالی ہیں، اندلس کے نامور مورخ مقری نے اندلس کی ضخیم تاریخ "نفح الطیب" لکھی ہے جس میں یہ واقعہ موجود نہیں ہے، علاوہ ازیں ابن خلدون اور طبری وغیرہ نے بھی کشتیاں جلانے کا تذکرہ نہیں کیا اس واقعہ کو علامہ اقبال نے بھی اپنے جذبات کا لباس پہنایا ہے۔

طارق چو بر کنارہ اندلس سفینہ سوخت ☆ گفتند کار تو بہ نگاہ خرد خطاست

دوریم از سواد وطن، باز چوں رسم؟ ☆ ترک سبب ز روئے شریعت کجا رواست؟

بہر کیف طارق بن زیاد اور اس کے اولوالعزم فوجیوں کی ہمت اور شجاعت کی نظیریں بھی کم ملتی ہیں، چناں چہ طارق بن زیاد اپنے لشکر کے ساتھ جبل الفتح یا جبل الطارق کے ساحل پر خیمہ زن ہوا اور وہ وہاں سے "الجزیرۃ الخضر" تک ساحلی پٹی کو کسی خاص مزاحمت کے بغیر فتح کرلیا، لیکن تبھی راڈراک نے اپنے مشہور جنرل تدمیر (**Theodomir**) کو ایک بھاری لشکر دے کر طارق بن زیاد کے خلاف روانہ کردیا، مسلمانوں کے لشکر کے ساتھ پے در پے کئی لڑائیاں ہوئیں تدمیر کو ان میں شکست کا منہ دیکھنا پڑا حتی کہ اس کی فوج ایمانی جذبات سے سرشار سپاہ کے سامنے بالکل منتشر ہو گئی، تدمیر نے اپنے حاکم راڈراک کو خبر دی کہ جس قوم سے میرا واسطہ پڑا ہے وہ خدا جانے آسمان سے ٹپکی ہے یا زمین سے ابلی ہے اب اس کا مقابلہ اس کے سوا ممکن نہیں کہ آپ از خود ایک بڑا لشکر جرار لے کر اس سے مقابلہ کریں، راڈراک نے اپنے سپہ سالار کا پیغام ملتے ہی ستر ہزار سپاہیوں پر مشتمل ایک عظیم الشان محاذ تیار کیا اور طارق کی جانب کوچ کیا۔

ادھر موسیٰ بن نصیر نے بھی طارق بن زیادہ کی مدد کے لیے پانچ ہزار فوجیوں کی کمک روانہ کی جس کے پہنچنے کے بعد طارق بن زیاد کا لشکر بارہ ہزار پر مشتمل ہو گیا۔ حیرت انگیز بات ہے کہ کہاں ستر ہزار کا تربیت یافتہ جرار لشکر اور کہاں بارہ ہزار عربی سپاہی جو نہ صرف اس ملک کے لیے اجنبی تھے بلکہ اندلس کے جدید ہتھیاروں کے سامنے بھی بظاہر کچھ نہ تھے، مگر اسلامی فوج کے خون میں جو جذبات اور انقلابات برپا تھے ان کے سامنے چاہے آہنی دیواریں ہوں یا سنگین پہاڑ سب بے وجود تھے، انھوں نے جس دین کا پرچم تھاما تھا وہ نہ صرف دنیا میں تاریکی کو مٹانے کے لیے تھا بلکہ ایک ایسا روشن نظام حیات کا بھی ضامن تھا جس میں مادی وروحانی دونوں کی فلاح کا راز مضمر ہے۔

چنانچہ وادی لکہ کے مقام پر دونوں لشکر روبرو ہوئے تو طارق نے اپنے لشکر قلیل کو جو خطبہ دیا تھا اب بھی عربی ادب وتاریخ میں امتیازی حیثیت کا حامل ہے اس کے الفاظ کیا ہیں دلوں کی تمازت وتموج ہیں جن سے اسلامی لشکر میں ایسا جوش ابھرا کہ وہ اپنی جانیں راہ خدا پر نچھاور کرنے پر فورا تیار ہو گئے اس تقریر کے ایک ایک لفظ سے طارق کے عزم، ہمت اور اور سرفروشی کے جذبات کا اندازہ کیا جاسکتا ہے، خطبہ کے چند جملوں کا اردو ترجمہ یہ ہے:

"لوگو! تمہارے لیے بھاگنے کی جگہ ہی کہاں ہے؟ تمہارے پیچھے سمندر ہے، اور آگے دشمن، لہٰذا خدا کی قسم تمہارے لیے اس کے سوا کوئی راستہ نہیں کہ تم خدا کے ساتھ کیے ہوئے عہد میں سچے اترو اور صبر سے کام لو، یاد رکھو کہ اس جزیرے میں تم ان یتیموں سے زیادہ بے آسرا ہو جو کسی کنجوس کے دستر خوان پر بیٹھے ہوں، دشمن تمہارے مقابلے کے لیے اپنا پورا لاؤ لشکر اور اسلحہ لے کر آیا ہے، اس کے پاس وافر مقدار میں غذائی سامان بھی ہے اور تمہارے لیے تمہاری تلواروں کے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں، تمہارے پاس کوئی غذائی سامان اس کے سوا نہیں جو تم اپنے دشمن سے چھین کر حاصل کر سکو، اگر زیادہ وقت اس حالت میں گزر گیا کہ تم فقر وفاقہ کی حالت میں رہے اور کوئی نمایاں کامیابی حاصل نہ کرسکے تو تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی، اور ابھی تک تمہارا جو رعب دلوں پر چھایا ہوا ہے، اس کے بدلے دشمن کے دل میں تمہارے خلاف جرأت وجسارت پیدا ہو جائے گی، لہٰذا اس برے انجام کو اپنے آپ سے دور کرنے کے لیے ایک ہی راستہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تم پوری ثابت قدمی سے اس سرکش بادشاہ کا مقابلہ کرو، جو اس کے محفوظ شہر نے تمہارے سامنے لا کر ڈال دیا ہے، اگر تم اپنے آپ کو موت کے لیے تیار کرلو تو اس نادر موقع سے فائدہ اٹھانا ممکن ہے۔ اور میں نے تمھیں کسی ایسے انجام سے نہیں ڈرایا جس سے میں خود بچا ہوں نہ میں تمھیں کسی ایسے کام پر آمادہ کر رہا ہوں جس میں سب سے سستی پونجی انسان کی جان ہوتی ہے، اور جس کا آغاز میں خود اپنے آپ سے نہ کر رہا ہوں یاد رکھو! اگر آج کی مشقت پر تم نے صبر کرلیا، تو طویل مدت تک لذت وراحت سے لطف اندوز ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ کی نصرت وحمایت تمہارے ساتھ ہے، تمہارا یہ عمل دنیا وآخرت دونوں میں تمہاری یادگار بنے گا اور یاد رکھو جس بات کی دعوت میں تمھیں دے رہا ہوں اس پر پہلا لبیک کہنے والا میں خود ہوں، جب دونوں لشکر ٹکرائیں گے تو میرا عزم یہ ہے کہ میرا حملہ اس قوم کے سرکش ترین فرد راڈرک پر ہو گا اور انشاءاللہ میں اپنے ہاتھ سے اسے قتل کروں گا، تم میرے ساتھ حملہ کرو، اگر میں راڈرک کی ہلاکت کے بعد ہلاک ہوا تو راڈرک کے فرض سے تمھیں سبک دوش کر چکا ہوں گا اور تم میں ایسے بہادر اور ذی عقل افراد کی کمی نہیں جن کو تم اپنی سربراہی سونپ سکو، اور اگر میں راڈرک تک پہنچنے سے پہلے ہی کام آ گیا تو میرے اس عزم کی تکمیل میں میری نیابت کرنا تمہارا فرض ہو گا، تم سب مل کر اس پر حملہ جاری رکھنا اور پورے جزیرے کی فتح کا غم کھانے کے بجائے اس ایک شخص کے قتل کی ذمہ داری قبول کرلینا تمہارے لیے کافی ہو گا کیوں کہ دشمن اس کے بعد ہمت ہار بیٹھے گا۔"

طارق بن زیادہ کے سرفروش رفقاء پہلے ہی ولولۂ جنگ اور شوق شہادت سے مست تھے طارق کے اس خطاب نے ان کے دل ودماغوں میں نیا جوش وامنگ جگادی نتیجتاً ان کے جذبات میں وہ طوفان اٹھا کہ بحر ظلمات کی گہرائی اور جبل الطارق کی بلندی بھی ان کے لیے بے معنی لگ رہی تھی اسلامی لشکر اپنے جسم وجان کو بھلا کر مردانہ وار لشکر عظیم سے نبرد آزما ہوا یہ معرکہ متواتر آٹھ دن جاری رہا، وادی لکہ کی زمین شہیدان اسلام کے خون سے سرخ ہو گئی مجاہدین ملت کے اس ایثار سے مستقبل کی ایک نئی تاریخ مرتب ہونے جاری تھی بالآخر پیغمبر اسلام ﷺ کی پیشین گوئی حقیقت میں بدل گئی چناں چہ فتح ونصرت نے ان دلیر شجاع مسلمانوں کے قدم چومے، راڈرک کا لشکر بری طرح پسپا ہوا اور راڈرک بھی اسی جنگ میں مارا گیا بعض روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اسے خود طارق بن زیاد نے قتل کیا اور بعض میں ہے کہ اس کا خالی گھوڑا دریا کے کنارے پایا گیا جس سے قیاس ہوتا ہے کہ وہ دریا میں ڈوب کر ہلاک ہوا، فتح لکہ کے بعد مسلمان اندلس کے دیگر شہروں پر بھی اپنا قبضہ جماتے چلے گئے ان فتوحات نے واضح کردیا کہ یورپ کے وسیع سمندر اور بحری بیڑے مسلمانوں کے بلند حوصلوں اور جذبات کو نہیں روک سکتے اندلس کی فتح گو کہ یورپ کے داخلے کا سنگ میل تھا۔ چناں چہ مسلمانوں کی پیش قدمی جاری رہی یہاں تک کہ وہ فرانس میں داخل ہوئے اور کوہ نیری نیز کے دامن تک اپنے پرچم لہرانے میں کامیاب رہے۔

اندلس میں مسلمان حکمرانوں کا اقتدار اور زوال:

اندلس کے اکثر بڑے شہروں آرکادنیا، قرطبہ، مالقہ، ایلودہرا، اور طلیطلہ کی فتح کے بعد قریب دو دور جن حاکموں کے زیر اثر اندلس نے بے نظیر ترقی کی، ان حکمرانوں میں چند معروف نام یہ ہیں: طارق بن زیادہ شوال ۹۲ھ تا جمادی الاوّل ۹۳ھ، موسیٰ بن نصیر ۹۳ھ تا ۹۵ھ، عبدالعزیز بن موسیٰ ۹۵ھ تا ۹۷ھ، ایوب بن حبیب الخمی ۹۷ھ تا ۹۸ھ، عبدالرحمن الثقی ۹۸ھ تا ۱۰۰ھ، مسلمان دور اقتدار کے ساتھ جہاں ایک طرف عیسائی اپنی ریشہ دوانیوں میں مصروف رہے وہیں مسلم ارباب حکومت بھی اقتدار کی خاطر آپسی رسہ کشی کا شکار تھے خلیفہ منصور (۳۹۳ھ) کے انتقال کے بعد اندلس میں ایک انتشار کا دور شروع ہو گیا بربری امراء غلاموں اور خواجہ سراؤں نے سر اٹھانا شروع کردیا، سلطان ہشام کو محل سے باہر لانا چاہا مگر وہ رضامند نہ ہوا ہشام آرام طلب اور کاہل بن گیا تھا، منصور کے بیٹے کو حاجب مقرر کیا اس نے ثابت قدمی سے سلطنت کو سنبھالے رکھا، اس کے بعد ۳۹۹ھ میں محمد ثانی مہدی کو تخت نشیں بنایا گیا غرض اہل قرطبہ کی اس سرکشی اور بدحیالی کا اثر یہ ہوا کہ گیارہویں صدی عیسوی کے نصف اوّل تک قریب تیس خود سر خاندان اتنے ہی شہروں یا اضلاع میں صاحب اقتدار بن گئے جن میں اشبیلہ میں عبادیں ملاغہ والجسرہ میں جمود کا خاندان غرناطہ میں زہیر کا سرقسطہ میں بنی ہود کا طلیطلہ میں ذوالنونی کا اور بلنسہ مرسیہ والمریہ کے حکمران اوروں سے زیادہ سربرآوردہ تھے، اس طوائف الملوکی کا اثر سرحدی عیسائیوں پر بھی پڑا اور وہ بھی خود سر ہو گئے۔ (خلافت بنی امیہ: ص/۱۲۶-۱۲۷)

نصاری الفانسو ششم نے اس بکھراؤ کا فائدہ اٹھایا اس نے الجوریا، لیون اور قسطالیہ کی سلطنتوں کو باہم ملا کر اپنے تحت کرلیا اور اپنے اقتدار کو آگے بڑھانے لگا تب اشبیلہ کے بادشاہ "معتمد" نے شمالی افریقہ کے بڑے بڑے حاکم کو امداد کے لیے طلب کیا یہ مرد آبی بادشاہ یوسف بن تاشفین تھا اس نے پہلے الجسرہ پر قبضہ کیا پھر زلاقہ پہنچا اور ۴۷۹ھ کو الفانسو حکومت کا خاتمہ کردیا۔ یوسف بن تاشفین بانی خاندان المرابطہ حکمران مراکش ۴۴۹ھ میں حسب وعدہ مراکش لوٹ گیا اور کچھ فوج یہاں حفاظت کے لیے چھوڑ گیا ۵۰۱ھ میں یوسف نے انتقال کیا اس کے بعد اس کا بیٹا علی جانشین ہوا غرض یہ سلسلہ کسی نہ کسی شکل میں چلتا رہا۔ جب اندلس کے بڑے بڑے صوبے اور شہر عیسائیوں کے تسلط کا شکار ہو گئے اور صرف غرناطہ مسلمانوں کے پاس باقی رہ گیا تو اس وقت بھی مالقہ غرناطہ حکومت کے ماتحت تھا مگر آخری دور میں جب سلطان ابوالحسن غرناطہ کا تخت نشیں ہوا تو اس نے اس اپنے اختیار میں آئی ہوئی مالقہ کی حکومت اپنے بھائی الزغل کے حوالے کردی اور اسے ایک خود مختار ریاست قرار دے دیا دونوں بھائیوں نے مل کر عیسائی کے سیلاب کو روکے رکھا اور ان کے خلاف متعدد بار کامیابی بھی حاصل کیں۔

ممکن تھا کہ پھر سے پورا اندلس عیسائی حکومت سے آزاد ہو جاتا مگر اسی دوران ابوالحسن کے بیٹے ابو عبداللہ نے محلاتی سازشوں کے ذریعہ اپنے باپ کے خلاف بغاوت کر کے اسے بے دخل کردیا۔ اور غرناطہ پر قبضہ کرلیا ابوالحسن نے جان کی امان کے لیے اپنے بھائی الزغل کے پاس آ گیا اس واقعہ سے غرناطہ اور مالقہ کے درمیان آپسی تعلقات کا خاتمہ کردیا، جس کا فائدہ عیسائیوں نے اٹھایا، ابوالحسن اور الزغل دونوں بھائی ۸۸۸ھ سے ۸۹۱ھ تک عیسائیوں سے لڑتے رہے بالآخر ۸۹۱ھ میں دونوں بھائی نصاریٰ سے جنگ کرتے ہوئے شہید ہو گئے یہ شہادتیں گو کہ اندلس میں مسلم حکومت وسطوت کا خاتمہ تھا، قسطالہ کے عیسائی حاکم فرڈی ننڈ اور ملکہ ازبیلا نے اس شہر پر قبضہ کرلیا مالقہ پر تسلط کے بعد غرناطہ میں ابو عبداللہ کی سرکار بھی سات سال سے زائد نہ ٹک سکی اور ۸۹۸ھ میں ابو عبداللہ نے غرناطہ بھی فرڈی ننڈ اور ازبیلا کے حوالہ کردیا اندلس میں مسلمان ۹۲ھ-۷۲۱ء، میں جس شان وتزک سے داخل ہوئے اسی لاچاری اور بے کسی سے ان کو یہاں سے نکال دیا گیا اس آٹھ سو سالہ دور حکومت کی بے دخلی کی متعدد وجوہات ہیں جن میں نفاق سب پر بھاری ہے اسی لیے قرآن وحدیث نے سب سے زیادہ زور مسلمانوں کے اتحاد پر دیا، دوسرے ان میں عیش پرستی اور بے عملی بھی عود کر آ گئی تھی جس نے ان کے دلوں پر مہر بے حسی لگادی تھی، مسلمانوں کے ان آٹھ سو سالہ دور اقتدار میں انھوں نے اس سرزمین پر علم ودانش اور تہذیب وتمدن کے وہ چراغ روشن کیے کہ جس کی روشنی سے اب تک یورپ مستفید ہو رہا ہے اور پوری دنیا میں اس خطہ کو سب سے زیادہ ترقی یافتہ بنایا تھا اسپین کے المناک اور عبرت ناک مختصر حالات کے بعد ہم یہاں کی علمی ادبی، سائنسی تہذیبی اور تصنیفی خدمت پر ایک اجمالی نظر ڈالیں گے۔

چند بے نظیر تاریخی عمارتیں:

مسجد قرطبہ، عالم اسلام کی ممتاز ترین جامع قرطبہ اپنی وسعت اور حسن کے لحاظ سے یگانہ ہے تمام مسجد صف در صف بنے ہوئے خوبصورت دالانوں پر مشتمل ہے جن کی چھتیں گنبدیں اور دونوں طرف سنگ مرمر کے خوبصورت ستونوں کی قطاریں دور دور تک پھیلی ہوئی ہیں مسلمانوں کے عہد حکومت میں اس مسجد کے کل ستونوں کی تعداد چودہ سو سترہ تھی مسجد کا کل رقبہ تینتیس ہزار ایک سو پچاس مربع ذراع (ہاتھ) تھا علامہ اقبال نے اپنی طویل نظم مسجد قرطبہ لکھا تھا:

رنگ ہو یا خشت وسنگ، چنگ ہو یا حرف وصوت ☆ معجزہ فن کی ہے خون جگر سے نمود

مدینۃ الزہرا کا قصر شاہی اپنے حسن وجمال شان وشوکت اور شکوہ وجلال کے اعتبار سے دنیا بھر میں اپنی مثال آپ تھا اس محل کا ایک ایوان قصر الخلفاء کہلاتا تھا، اس کی چھت اور دیواریں سونے اور شفاف مرمری تھیں غرض فن تعمیر کا بے نظیر نمونہ ہے۔

پوشیدہ تری خاک میں سجدوں کے نشاں ہیں
خاموش اذانیں ہیں تری باد سحر میں

تحریر۔۔۔عبدل اسانی

برطانیہ: لیبر پارٹی میں بغاوت، 40/ارکان کا کیئر اسٹارمر سے استعفے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ میں حکمران لیبر پارٹی کے اندر سیاسی بے چینی شدت اختیار کر گئی ہے، جہاں حالیہ مقامی اور علاقائی انتخابات میں مایوس کن نتائج کے بعد وزیر اعظم کیئر اسٹارمر سے استعفیٰ دینے کے مطالبات بڑھتے جا رہے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کم از کم ۴۰ لیبر قانون سازوں نے گزشتہ ہفتے ہونے والے انتخابات کے بعد پارٹی قیادت پر سوالات اٹھاتے ہوئے اسٹارمر سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کیا ہے۔ اگرچہ وزیر اعظم نے پیر کو ایک تقریر میں واضح کیا کہ وہ ''ہٹ نہیں رہے'' اور ''ملک کو افراتفری میں نہیں ڈالیں گے''، تاہم پارٹی کے اندر اختلافات مزید نمایاں ہوتے جا رہے ہیں۔ لیبر پارٹی کی بیک بینچر رکن ہیلی رہیر وائیڈی دوسری قانون ساز بن گئیں جنہوں نے کھل کر اسٹارمر کے استعفے کا مطالبہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ''یہ واضح ہے کہ وزیر اعظم کے پاس کوئی قابل اعتماد منصوبہ نہیں۔ اب انہیں اپنی روانگی کے لیے ٹائم ٹیبل طے کرنا چاہیے۔'' اسی طرح لیبر ایم پیز کے گروتھ گروپ کے لیڈر کرس کرٹس نے بھی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ پارٹی قیادت میں تبدیلی کے حامی ہیں۔ لندن میں ایک تقریب کے دوران اپنی تقریر میں اسٹارمر نے اعتراف کیا کہ انتخابی نتائج ''سخت اور تکلیف دہ'' تھے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی نے کئی اہم نمائندے کھو دیے، جس کی ذمہ داری وہ قبول کرتے ہیں۔

میانمار 11/ہزار قیراط کا نایاب روبی دریافت، دنیا کے قیمتی ترین پتھروں میں شامل

نئی دہلی (ایم این این): میانمار میں کان کنوں نے ایک انتہائی نایاب اور بڑا روبی دریافت کیا ہے جسے ماہرین ملک کی تاریخ کے اہم ترین قیمتی پتھروں میں شمار کر رہے ہیں۔ ملک کے سرکاری اخبار گلوبل نیو لائٹ آف میانمار کے مطابق ۱۱/ہزار قیراط وزنی یہ روبی اپریل میں موگوک کے قریب ایک کان سے دریافت کیا گیا۔ تقریباً پانچ پاؤنڈ وزنی یہ قیمتی پتھر بعد ازاں دارالحکومت نیپیداو میں میانمار کے سربراہ من آونگ ہلینگ کے دفتر میں پیش کیا گیا، جہاں اس کی تصاویر بھی جاری کی گئیں۔ سرکاری میڈیا کے مطابق یہ روبی ملک میں اب تک دریافت ہونے والا دوسرا سب سے بڑا یاقوت قرار دیا جا رہا ہے۔

ہنٹا وائرس' سے متاثرہ جہاز کا سفر اسپین میں ختم، مسافر اپنے اپنے ملک روانہ

نئی دہلی (ایم این این): مہلک وبائی مرض 'ہنٹا وائرس' کے سبب عالمی سطح پر توجہ کا مرکز بننے والا ایم وی ہونڈیس نامی سیاحتی جہاز بالآخر اپنی منزل ٹینیرائف پہنچ گیا ہے۔ ارجنٹائنا سے آنیوالے اس کروز جہاز کے اسپین کے جزیرے پر لنگر انداز ہوتے ہی تمام مسافروں و عملہ کو قرنطینہ میں رکھ کر ان کی سخت جانچ کی گئی۔ اس جہاز پر ۲۳/ممالک سے تعلق رکھنے والے تقریباً ۱۵۰/افراد سفر کر رہے تھے۔ رپورٹ کے مطابق مسافروں کو ان کے آبائی ممالک واپس بھیجنے کے لیے بڑے پیمانے پر انخلا کی تیاریاں کی گئی ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق سیاحتی بحری جہاز گرانا ڈیلا بندرگاہ کے قریبی سمندری حدود میں پہنچتے ہی مقامی انتظامیہ حرکت میں آ گیا۔ سبھی مسافروں کو احتیاطی تدابیر کے ساتھ قرنطینہ میں رکھا گیا اور ان کی جانچ کی گئی۔ طبی حکام نے تصدیق کی ہے کہ جہاز پر سوار کم از کم ۶/مسافروں میں ہنٹا وائرس کی تصدیق ہو چکی ہے، جبکہ مزید ۲/مشتبہ کیسز کی تحقیقات جاری ہیں۔ اس وبائی حملے کے نتیجے میں اب تک ۳/ہلاکتیں رپورٹ ہو چکی ہیں، جن میں سے دو اموات دوران سفر بحری جہاز پر ہی ہو گیں۔ ہسپانوی حکام کا کہنا ہے کہ جہاز پر موجود دیگر تمام مسافر فی الحال وائرس کی علامات سے محفوظ ہیں۔ تاہم، حفاظتی اقدامات کے تحت جہاز کو براہ راست بندرگاہ پر لنگر انداز ہونے کی اجازت نہیں دی گئی بلکہ اسے ساحل سے دور سمندر ہی میں روکا گیا ہے۔ بتایا گیا کہ مسافروں کو چھوٹی کشتیوں کے ذریعے ۵،۵/کے گروپس میں ساحل پر لایا جائے گا، جہاں ابتدائی طبی معائنے اور وبائی امراض سے متعلق معلوماتی فارم پُر کروانے کے بعد انہیں بسوں کے ذریعے ۶/میل کی دوری پر واقع ٹینیرائف ایئرپورٹ منتقل کیا جائے گا جہاں سے وہ خصوصی پروازوں کے ذریعے اپنے ممالک روانہ ہوں گے۔

غزہ، یوم مادر: بھوک، سوگ اور لاپتہ بچے، فلسطینی ماؤں کا دن بے یقینی کے سائے میں

نئی دہلی (ایم این این): غزہ کے بے گھر کیمپوں میں اس سال مدرز ڈے (یوم مادر) خوشیوں کے بجائے بھوک، غم اور بے یقینی کے ماحول میں منایا جا رہا ہے۔ اسرائیلی حملوں اور مسلسل بے گھری کے باعث ہزاروں فلسطینی مائیں اپنے مقتول، لاپتہ یا قید بچوں کے غم میں زندگی گزار رہی ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق جنگ کے آغاز سے اب تک ۳۲/ہزار سے زائد خواتین اور تقریباً ۱۹/ہزار لڑکیاں جاں بحق ہو چکی ہیں۔ کئی مائیں خوراک، پانی اور طبی سہولیات کی شدید قلت کے باوجود اپنے خاندانوں کو زندہ رکھنے کی جدوجہد کر رہی ہیں۔

آبنائے ہرمز پر نئے ایرانی قواعد اور ٹول ٹیکس نافذ، آمدورفت کیلئے اجازت لازمی

نئی دہلی (ایم این این): مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی اور امریکہ و ایران کے درمیان بحری ناکہ بندی کے تنازع کے دوران، تہران نے دنیا کی اہم ترین تجارتی گزرگاہ آبنائے ہرمز پر اپنا کنٹرول باقاعدہ طور پر سخت کر دیا ہے۔ جہاز رانی کے عالمی جریدے 'لائیڈز لسٹ' کے مطابق ایران نے اس اسٹریٹجک گزرگاہ سے گزرنے والے تمام بحری جہازوں کے لئے نئے قواعد و ضوابط متعارف کروا دیے ہیں، جن کے تحت اب جہازوں کو وہاں سے گزرنے کے لیے نہ صرف اجازت لینا ہوگی بلکہ ٹول ٹیکس بھی ادا کرنا پڑے گا۔ واضح رہے کہ دنیا کی کل تیل کی سپلائی کا پانچواں حصہ اسی تنگ گزرگاہ سے گزرتا ہے، جس کی بندش نے عالمی منڈی میں توانائی کی قیمتوں کو پہلے ہی متاثر کر رکھا ہے۔ ایران کی جانب سے قائم کردہ پرشین گلف اسٹریٹ اتھارٹی (پی جی ایس اے) نے ایک نیا فریم ورک تیار کیا ہے جس کے تحت جہازوں کو ایک فارم بھرنا ہوگا جس میں ۴۰/سے زائد سوالات شامل ہیں۔ اس فارم میں جہاز کی ملکیت، عملے کی تفصیلات، انشورنس، منزل اور لدے ہوئے سامان کی مکمل معلومات فراہم کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ایرانی میڈیا پریس ٹی وی کا کہنا ہے کہ تہران نے آبنائے ہرمز پر اپنی خود مختاری برقرار رکھنے کے لیے یہ نیا نظام بنایا ہے اور اب تمام بحری جہازوں کو ای میل کے ذریعے ان ہدایات پر عمل کرنا ہوگا۔ اتھارٹی نے خبردار کیا ہے کہ غلط معلومات فراہم کرنے کی صورت میں تمام تر نتائج کی ذمہ داری متعلقہ کمپنی پر ہوگی۔ ایران نے یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ کن ممالک کو وہاں سے گزرنے میں آسانی ہوگی اور کن کے لیے مشکلات پیدا کی جا سکتی ہیں۔ ایرانی فوج کے عہدیدار محمد اکرمینیہ نے سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ ممالک جو امریکہ کی ایما پر ایران پر پابندیاں عائد کرتے ہیں، انہیں اس گزرگاہ سے گزرتے وقت یقیناً مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے آبنائے ہرمز میں ایک نیا قانونی اور حفاظتی نظام قائم کر دیا ہے، اب سے جو بھی جہاز یہاں سے گزرنا چاہے گا، اسے ہمارے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنی ہوگی، اور اس سے ہمیں معاشی، سیاسی اور حفاظتی فوائد حاصل ہوں گے۔ اسی طرح ایرانی پارلیمنٹ کی قومی سلامتی کمیٹی کے سربراہ ابراہیم عزیزی نے بھی سوشل میڈیا پر بحرین جیسے ممالک کو تنبیہ کی ہے

اسرائیلی فوج کو فوری مزید سپاہیوں کی ضرورت، چیف آف اسٹاف ایال ضمیر کا اعتراف

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کے چیف آف اسٹاف ایال ضمیر نے اعتراف کیا ہے کہ اسرائیلی فوج کو فوری طور پر مزید سپاہیوں کی ضرورت ہے، کیونکہ ملک بیک وقت کئی محاذوں پر فوجی کارروائیوں میں مصروف ہے۔ یہ بیان اسرائیلی پارلیمنٹ، کنیسٹ، کی خارجہ امور اور سلامتی کمیٹی کے اجلاس

اتر ریلوے

ٹنڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر/تعمیر، جموں توی مندرجہ ذیل کام کیلئے Single Packet System کے مطابق ای ٹنڈر مدعو کرتے ہیں۔

ٹنڈر نمبر	17-E-C-GPS-SSB-26R3- dated: 12.05.2026
کام کا نام	بانیہال۔ بارہمولہ سیکشن میں سرینگر ریلوے اسٹیشن پر اضافی کوچنگ سہولیات کے سلسلے میں الیکٹرک کام، سوپور اسٹیشن پر مال سہولیات کے ساتھ کراسنگ اسٹیشن اور بارہمولہ اسٹیشن پر ایک اضافی لوپ لائن کیلئے الیکٹرک کاموں کیلئے۔
تخمینہ لاگت	2,05,11,502.88 روپے
زر بیعانہ	2,52,600.00 روپے
مدت تکمیل	12 ماہ
ای ٹنڈر اپلوڈ کرنے اور کھلنے کی تاریخ اور وقت	ٹنڈر ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر مورخہ 20.05.2026 سے 03.06.2026 کو 15.00 بجے تک اپلوڈ کر سکتا ہوگا اور اسی دن 15.00 بجے کے بعد کھولا جائے گا۔
تفصیلی ٹنڈر نوٹس اور ٹنڈر دستاویز	ٹنڈر نوٹس ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر مورخہ 13.05.2026 سے دستیاب رہیں گے اور ٹنڈر دستاویز مورخہ 20.05.2026 سے 03.06.2026 کو 15.00 بجے تک اپلوڈنگ کیلئے موجود رہیں گے۔ دیگر تمام ضابطہ اور شرائط مذکورہ ٹنڈر دستاویز میں دیئے گئے ہیں۔ صرف ای ٹنڈروں کو منظور کیا جائے گا اور کسی دیگر طور سے پیش کئے گئے ٹنڈروں کو سرسری طور پر خارج کر دیا جائے گا۔ ٹنڈر نوٹس کی مکمل تفصیل ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر/تعمیر، جموں توی آفس کے نوٹس بورڈ پر دیکھا جا سکتا ہے۔

نمبر: 17-E-C-GPS-SSB-26R3 Dt. 10.04.2026

1580/2026

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

یوتکیاجویک، الاسکا: 48/دن تک سورج غروب نہیں ہوگا

نئی دہلی (ایم این این): یوتکیاجویک، جو پہلے بیرو کے نام سے جانا جاتا تھا، ایک بار پھر اپنے منفرد قدرتی مظہر کی وجہ سے عالمی توجہ کا مرکز بن گیا ہے۔ اتوار ۱۰/مئی کو مقامی وقت کے مطابق صبح ایک بجکر ۴۸/منٹ پر سورج غروب ہوا اور صرف ایک گھنٹے بعد ۲/بجکر ۵۷/پر دوبارہ طلوع ہو گیا۔ یہ اس سال کا آخری غروب آفتاب تھا، کیونکہ اب اس قصبے میں اگست کے آغاز تک سورج افق سے نیچے نہیں جائے گا۔ امریکہ کے شمالی ترین قصبے کے طور پر معروف یوتکیاجویک آرکٹک اوقیانوس کے کنارے واقع ہے، جہاں سال بھر دن اور رات کے دورانیے میں انتہائی غیر معمولی تبدیلیاں دیکھی جاتی ہیں۔ گرمیوں کے موسم میں یہاں ''مڈ نائٹ سن'' یا آدھی رات کے سورج کا مظہر دیکھنے کو ملتا ہے، جبکہ سردیوں میں کئی ہفتوں تک سورج طلوع ہی نہیں ہوتا۔ رپورٹس کے مطابق اس سال ۲۴/گھنٹے مسلسل دن کی روشنی ۲/اگست تک جاری رہے گی۔ اس کے بعد سورج پہلی مرتبہ دوبارہ افق سے نیچے جائے گا۔

''سپر ال نینو'' کا خطرہ، 2026ء میں اب تک کی شدید گرمی اور سیلاب کی وارننگ

نئی دہلی (ایم این این): دنیا بھر کے موسمیاتی ماہرین نے ۲۰۲۶ء میں ایک ممکنہ ''سپر ال نینو'' کے حوالے سے سنگین خدشات ظاہر کیے ہیں، جس کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ یہ گزشتہ ڈیڑھ صدی (۱۵۰/سال) کے خطرناک ترین موسمی واقعات میں شامل ہو سکتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق مختلف عالمی موسمیاتی ماڈلز نے مسلسل کئی ماہ سے پیش گوئی کی ہے کہ ۲۰۲۶ء میں بحرالکاہل کے پانی غیر معمولی حد تک گرم ہو سکتے ہیں، جس کے نتیجے میں شدید گرمی، تباہ کن سیلاب، خشک سالی، نمی میں اضافہ اور موسمیاتی بے ترتیبی پیدا ہو سکتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جون یا جولائی ۲۰۲۶ء تک مکمل ال نینو کے بننے کے ۶۰/سے ۸۰/فیصد امکانات موجود ہیں۔ این او اے اے، ورلڈ میٹریولوجیکل آرگنائزیشن اور یورپین سینٹر فار ویدر فورکاسٹ سمیت اہم موسمیاتی اداروں نے ''ال نینو واچ'' جاری کر رکھی ہے۔ واشنگٹن پوسٹ کی ایک رپورٹ کے مطابق بعض ماہرین کو خدشہ ہے کہ یہ ۱۸۷۷ء کے تاریخی ال نینو سے بھی زیادہ طاقتور ثابت ہو سکتا ہے، جسے جدید تاریخ کے بدترین موسمی بحرانوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ ال نینو دراصل ایک موسمیاتی رجحان ہے جس میں وسطی اور مشرقی استوائی بحرالکاہل کے سمندری پانی معمول سے زیادہ گرم ہو جاتے ہیں۔ یہ عمل عالمی موسمی نظام کو متاثر کرتا ہے کیونکہ بحرالکاہل میں ہوا اور نمی کی نقل و حرکت تبدیل ہو جاتی ہے۔ عام حالات میں ہوائیں گرم پانی کو ایشیا کی طرف دھکیلتی ہیں، لیکن ال نینو کے دوران یہ ہوائیں کمزور پڑ جاتی ہیں یا بعض اوقات مخالف سمت میں چلنے لگتی ہیں، جس سے گرم پانی امریکہ کے ساحلوں کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ اس تبدیلی کے نتیجے میں دنیا بھر کے موسمی پیٹرن متاثر ہوتے ہیں۔ کچھ علاقوں میں شدید بارشیں اور سیلاب آتے ہیں جبکہ دیگر خطے سخت خشک سالی اور قحط کا شکار ہو جاتے ہیں۔ نیویارک ٹائمز کے کالم نگار ڈیوڈ والاس نے اپنی تحریر میں ۱۸۷۷ء کے ال نینو کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت صرف موسم ہی نہیں بدلا تھا بلکہ دنیا کے کئی حصوں میں قحط، وبائیں اور سماجی بحران پیدا ہو گئے تھے۔ انہوں نے لکھا کہ مصر، ہندوستان، برازیل اور چین سمیت متعدد ممالک میں لاکھوں افراد خوراک کی قلت اور بیماریوں کی وجہ سے ہلاک ہوئے تھے۔ ماہرین کے مطابق آج کی دنیا موسمیاتی تبدیلی کے باعث پہلے ہی شدید دباؤ کا شکار ہے، اس لیے ایک ''سپر ال نینو'' کے اثرات مزید تباہ کن ہو سکتے ہیں۔

آسٹریلیا: مسجد میں نمازیوں کو اے کے 47/سے حملے کی دھمکی، شدید مذمت

نئی دہلی (ایم این این): کوئنز لینڈ کی مسجد تقویٰ میں نمازیوں کو مبینہ طور پر اے کے ۴۷/سے گولی مارنے کی دھمکی دینے کے واقعے نے آسٹریلیا بھر میں شدید ردعمل پیدا کر دیا ہے۔ حکام کے مطابق ایک شخص بالڈ ہلز مسجد (مسجد تقویٰ) میں داخل ہوا اور نمازیوں کو دھمکاتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اس کی گاڑی میں اسلحہ موجود ہے۔ بعد ازاں پولیس نے ۳۳/سالہ شخص کو گرفتار کر کے اس پر عوامی خوف پھیلانے اور عبادت گاہ میں خلل ڈالنے کے الزامات عائد کیے۔ آسٹریلیا کی شمال مشرقی ریاست کوئنز لینڈ میں ایک مسجد کے اندر نمازیوں کو مبینہ طور پر اے کے ۴۷/سے حملے کی دھمکی دینے کے واقعے نے ملک بھر میں شدید تشویش اور مذمت کو جنم دیا ہے۔ واقعہ اتوار کو Bald Hills Mosque میں پیش آیا، جہاں ایک شخص نے مبینہ طور پر مسجد میں داخل ہو کر نمازیوں کو دھمکایا اور کہا کہ اس کی گاڑی میں AK-47 موجود ہے۔ رپورٹس کے مطابق نمازیوں نے فوری ردعمل دیتے ہوئے اس شخص کا پیچھا کیا، جس کے بعد وہ موقع سے فرار ہو گیا۔ پولیس نے بتایا کہ واقعے میں کوئی جسمانی نقصان نہیں ہوا، تاہم اس نے مقامی مسلم کمیونٹی میں شدید خوف اور اضطراب پیدا کر دیا۔ مقامی قانون ساز بسمہ آصف نے سوشل میڈیا پر واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ عبادت گاہیں امن اور تحفظ کی جگہ ہونی چاہئیں۔ انہوں نے کہا، ''کسی بھی شخص کو، چاہے اس کا مذہب کچھ بھی ہو، نماز یا عبادت کے دوران اپنی جان کے خوف میں مبتلا نہیں ہونا چاہیے۔'' آصف نے یاد دلایا کہ اسی مسجد کو گزشتہ دسمبر میں بھی نفرت انگیز کارروائی کا نشانہ بنایا گیا تھا، جب وہاں سواستیکا کے نشانات اور مسلم مخالف گرافٹی بنائی گئی تھی۔ انہوں نے آسٹریلیا میں بڑھتی ہوئی نسل پرستی، اسلاموفوبیا اور سام دشمنی پر بھی تشویش ظاہر کی اور بعض سیاست دانوں پر الزام لگایا کہ وہ سیاسی فائدے کے لیے نسلی اور مذہبی تقسیم کو ہوا دے رہے ہیں۔ تحقیقات کے بعد پولیس نے پیر کو اعلان کیا کہ مچلٹن سے تعلق رکھنے والے ۳۳/سالہ شخص پر عوامی پریشانی پھیلانے اور عبادت گاہ میں خلل ڈالنے کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ واقعے کی آسٹریلین نیشنل امامز کونسل نے بھی شدید مذمت کی۔ کونسل نے اپنے بیان میں کہا کہ اس واقعے نے مسلم کمیونٹی میں ''شدید بے چینی'' پیدا کی ہے اور یہ عبادت گاہ کی حرمت اور تحفظ کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ کونسل کے صدر سعدی السلیمان نے کہا کہ ''عبادت گاہیں

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نمبر۔ 22-2026-27-SrDEN3-FZR

مورخہ 11-05-2026

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ تھرڈ/فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز، آخری تاریخ 01-06-2026 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کر سکتے ہیں۔ بیعانہ ڈرافٹ بینکر چیک، ایف ڈی اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
08-05-2026	18-05-2026	01-06-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	22-2026-27 SrDEN3-FZR	جالندھر سٹی۔ امرتسر سیکشن پر کلو میٹر 436سے 437کے بیچ ریلوے ٹریک کے نیچے سے 1400ایم ایم، اندرونی قطر والے ایم ایس۔ این کیسنگ اور 1600ایم ایم اندرونی قطر والے ایم ایس۔ ھیوی ڈیوٹی کیسنگ پائپ کے اندر سے گزرنے والی 1200ایم ایم اندرونی قطر کی ایم۔ ایس۔ گریٹر واٹر سپلائی پائپ لائن کا کراسنگ، اور جالندھر سٹی۔ نکودر سیکشن پر کلو میٹر 6-3/5 پر ایل۔ سی۔ نمبر 5-B2 کے پاس ریلوے ٹریک کے نیچے سے 1200ایم ایم قطر والے ایم۔ ایس۔ ھیوی ڈیوٹی کیسنگ پائپ کے اندر سے گزرنے والی 700ایم ایم قطر کی ڈی۔آئی۔ واٹر سپلائی پائپ کا کراسنگ کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
1,09,27,226/56 روپے	2,18,600.00 روپے	65دن	09مہینے

اسی نوعیت کا کام: ''پائپ اور باکس پشنگ تکنیک کا استعمال کر کے پلوں کی تعمیر/انڈر گراؤنڈ کیبل، پائپ لائن وغیرہ کو پار کرنا۔''

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔
2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

1570/26

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

موبائل فون سے پہلے کی کچھ باتیں، کچھ یادیں

یہ وہ دن تھے جب فیس بک، ٹوئٹر اور واٹس ایپ جیسی سماجی ویب سائٹس نہ ہونے کے باعث سینہ بہ سینہ جھوٹ پھیلانے میں خاصا وقت لگ جاتا تھا

تحریر
عثمان جامعی

ہم عمروں تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو اور تو جوانوں تم یقین کرو یا نہ کرو لیکن کوئی 30 سال پہلے تک ہمارے ملک میں موبائل فون نہیں تھا۔ یہ ان دنوں کا ذکر ہے جب انٹرنیٹ بھی نہیں تھا۔ چنانچہ خبروں اور معلومات کے حصول کے لیے اخبارات اور کتابوں کا مطالعہ کرنا پڑتا تھا۔

چونکہ ویب سائٹس کی طرح اخبار میں کہیں 'کمنٹ' کی جگہ نہیں ہوتی اس لیے قارئین اپنے محبوب لیڈر اور سیاسی جماعت کے خلاف جاتی خبر شائع ہونے پر اخبار اور خبر دینے والے صحافی کو بس دل ہی دل میں یا زیرِ لب گالیاں دے سکتے تھے، یعنی مغلظات کی فوری رسائی کا کوئی معقول انتظام نہیں تھا۔ رہیں کتابیں اور رسالے تو بے شک ان سے علم میں تو اضافہ ہوتا تھا مگر آدمی اس حقیقت سے آشنا ہو جاتا تھا کہ ہر فلسفیانہ قول خلیل جبران کا، ہر ناصحانہ شعر علامہ اقبال اور ہر پُرمزاح فقرہ مشتاق یوسفی کا ہونا ضروری نہیں۔

انٹرنیٹ پر طلوع ہونے والے سوشل میڈیا نے اس آشنائی کو ذہنی کوفت تو بنایا لیکن ان شخصیات کی عظمت میں کئی گنا اضافہ بھی کر دیا، سو اب نئی نسل سوچتی ہے کہ کام کی باتیں تو بس یہ 3 حضرات کر رہے تھے، باقی ادیب، شاعر اور مزاح نگار 'ایروپلین موڈ' پر تھے یا 'چارجنگ' پر لگے تھے۔

جاننے اور معلومات بانٹنے کا ایک اور اہم وسیلہ بیٹھکیں، تھڑے اور گلیوں کے نکڑ تھے، جہاں خبریں اور معلومات سینہ بہ سینہ گوش بہ گوش آگے بڑھتی رہتیں، کوئی 'کمیونٹی اسٹینڈرڈز' رکاوٹ بنتا نہ شیطان اور مارک زکر برگ روک پاتے۔ لگتا ہے ان دنوں شیطان اتنا فارغ نہیں تھا۔

یہ وہی دور تھا جب تفریح کے لیے وی سی آر کرائے پر لائے جاتے اور پھر پورا خاندان رت جگا کر کے اونگھتے ہوئے اور آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر یک کے بعد دیگرے 3 سے 4 بھارتی فلمیں دیکھ کر پورا کرایہ وصول کرتا تھا۔ گھر کا ایک فرد سینسر بورڈ بنا ہاتھ میں ریموٹ کنٹرول تھامے چوکنا بیٹھا ہوتا، جہاں گھر میں رائج اخلاقیات کے منافی کوئی منظر آیا وہیں اس نے دل پر جبر کر کے ریموٹ کا بٹن دبایا اور اسے بھگا دیا۔

جی یہ وہی زمانہ ہے جب نجی چینل بھی نہیں تھے، لہٰذا سیاستدانوں کو کسی اینکر کے سہارے کے بغیر اپنی مدد آپ کے تحت آپس میں لڑنا پڑتا تھا۔ لے دے کر ایک پی ٹی وی تھا جس کی پالیسی تھی کہ جو دکھا رہے ہیں دیکھو ورنہ بھاڑ میں جاؤں۔ چند ڈراموں اور پروگراموں کو چھوڑ کر پی ٹی وی کی نشریات کا یہ حال تھا کہ بہت سے ناظرین نے بھاڑ میں جانے کو ترجیح دی۔

سرکاری چینل کی نشریات شام کو شروع ہو کر رات 12 بجے ختم ہوتیں۔ لوگ پی ٹی وی کے ڈرامے بڑے شوق سے دیکھتے تھے، ان ڈراموں کا ایسا سحر تھا کہ ناظرین خبرنامہ بھی ڈراما سمجھ کر دیکھتے تھے، اور ملک کے حالات جاننے کے لیے بی بی سی ریڈیو کا رخ کرتے تھے۔

یاد آیا، یہ وہی دن تھے جب فیس بک، ٹوئٹر اور واٹس ایپ جیسی سماجی ویب سائٹس نہ ہونے کے باعث سینہ بہ سینہ جھوٹ پھیلانے میں خاصا وقت لگ جاتا تھا اور ناراضی کے اظہار کے لیے ان فالو یا ان فرینڈ کرنے کے بجائے سامنا ہونے پر انجان بن کر، ضرورت پڑنے پر سائیکل اور استری جیسی اشیا اور مہمان آنے پر پنکھے اور چارپائی دینے سے صاف انکار کر کے اپنی خفگی ظاہر کی جاتی تھی۔

موبائل نہ ہونے کے باعث انگلیاں اتنی فارغ تھیں کہ آدمی پورے انہماک سے ناک کی صفائی اور پوری فرصت سے سر کی کھجائی کے بعد بھی یہ سوچتا رہ جاتا تھا کہ اب ان کا کیا کروں۔ بہت سی خواتین ایک دوسرے کے سروں سے جوئیں نکالنے کو انگلیوں کا بہترین مصرف جانتی تھیں۔ مورخین کا کہنا ہے کہ یہ خدمت انجام دیتے ہوئے سروں میں لاتعداد جوئیں جوں کی توں چھوڑ دی جاتی تھیں، ایسا نہیں کہ یہ خواتین تفتیشی اور احتسابی اداروں کی طرح جوؤں میں امتیاز اور تفریق کی قائل تھیں، ان کی سوچ یہ تھی کہ سب مار دیں تو پھر کرنے کو کیا رہ جائے گا

قبل از موبائل دور میں کسی سے رابطہ کرنا، بلانا اور پیغام پہنچانا بڑا مشکل تھا۔ جب معاملہ محبت کا ہوتو یہ مشکل اور بڑھ جاتی تھی۔ رابطے کے ذریعے 3 تھے، گلی میں یا درس گاہ کے باہر انتظار، خط اور لائن فون۔ یوں سمجھو کہ جتنی دیر آج موبائل فون پر بات ہوتی ہے اس سے کئی گنا زیادہ وقت انتظار میں صرف ہوتا تھا، پھر ملاقات اتنی مختصر ہوتی تھی جتنا میسیج لکھنے میں وقت لگتا ہے۔ خط لکھنا ایک جھنجھٹ تھا، اور اس سے بڑھ کر محبوب کو متاثر کرنے کے لیے خط میں شعر ٹانکنا۔ ان دنوں شعر کے ساتھ اقبال اور فراز کا نام لکھنا ضروری نہیں سمجھا جاتا تھا، کیونکہ نیم خواندہ ترین محبوبہ بھی جانتی تھی کہ

شیشی بھری گلاب کی پتھر سے توڑ دوں
خط کا جواب نہ ملے خط لکھنا چھوڑ دوں فراز

کسی طور بھی فراز کا شعر نہیں ہو سکتا اور اگر یہ فراز نے سن لیا تو وہ اپنا سر پھوڑ لیں گے یا لکھنے والے کا سر توڑ دیں گے۔

جہاں تک تعلق ہے لائن فون کا تو اس پر گفتگو کی اپنی مشکلات تھیں۔ یہ دیکھنا پڑتا تھا کہ کن اوقات میں محبوب کے ابا اور محبوبہ کے بھیا گھر پر نہیں ہوتے، دورانِ کلام آواز دھیمی رکھنے میں مہارت لازمی تھی، 'یوتھ' کو اتنی آہستہ آواز میں بات کرتے دیکھ کر گھر والے سمجھتے تھے کہ شاید فون پر سرگوشی میں کہہ رہے ہیں 'ہم نے حقیقی آزادی کی جنگ لڑنی ہے'، کال کے منتظر مقررہ وقت پر شکرے کی طرح فون کے ارد گرد منڈلا رہے ہوتے اور جوں ہی بیل بجتی بھوکے بھیڑیے کی طرح جھپٹ کر کال اٹھاتے، ایسے میں اگر محبوبہ کی جگہ خالہ محمودہ کی کال آجاتی تو 'خالہ! امی تو گئی ہوئی ہیں' کا سیاسی بیان جاری کر دیا جاتا۔ دل کو یہ اطمینان ہوتا کہ جھوٹ کس نے بولا امی واقعی دوسرے کمرے میں گئی ہوئی ہیں۔

اس دور میں موبائل اسکرین نہ ہونے کی وجہ سے ساتھ بیٹھے لوگوں کو ایک دوسرے کے منہ دیکھنا ہوتے تھے، اب اگر یوں ہی منہ دیکھتے رہتے تو سامنے والا کہتا منہ کیا دیکھ رہے ہو، لہٰذا منہ دیکھ کو باتیں بھی کرنی ہوتی تھیں۔ یہ بے فکری نہیں تھی کہ دور بستے رشتے دار اور دوست آن لائن نظر آ رہے ہیں، لائیک اور شیئر کر رہے ہیں اور اسٹیٹس لگا رہے ہیں تو خیریت ہی سے ہوں گے ان سے رابطہ کرنے کی کیا ضرورت ہے!

تب ہر کچھ عرصے بعد خط لکھ کر دوسرے شہروں اور ملکوں میں آباد قرابت داروں کا حال جاننا پڑتا تھا۔ عید، بقرعید پر بھی سارے عزیزوں اور جاننے والوں کو ایک کلک سے مبارک باد دے کر نمٹا دینے کی سہولت میسر نہیں تھی، سو عیدکارڈ منتخب کرنے، خریدنے اور اس پر لکھ کر بھیجنے کے جھمیلوں میں پڑنا پڑتا تھا۔ تو بھیا یہ تھا قبل از موبائل دور، کتنا مشکل تھا نا، اب کتنی آسانی ہوگئی ہے، ارے اس آسانی میں تو آپ کو خوش ہونا چاہیے، یہ آنکھیں نم کیوں ہوگئیں!

بُک شیلف

جانیے دلچسپ کتابوں کے احوال۔

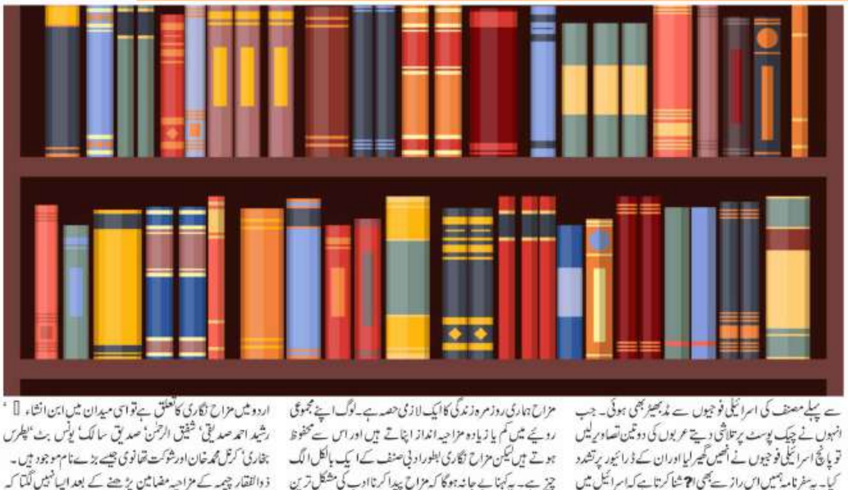

کاشف مصطفےٰ باکمال سرجن اور امراض قلب کے ماہر کے طور پر عالمی سطح پر نامور ہیں۔ انہیں نیلسن منڈیلا کے معالج ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ راولپنڈی سے تعلق لیکن ایک عرصے سے جنوبی افریقہ کے شہر جوہنسبرگ میں مقیم ہیں۔ فطرتاً سیلانی مزاج ہیں، کہتے ہیں: ''جب بطور Surgeon Cardiothoracic دوسروں کا دل ٹھیک کرتے کرتے اپنا دل بے قرار ہونے لگتا ہے تو سفر پر نکل پڑتا ہوں۔'' ایک دنیا دیکھی لیکن پہلی مرتبہ سفرنامہ لکھنے کا خیال اس وقت آیا جب اسرائیل کا سفر پیش نظر تھا۔

اس تاریخی سرزمین میں گزرے اپنے شب و روز کا احوال انہوں نے اس خوبی سے بیان کیا ہے کہ قاری کے ذہن میں ایک فلم چل پڑتی ہے اور وہ اس کی دلچسپی میں کھو جاتا ہے۔

وہ مختلف مناظر کو ان کے تاریخی پس منظر کے ساتھ بیان کرتے ہیں، اپنے روحانی تجربات کا ذکر کرتے ہیں، سیاسی و سماجی حالات پر روشنی ڈالتے ہیں اور وہاں بسنے والے لوگوں کے محسوسات ہم تک پہنچاتے ہیں۔ سفرنامے کو پڑھ کر اس خطے کے بارے میں بہت سی نئی معلومات ملتی ہیں اور آپ خود کو اس کے متعلق زیادہ باشعور محسوس کرتے ہیں، جو کسی بھی لکھنے والے کی کامیابی ہے۔

سفر کی کئی یادگار تصاویر بھی کتاب میں شامل ہیں، لیکن ہمارے خیال میں ضمنی عنوان ''اسرائیل کا باتصویر سفرنامہ'' کی ایک معنویت وہ منظرکشی بھی ہے، جو نثر میں کی گئی ہے۔ یہ سفرنامہ پہلے ایک ویب سائٹ پر قسط وار شائع ہوا، جسے بہت پذیرائی ملی۔ اردو ترجمہ معروف فکشن نگار محمد اقبال دیوان نے کیا ہے۔ مترجم کی مہارت کا اعتراف مصنف نے ان الفاظ میں کیا ہے، ''میرے جملے اور بیانیہ ایک طبیب بے نوا کے نسخے تھے۔

سرجیکل آلات جیسے بے رحم اور مطلب پرست، پتلے حفاظتی دستانوں جیسے بے لذت۔ دیوان صاحب انھیں ایسا پرکار بناتے اور برمحل تصاویر سے یوں مزین کر دیتے کہ قاری رفیق سفر بن جاتا تھا۔''

224 صفحات پر مشتمل اس کتاب کی قیمت ایک ہزار روپے درج ہے، جسے قوسین پبلشرز (1-124C)، فیصل ٹاؤن لاہور نے شائع کیا ہے۔ کاغذ اور جلد بندی عمدہ ہے۔

انبیاء □ کی اس سرزمین کے بارے میں مصنف کہتے ہیں، ''یہ ارض مقدس اپنے اندر ایک باشعور مجذوب کی سی کیفیت چھپائے بیٹھی ہے۔ اس کے اندر جو کچھ ہے وہ باہر والے نہ دیکھ سکتے ہیں نہ محسوس کر سکتے ہیں۔

بیرونی دنیا کے افراد اس سے وابستہ واحد جنون مسلسل کے پہلو سے تو سطحی طور پر آشنا ہیں لیکن سربستہ رازوں کے اس خزانے کا خود عالم اسلام کی ایک بڑی اکثریت کو بھی صحیح ادراک نہیں۔'' اسرائیل کے دارالخلافہ، تل ابیب میں فلسطینیوں کا داخلہ یکسر ممنوع ہے، لیکن یہاں آج بھی دس فیصد آبادی مسلمانوں کی ہے۔ ان کی اکثریت جافا میں رہتی ہے، جو کہ دارالحکومت کی جڑواں بستی ہے۔

دونوں کا انتظام ایک ہی میونسپلٹی کے پاس ہے۔ کاشف مصطفےٰ کے بقول، ''تل ابیب، اسرائیل کا کراچی ہے مگر ویسا بدصورت، بے ہنگم اور بدحال نہیں۔ اس کا شمار خوش حالی میں ابوظہبی کے بعد پورے مشرق وسطیٰ میں دوسرے نمبر پر ہے۔

شہر کا نام اس کا مطلب جان لینے پر اور بھی حسین لگتا ہے۔ اس کا مطلب پہاڑی (Tel) چشمہ (Aviv) ہے۔'' جافا دنیا کا دوسرا قدیم ترین شہر ہے۔ قدامت کے لحاظ سے پہلا شہر دمشق ہے جو مسلسل آباد ہے۔ اسرائیل میں ہر کلومیٹر کے فاصلے پر ملٹری چیک پوسٹ ہوتی ہے، وہاں تو جوانوں کو دو سال کی لازمی فوجی تربیت کے مرحلے سے بھی گزرنا پڑتا ہے۔

مسجد اقصیٰ اور اس سے ملحقہ حصوں میں صرف مسلمانوں کو جانے کی اجازت ہے۔ اس لیے ادھر آخری سیکیورٹی چیک پوسٹ اسرائیلی عرب مسلمانوں کے سپرد ہے، جو تصدیق کے لیے سیاحوں سے دین اسلام سے متعلق کوئی سوال بھی پوچھ لیتے ہیں۔

مصنف لکھتے ہیں، ''جب میں نے اسے اپنے ملک کا نام پاکستان بتایا تو اس نے کسی تکلف اور توقف کے بغیر میرے گال کا بوسہ لے لیا۔ میری آنکھیں بھی اس وقت نم آلود ہوگئیں جب میں نے اس بوسے کے بعد اس عرب گارڈ کی آنکھ میں آنسو دیکھا۔ دل میں بے اختیار یہ خیال کوندا کہ کیا پاکستان اور اس کی فوج اب بھی عالم اسلام کی آخری امید ہے؟ ''میرے بھائی، مسجد اقصیٰ میں خوش آمدید!'' اس کا آنسوؤں سے نم آلود یہ جملہ مجھے پاکستان سے اس سمیت ہم سب کی امید اور موجودہ حکمرانوں اور اشرافیہ کے طرزِ معاشرت پر ندامت، دونوں سے بھگو گیا۔

اللہ نے کیسا اعلیٰ ملک و منصب دیا ہے اور ہم نے اس کا کیا بنا کر رکھ دیا ہے!'' مسجد اقصیٰ کے ساتھ قبۃ الصخرہ ایک شاندار عمارت ہے جسے ایک انسانی تعمیر شدہ ٹیلے پر بنایا گیا ہے۔

وہاں کے لوگوں نے مصنف کو بتایا، ''اسرائیلی عربوں کے لیے مسجد اقصیٰ ایک وجود لازم ہے، اس سے وابستگی میں ہی ہمارا اکمل تشخص پنہاں ہے، یہ ہم مظلومین کی روحانی پناہ گاہ ہے۔'' اس علاقے میں بسنے والے مسلمان بہت غریب اور اکثریت دیہاڑی دار ہے۔ انہیں اسرائیلی مظالم کا بھی سامنا ہے لیکن اس مقدس مقام سے لگاؤ کی وجہ سے وہ کسی اور ملک کا رخ نہیں کرتے۔ انہوں نے شکوہ کیا کہ اسرائیلی حکومت کوشش کرتی ہے کہ غیرملکی مسلمان، مقامی مسلمانوں سے رابطے میں نہ آئیں۔ انھیں پہلے ہی خوف زدہ کر دیا جاتا ہے۔

کاشف مصطفےٰ کو یہاں بہت سے روحانی تجربات ہوئے۔ شب معراج حضور ﷺ نے جس جگہ پیغمبروں کی امامت فرمائی، اس جگہ پر نفل ادا کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ مصنف کی کیفیت بیان سے باہر تھی۔ انبیاء □ کے مزارات پر حاضری بھی دی۔

یہاں اپنے قیام کے دوران وہ لوگوں کا رضا کارانہ طبی معائنہ بھی کرتے رہے، جس سے مصنف کو بہت زیادہ طمانیت کا احساس ہوا۔ آگے چل کر ایک موقع پر مسجد ابراہیمی میں نماز جمعہ ادا کرنے سے پہلے مصنف کی اسرائیلی فوجیوں سے مڈبھیڑ بھی ہوئی۔ جب انہوں نے چیک پوسٹ پر تلاشی دیتے عربوں کی دو تین تصاویر لیں تو پانچ اسرائیلی فوجیوں نے انھیں گھیر لیا اور ان کے ڈرائیور پر تشدد کیا۔ یہ سفرنامہ ہمیں اس راز سے بھی ا؟شنا کرتا ہے کہ اسرائیل میں یہود العرب JewsSephardi) نسبتاً ایک کمزور طبقہ ہے۔

اس میں اسپین اور عرب کے یہود شامل ہیں۔ اس کے برعکس Ashkenazi یہودی ہیں جن کا تعلق یورپ اور روس سے ہے۔ یہ صیہونیت کے سب سے بڑے داعی ہیں۔ یہودی عرب اور مسلمان عرب اپنے ا؟پسی معاملات میں نرم گوشہ رکھتے ہیں۔ دوسرا اہم راز، جس سے ا؟پ باخبر ہوتے ہیں، یہ ہے کہ اہل یہود اپنے جس مسیحا کے منتظر ہیں، جسے ہم دجال اور عیسائی 'اینٹی کرسٹ' پکارتے ہیں، اس کی ا؟مد میں اب کل دو سو بائیس سال بچے ہیں۔

اس سے پہلے انھوں نے ہیکل سلیمانی، جو ان کے عقیدے کے حساب سے عین مسجد الانبیاء □ اور اقصیٰ الجدید کے تہ خانوں میں واقع ہے، اس کی تعمیر کرنے کی ٹھان رکھی ہے۔ ان باتوں کی تفصیل کے علاوہ اس سفرنامے میں ہم اسرائیل اور وہاں بسنے والے مختلف گروہوں کے لوگوں کی جیتی جاگتی زندگی کا نظارہ کر سکتے ہیں۔

پس پردہ (طنز و مزاح)

مزاح' جسے ہم انگریزی میں HUMOUR کے نام سے جانتے ہیں درحقیقت اسے قدیم یونانی اصطلاح humoral Medicine سے اخذ کیا گیا ہے۔ اس اصطلاح کا اصل ماخذ لاطینی زبان کا لفظ HUMOR جس سے مراد انسانی جسم میں پایا جانے والا وہ سیال مادہ ہے جو انسانی صحت اور جذبات و احساسات کی صورت گری کرتا ہے۔ اس وقت کے تصورات کے مطابق یہ سمجھا جاتا تھا کہ اس سیال میں توازن قائم رہے گا تو انسان جسمانی اور روحانی اعتبار سے صحت مند رہے گا۔

بصورت دیگر اس کی ذہنی اور جسمانی حالت درست نہ رہے گی۔ یہی تصور آج بھی زیادہ ترقی یافتہ تصورات کی صورت میں موجود ہے۔ مزاح کے بارے میں موجود تصورات متفقہ طور پر نفسیاتی حوالے سے اسے ایک صحت مند انسانی رویہ قرار دیتے ہیں۔ ہم سب بار ہا اس تجربے سے گزرتے ہیں کہ انتہائی تناؤ والے ماحول کو مزاحیہ رویہ یا بات خوشگوار بنا دیتی ہے۔

مزاح ہماری روزمرہ زندگی کا ایک لازمی حصہ ہے۔ لوگ اپنے مجموعی رویے میں کم یا زیادہ مزاحیہ انداز اپناتے ہیں اور اس سے محظوظ ہوتے ہیں لیکن مزاح نگاری بطور ادبی صنف کے ایک بالکل الگ چیز ہے۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ مزاح پیدا کرنا ادب کی مشکل ترین اصناف میں سے ایک ہے۔ زیرِ نظر کتاب پس پردہ بھی طنز و مزاح کے پیرائے میں لکھے گئے ذوالفقار چیمہ کے مضامین کا مجموعہ ہے۔

ذوالفقار چیمہ ریٹائرڈ پولیس آفیسر ہیں، اور نہایت نیک نام افسروں میں شامل ہیں۔ ریٹائرمنٹ کے وقت پنجاب پولیس کے سب سے بڑے منصب انسپکٹر جنرل کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے تھے۔ ان کا ایک اور امتیاز یہ ہے کہ انتظامی فرائض سے فراغت حاصل ہونے کے بعد انہوں نے اپنا تعلق باقاعدہ طور پر قلم سے جوڑا اور اس وقت ان کا شمار ملک کے اہم کالم نگاروں میں ہوتا ہے۔ روزنامہ ایکسپریس میں باقاعدگی کے ساتھ چھپتے ہیں اور کئی کتب بھی تصنیف کر چکے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ جو شخصیات کسی دوسرے پروفیشن سے لکھنے لکھانے کی طرف آتے ہیں تخلیق کار ہمیشہ سے ان میں موجود ہوتا ہے۔ میرا ان کے ساتھ پہلا تعارف ان کی ایک انگریزی مضامین کی کتاب Talk Straight سے ہوا، جس کے دیباچے میں انہوں نے ایک واقعہ کا ذکر کیا جس سے ان کی پیشہ وارانہ دیانت اور فرض سے لگن پر مہر تصدیق ثبت ہوتی ہے۔

وہ واقعہ کچھ یوں ہے کہ نواز شریف دور میں جب ان کی تقرری آئی جی سندھ کے طور پر کی جا رہی تھی تو پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم نے اس کی سخت مخالفت کی تھی جبکہ پولیس اور بیورو کریسی میں یہ تاثر بہت گہرا تھا کہ آخر اتنے اہل افسر کو آئی جی پنجاب کیوں نہیں لگا دیا جاتا۔ مصنف تو اس بات کو اللہ کی مرضی قرار دیتے رہے لیکن نواز شریف نے ہائی وے اینڈ موٹروے پولیس کی تقریب تقسیم انعامات میں اس سوال کا جواب خود ہی ان الفاظ میں دے دیا کہ ''میں ذوالفقار چیمہ کو 21 برس سے جانتا ہوں یہ اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کرتے اور حق بات پر کسی کی نہیں سنتے''۔

پاکستان کی ادبی تاریخ میں کئی ایسے روشن نام ہیں جنہوں نے اپنی پیشہ ورانہ زندگی تو سرکاری افسر کے طور پر گزاری اور بعد میں قلم کی گوہر افشانی ان کے ایک اور تعارف کی موجب بنی۔ ان میں مختار مسعود اور قدرت اللہ شہاب جیسی شخصیات شامل ہیں۔ جہاں تک اردو میں مزاح نگاری کا تعلق ہے تو اسی میدان میں ابن انشاء □ ' رشید احمد صدیقی' شفیق الرحمٰن' صدیق سالک' یونس بٹ 'پطرس بخاری' کرنل محمد خان اور شوکت تھانوی جیسے بڑے نام موجود ہیں۔

ذوالفقار چیمہ کے مزاحیہ مضامین پڑھنے کے بعد ایسا نہیں لگتا کہ منصف نے کسی منصوبہ بندی کے تحت مزاحیہ مضامین لکھنے کا قصد کیا ہے' یا ان تحریروں کی تخلیق کا مقصد خود کو ایک مزاح نگار کے تصور پر منوانا ہے بلکہ یوں لگتا ہے کہ ہمارے معاشرتی ڈھانچے میں موجود کجیوں اور ہمارے سماجی رویوں میں نمایاں بدنمائیوں پر کرب اور اذیت کا احساس اپنی ہی اس کیفیت پر ہنسنے میں تبدیل ہوگیا ہے۔ ''پس پردہ'' میں شامل مضامین مزاح نگاری اولین ترجیح نہیں لگتی بلکہ اصل محرک بحیثیت قوم ہمارے وہ رویے ہیں جو ہمارے لئے شرمندگی کا باعث بنتے ہیں۔

ان مضامین میں HUMOUR کے وہ تمام عناصر موجود ہیں جو مسکراہٹ کے لطیف احساس سے لے کر قہقہے تک پھیلے ہوئے ہیں۔ کسی صورتحال کی مضحکہ خیزی کیسے مبالغہ آرائی کے ہنر سے کہیں زیادہ پرلطف ہو جاتی ہے۔ کہیں الفاظ کے صوتی تاثر میں مماثلت یا ذو معنی ہونے کو لطف کا احساس دلانے کے لئے برتا جاتا ہے اور سب سے بڑھ کر اس معاملے میں جو ہنر پڑھنے والے کو چونکا دیتا ہے وہ کسی صورت میں بالکل درست موقع پر متوقع یا غیر متوقع بات کا ہو جانا ہے۔

اس کتاب میں شامل مضامین میں سے چند مثالیں یقیناً پڑھنے والوں کے لئے دلچسپی کا باعث ہوں گی۔ ''اس کے بعد ایک خاتون نے آ کر کہا' حضور ہماری بچی چپ چپ رہتی ہے' پوچھا گیا'' بچی کی عمر کتنی ہے''؟ ماں نے بتایا'' بیس بائیس سال'' اس پر پیر صاحب نے ہدایت کی کہ'' بی بی آپ اپنی بچی کی اُس کی خواہش کے مطابق شادی کر دیں' اس کی چُپ اس کے خاوند کو لگ جائے گی' اور یہ تعویذ بچی کے موبائل فون سے چپکا دیں''۔

''ڈپٹی صاحب نے حج کا قصد کیا تو کرم دین کو ہدایت کر دی گئیں جس نے مالی معاملات سنبھالنے کے لئے'' کنسورشیم'' کا ہنگامی اجلاس طلب کرلیا۔ شرکاء □ میں کچھ بڑے تھانوں کے ایس ایچ اوز' چند زیرِ تفتیش کیسوں والی مالدار پارٹیاں اور کچھ معطل تھانیدار (جن کی انکوائریاں ڈی ایس پی کے پاس تھیں) شامل تھے۔

وطن سرینگر

تعمیراتی کاموں میں غیر ضروری طوالت

وادی میں گذشتہ دو برسوں سے نجی سطح پر تعمیراتی کاموں میں سرد مہری دیکھنے کو ملتی ہے اور گذشتہ برسوں کی نسبت انتہائی درجے کی کمی واقع ہوئی ہے۔اس کے بنیادی محرکات مالی بدحالی، میٹریئل کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ اور ٹیکسیز کی بھرہے جبکہ سرکاری ڈیپوؤں میں لکڑی کی عدم دستیابی بھی ایک وجہ ہے ۔اگرچہ یہاں حالات گذشتہ تین دہائیوں سے دگر گوں ہیں تاہم تعمیراتی ڈھانچے اور کمپلکس تعمیر کرنے کا سلسلہ بڑے پیمانے پر جاری تھا۔لوگوں کے پاس پیسے تھے اور ہر کوئی تعمیراتی کام میں دلچسپی رکھتا ہے۔رہائشی مکانات تعمیر کرنے کا رواج اتنا تیز تھا کہ لوگ ایک دوسرے پر سبقت لیتے تھے۔تاہم گذشتہ دو برسوں سے اقتصادی حالات یکا یک تبدیل ہوئے اور مالی بدحالی کی وجہ سے زیر تعمیر عمارتیں بھی اب تشنہ تکمیل ہیں کیونکہ ان لوگوں کے پاس وہ سکت باقی نہیں رہی ہے کہ وہ اپنی زیر تعمیر عمارتوں کو مکمل کریں۔عمارتی ڈھانچوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے جو میٹریئل درکار ہوتا ہے اس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہوا اور یہ بھی ایک وجہ بن گئی۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ زیر تعمیر عمارتوں کے کام کو روکنے کی مختلف محرکات ہیں۔البتہ سب سے بڑی وجہ اقتصادی طور کمزور ہونا ہے۔زیر تعمیر رہائشی مکانات اس طرح ادھورے رہے کہ اگر ان کے پاس پروجیکٹ مکمل کرنے کے بجٹ کے اعتبار سے پیسے بھی دردست ہیں لیکن وہ حالات کی وجہ سے رک گئے ہیں۔یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ یہاں کوروناوائرس کی مہاماری جاری ہے اور لاک ڈاون کے امکانات اور خدشات بھی ہیں۔ان حالات کے پیش نظر کئی لوگ پیسے ہوکر بھی ہاتھ باندھے ہیں۔ایسا نہ ہو کہ مکان تعمیر کر کے مکین فاقہ کشی پر نہ پہنچ جائیں؟اس دوران کئی افراد کا ماننا ہے کہ تعمیراتی میٹریئل میں ایسا اضافہ ہوا ہے کہ خریدنے کی جرات ہی نہیں کرتے ہیں۔یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ محکمہ جنگلات کے قائم شدہ ڈیپوؤں پر عمارتی لکڑی ہی غائب ہے اور عمارتی لکڑی کی فراہمی کیلئے منظوری ملی ہے لیکن لکڑی فراہم کرنے میں مختلف بہانے بتائے جارہے ہیں جو قابل قبول نہیں ہوتے ہیں۔لیکن لوگ تو مجبور ہیں وہ کس سے فریاد کریں گے۔لکڑی کی عدم دستیابی بھی عمارتی ڈھانچوں کو ادھورا رکھنے کی ایک وجہ ہے۔میٹریئل کی قیمتوں میں ایک تو اضافہ ہوا ہے دوسرا یہ کہ ان اشیاء پر ٹیکسز کی بھرمار ہے۔کہیں جی ایس ٹی اور کہیں انکم ٹیکس کی ادائیگی لازمی بنائی گئی ہے۔ریت، باجری اور بولڈرس کی نکاسی پر پابندی عائد ہے جس کے نتیجے میں چور بازاروں میں ہی مہنگے داموں فروخت ہورہی ہے۔اب مجموعی طور زیر تعمیر عمارتوں کی تعمیر ناممکن بن گئی ہے اور وہی لوگ ابھی تک تعمیراتی کام ہاتھ میں لئے ہوئے ہیں جن کے پاس وافر مقدار میں پیسے ہیں اور ان میں زیادہ تر پیسے دو رشوت یا کورپشن کے ذریعے حاصل کئے ہوئے ہیں۔جبکہ حلال کی کمائی سے آجکل کسی شخص کے تعمیراتی پروجیکٹ کی تکمیل مشکل بن گئی ہے۔یہاں یہ حالت بھی درپیش ہے جو لوگ لینڈ لاڈس اور صاحب دولت تصور کئے جاتے تھے۔کیونکہ ان کی اقتصادی حالت کافی بہتر تھی لیکن گذشتہ دو برسوں سے وہ بھی عش عش کررہے ہیں۔اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ سرکاری سطح پر تعمیراتی میٹریئل کی قیمتوں کو اعتدال پر لانے ،عمارتی لکڑی اور ریت وباجری کی فراہمی کو ایک ضابطے کے تحت یقینی بنانے اور ٹیکسز میں کمی لانے کیلئے لائحہ عمل ترتیب دیا جائے تا کہ تعمیراتی کاموں کے ساتھ جڑے کاریگر اور مزدوروں کا روزگار بھی بحال ہوسکے اور زیر تعمیر عمارتیں بھی پایہ تکمیل کو پہنچ جائیں گے اور تعمیراتی پروجیکٹوں کا کام بھی ماضی کی طرح شدومد سے دوبارہ شروع ہوگا۔

اردو صحافت میں کارٹون کا رواج

عارف عزیز(بھوپال)

آزادی کے بعد سیاسی وسماجی موضوعات پر طنزیہ کارٹون بنا کر اخبار بینوں کو چونکا دینے کا سلسلہ جاری رہا لیکن انگریزی اور ہندی اخبارات کے مقابلہ میں ہندوستان میں اردو اخبارات خال خال ہی تھے جنہوں نے اس کاروبار شوق کو اپنایا، ان اخبارات میں چند روزنامہ ''انقلاب'' روزنامہ ''سیاست'' روزنامہ ''اردو ٹائمز'' روزنامہ ''رہنمائے دکن'' روزنامہ ''کشمیر ٹائمز'' روزنامہ ''اورنگ آباد ٹائمز'' ہفت روزہ ''بلٹز'' اور روزنامہ ''خلافت'' کے نام قابل ذکر ہیں

کبھی اخبارات میں کارٹون لازم وملزوم ہوا کرتے تھے، جو اخبارات کے وقار میں اضافہ کرتے، جس طرح فکاہیہ کالم میں سیاست دانوں کا تذکرہ ایسے مبالغہ کے ساتھ کیا جاتا ہے کہ اس میں مزاح کی لہریں دوڑنے لگتی ہیں اور شخص مذکور کی ظاہری شکل تبدیل ہوکر مضحکہ خیز یا ناپسندیدہ بن جاتی ہے، اسی طرح کارٹون بنانے والا فنکار آڑھی ترچھی لکیروں میں ایک مضحکہ خیز صورت حال پیش کر کے لوگوں کو ہنسنے یا مسکرانے پر مجبور کردیتا ہے، طنزیہ ومزاحیہ کالم لکھنے والا جتنی شدت سے اپنی ناپسندیدگی یا غصہ کا اظہار اپنی تحریر میں کرتا ہے، کارٹون نگار بھی اپنی ذات کا دکھ اور ردعمل آڑھی ترچھی لکیریں کھینچ کر تصویری شکل میں ظاہر کردیتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں یہ ایک قسم کے انتقامی کارروائی کا مظاہرہ ان کے خلاف ہوتا ہے جن کے کاموں کو وہ پسند نہیں کرتا، بعض نے اسے ''تصویری طنز ومزاح'' کا نام بھی دیا ہے۔اس تصویری مزاح یا کارٹون کے لفظی معنی رف ڈیزائن اور کچے خاکے کے ہیں لیکن اصطلاح میں لفظ کارٹون اس قلمی تصویر کو کہتے ہیں جس میں مضحک طریقہ سے نہ صرف شخصیت کے خدوخال کو بگاڑ کر پیش کیا جائے۔بلکہ سماجی، معاشی اور سیاسی موضوعات پر تیکھا طنز بھی صادر ہو۔اس طرح کے کارٹون عام طور پر بڑے اخبارات ورسائل کی زینت بنتے ہیں اور انہیں قارئین کی گہری توجہ حاصل ہوتی ہے لیکن ماہرین کا دعویٰ ہے کہ جب سے تصویر سازی کا آغاز ہوا۔اس وقت سے ہی کارٹون نگاری شروع ہوگئی تھی، خاص طور پر سیاسی کارٹون نگاری کی تاریخ کافی پرانی ہے، جس کو کسی واقعہ، سانحہ یا واردات کی گواہی کے طور پر بنایا جاتا تھا۔اخبارات میں کارٹونوں کا رواج کافی بعد ۱۷ویں صدی میں ہوا ہے۔

اس وقت کارٹون کو کیری کچر کہا جاتا تھا، ۱۹ویں صدی کا نصف اول کارٹون نگاری کے لئے بہت زرخیز ثابت ہوا، ۱۸۳۰ء کے انقلاب نے یوروپ میں مصوری کو کافی فروغ دیا، بعد میں اسی صدی کے آخر میں جب لندن سے ہفت روزہ ''پنچ'' جاری ہوا تو کئی مصوروں کو کارٹون بنانے کی تحریک ملی اور وہ اپنے زمانہ کے سیاسی واقعات نیز قابل ذکر حادثات کو طنز ومزاح کا جامہ پہنا کر کارٹون کی شکل میں پیش کرنے لگے۔

برصغیر میں جس طرح صحافت کا آغاز یوروپی صحافت کی دین ہے۔اسی طرح کارٹون کی شروعات بھی انگریزی اخبارات کی پیروی میں ہوئی، جہاں تک اردو اخبارات میں کارٹون کی اشاعت کا سوال ہے تو اس کا آغاز صحیح معنوں میں ''اودھ پنچ'' لکھنؤ میں انگریزی جریدے ''پنچ'' لندن کی اتباع میں ہوا تھا، یہ اردو کی مزاحیہ صحافت کا وہ سنگ میل ہے جہاں سے اردو صحافت میں باقاعدہ مزاحیہ تحریک کا آغاز ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے ''اودھ پنچ'' کے مزاحیہ وطنزیہ رنگ سارے برصغیر میں پھیل گئے، ملک کے گوشے گوشے سے ''مزاحیہ پنچ'' نکلنے لگے، مزاحیہ صحافت کی یہ روایت کسی نہ کسی طور پر آج بھی جاری ہے، کہیں اس کا رنگ مزاحیہ کالم میں نظر آتا ہے اور کہیں اخبارات کی رونق بڑھاتے ہوئے تیکھے اور چبھتے ہوئے کارٹونوں میں، اگرچہ آج کے کارٹون اور ''اودھ پنچ'' کے کارٹون معیار ومواد کے اعتبار سے کافی مختلف ہیں لیکن یہ حقیقت ہے کہ اردو اخباروں میں کارٹون شائع کرنے کی روایت ''اودھ پنچ'' نے ہی ڈالی، بعد میں مزاحیہ اخبارات ورسائل ہی نہیں عام اخبارات میں بھی جہاں مزاحیہ کالم نگار مستقل ہوتے وہیں کارٹونسٹ بھی عملہ میں شامل کئے جاتے، ''پیسہ'' اخبار میں صفحہ اول پر بڑے سائز میں ایک کارٹون ضرور شائع ہوتا تھا، مولانا محمد علی جوہر کا اخبار ''ہمدرد'' اور خواجہ حسن نظامی کا ''منادی'' بھی کارٹون کی اشاعت میں پیش پیش تھے، دوسری طرف روزنامہ اخبارات میں ''ملاپ'' اور ''پرتاپ'' نے کارٹون کا بھرپور استعمال کیا۔

بھوپال کے ہفت روزہ ''رہبر وطن'' میں خان شاکر علی خاں کے ایماومشورہ پر ایم عرفان کے بنائے ہوئے کارٹون کی اشاعت سے سیاسی زلزلہ آگیا تھا، اسی سلسلہ کا ایک کارٹون ۲۲ اگست ۱۹۳۴ء کو شائع ہوا تو اخبار کے ایڈیٹر اور پریس کے مالک کے خلاف گرفتاری وارنٹ جاری ہوگئے اور ان کی گرفتاری پر بھوپال میں پہلی مرتبہ زبردست عوامی مظاہرہ ہوا۔ ''صبح وطن'' کے ایڈیٹر شاکر علی خاں کو تین ماہ کی سزا سنائی گئی، کیونکہ مذکورہ کارٹون میں شعوری طور پر عدالت کی توہین کی گئی تھی۔

آزادی کے بعد سیاسی وسماجی موضوعات پر طنزیہ کارٹون بنا کر اخبار بینوں کو چونکا دینے کا سلسلہ جاری رہا لیکن انگریزی اور ہندی اخبارات کے مقابلہ میں ہندوستان میں اردو اخبارات خال خال ہی تھے جنہوں نے اس کاروبار شوق کو اپنایا، ان اخبارات میں چند روزنامہ ''انقلاب'' روزنامہ ''سیاست'' روزنامہ ''اردو ٹائمز'' روزنامہ ''رہنمائے دکن'' روزنامہ ''کشمیر ٹائمز'' روزنامہ ''اورنگ آباد ٹائمز'' ہفت روزہ ''بلٹز'' اور روزنامہ ''خلافت'' کے نام قابل ذکر ہیں۔ اردو کے بیشتر علاقائی اخبارات میں انگریزی سے کارٹون لئے جاتے تھے، خاص طور پر آر کے لکشمن اور شنکر جیسے باکمال کارٹون نگاروں کے بنائے ہوئے کارٹون نقل کر کے ان کے نیچے ''بشکریہ'' تحریر کردیا جاتا تھا، اس عرصہ میں اردو اخبارات کے لئے کارٹون بنانے والا ایسا کوئی فنکار نہیں ابھرا جس کی ملک گیر شناخت قائم ہوئی ہو، بھوپال کے ظفر آرٹسٹ نے چھٹی اور ساتویں دہائی میں ممبئی کے ''انقلاب''، ''اردو ٹائمز'' اور ''اخبار نو'' میں کافی کارٹون بنائے، بھوپال میں ''بھوپال ٹائمز'' جب دوسرے مرتبہ روزنامہ کی حیثیت سے نکلا تو اس میں بھی ظفر آرٹسٹ کے کارٹون دیکھنے کو مل جاتے تھے، بعد میں روزنامہ ''ندیم'' اور ''افکار'' میں ایم عرفان مرحوم کے بیٹے ایم عمران نے مستقل نہیں تو گاہے بگاہے کارٹون نویسی کی، اس کے برعکس پاکستان میں مذکورہ ''تصویری طنز ومزاح'' (کارٹون) کے خالق درجنوں آرٹسٹوں کو شہرت حاصل ہوئی۔

(یو این این)

www.arifaziz.com
E-mail:arifazizbpl@rediffmail.com
Mob.09425673760

کبھی اخبارات میں کارٹون لازم وملزوم ہوا کرتے تھے، جو اخبارات کے وقار میں اضافہ کرتے، جس طرح فکاہیہ کالم میں سیاست دانوں کا تذکرہ ایسے مبالغہ کے ساتھ کیا جاتا ہے کہ اس میں مزاح کی لہریں دوڑنے لگتی ہیں اور شخص مذکور کی ظاہری شکل تبدیل ہوکر مضحکہ خیز یا ناپسندیدہ بن جاتی ہے، اسی طرح کارٹون بنانے والا فنکار آڑھی ترچھی لکیروں میں ایک مضحکہ خیز صورت حال پیش کر کے لوگوں کو ہنسنے یا مسکرانے پر مجبور کردیتا ہے، طنزیہ ومزاحیہ کالم لکھنے والا جتنی شدت سے اپنی ناپسندیدگی یا غصہ کا اظہار اپنی تحریر میں کرتا ہے، کارٹون نگار بھی اپنی ذات کا دکھ اور ردعمل آڑھی ترچھی لکیریں کھینچ کر تصویری شکل میں ظاہر کردیتا ہے

ترقی پذیر ٹیکنالوجی

بس اتنی سی دعا ہے کہ آنے والے دنوں میں منظر عام پر آنے والی ٹیکنالوجی انسانوں کے مفاد میں ہو جس سے انسان کی فلاح ممکن ہو سکے

ٹیکنالوجی کی ترقی درحقیقت انسانی ترقی ہے اور یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ ٹیکنالوجی نے ہر دور میں انسانی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔آسان الفاظ میں یوں کہ لیں کہ ہر وہ چیز جو انسان کے کام کو آسان کرتے ہوئے کم وقت میں سرانجام دے' اُس کو ٹیکنالوجی کہتے ہیں۔آج یہ ٹیکنالوجی ہمارا اہم اثاثہ ہے۔اس کی ایک سادہ سی مثال کچھ یوں لیں کہ فرض کریں کہ ہم میں سے ایک سو لوگوں کو ایک ہفتہ کسی کتاب' موبائل' لیپ ٹاپ' گھڑی وغیرہ کے بغیر کسی دور دراز مقام یا جنگل میں گزارنا ہوگا تو یہ سات دن کس حد تک آسان ہونگے ،یعنی ٹیکنالوجی اور انسان اب لازم وملزوم ہو چکے ہیں۔ ٹیکنالوجی میں بھی نہایت تیزی سے تبدیلی آتی جارہی ہے، جو ٹیکنالوجی آج سے پانچ سال پہلے تھی وہ اب کافی حد تک کم ہو چکی ہے اور جو ٹیکنالوجی آج سے دس پندرہ سال پہلے تھی وہ اب متروک ہو چکی ہے اور عنقریب عجائب گھر میں نظر آئیگی۔اس ٹیکنالوجی نے تقریباً تمام کاروبار پر اثر ڈالا ہے اور یہ بھی اب ٹیکنالوجی کا سہارا لے رہے ہیں۔آپ آج کی تاریخ کے کسی بھی کامیاب کاروباری کی پروفائل اٹھائیں، اس کا مطالعہ کریں تو آپ یہ تسلیم کر لیں گے کہ انہوں نے ٹیکنالوجی کو اہمیت دی' بدلتی ہوئی دنیا کے تقاضوں کو سمجھا اور ترقی کی منازل طے کرتے چلے گئے۔آپ دنیا کے امیر ترین افراد کی پروفائل دیکھ لیں آپ اس نقطے کو بخوبی سمجھ جائیں گے۔

ٹیکنالوجی کے حوالے سے آپ دوسری مثال لیں، پاکستان کے سب سے بڑے پراپرٹی پورٹل زمین ڈاٹ کام نے بھی ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھایا۔اس ویب سائٹ نے پورے سیکٹر کو ڈیجیٹل کیا، لوگوں کو ٹیکنالوجی کا فائدہ سمجھایا، اس کا استعمال سکھایا اور آج یہ پاکستان کی مارکیٹ میں سب سے بڑی پراپرٹی کی ویب سائٹ تسلیم کی جاتی ہے۔زمین ڈاٹ کام نے گزشتہ سال سپر ہاٹ پراپرٹی کی ٹیکنالوجی متعارف کروائی۔آپ نے اگر کوئی گھر خریدنا یا کرائے پر لینا ہو تو کیا ہوگا؟ آپ کسی اسٹیٹ ایجنٹ سے رابطہ کریں گے' وہ چند دن کے بعد آپ سے رابطہ کرے گا، آپ کو گھر دکھائے گا، اس کی جھوٹی سچی تعریفیں کرے گا، آپ کو رام کرنے کیلئے ہر قسم کو حربہ آزمائے گا۔اس قسم کے تجربوں سے تقریباً ہر وہ فرد گزرا ہے جس کو لاہور' کراچی یا اسلام آباد جیسے بڑے شہروں حتیٰ کہ گوجرانوالہ' ملتان' فیصل آباد جیسے شہروں میں کرایے پر رہائش کی ضرورت پڑی' یا اُس کو ان جگہوں پر کوئی گھر خریدنا پڑا اور اس کو کسی نا اہل اسٹیٹ ایجنٹ سے پالا پڑا۔زمین ڈاٹ کام نے اس کام کو سرے سے تبدیل کردیا ہے۔سپر ہاٹ پراپرٹی کے سیکشن میں جا کر آپ اپنی مطلوبہ پراپرٹی کو آن لائن دیکھ سکتے ہیں۔اس سیکشن میں اُس پراپرٹی کی تفصیلی ویڈیو آن لائن موجود ہوتی ہے اور صارف کیلئے یہ فیصلہ کرنا بہت ہی آسان ہوتا ہے کہ میں اپنی کرسی سے اُٹھ کر پراپرٹی ڈیلر کے دفتر تک جاؤں یا مزید سرچ کروں۔یہ ویڈیوز ویب سائٹ کی سرچ میں اوپر کی جانب تیس دنوں کیلئے ظاہر ہوتی ہیں اور عام لسٹنگ کی نسبت بیس گنا زیادہ ایکسپوژر دیتی ہیں۔فی الحال یہ کام پاکستان میں کسی بھی ویب سائٹ کی جانب سے پہلی مرتبہ ہے۔ پرنٹ میڈیا میں محض تین سطور کا اشتہار اور ویب سائٹ پر ویڈیو، یقیناً اس میں بہت فرق ہے۔صرف یہی نہیں بلکہ اب تھری ڈی واک سمیت دیگر سہولیات بھی زمین ڈاٹ کام کی جانب سے صارفین کیلئے متعارف کروائی جارہی ہیں۔اپنی پراپرٹی کی نمائش میں زمین ڈاٹ کام نے ورچوئل ریلیٹی کا اہتمام بھی کیا تھا جو کہ پاکستان میں پراپرٹی کی شعبے میں پہلا تجربہ تسلیم کیا جاتا ہے۔

ٹیکنالوجی اب یہاں ہی نہیں بلکہ مارکیٹ میں ایسی ایپس موجود ہیں جن کے استعمال سے آپ گھر بیٹھے لذیذ کھانا اپنی دہلیز پر حاصل کرسکتے ہیں۔انٹرنیٹ پر ایسی ایپس بھی موجود ہیں کہ جہاں سے آپ گھر میں بیٹھے ہوئے آن لائن خریداری کرسکتے ہیں اور ادائیگی بھی گھر کی دہلیز پر کرنی ہوگی۔کیا یہ بات کوئی عام آدمی آج سے پندرہ بیس سال پہلے تک سوچ سکتا تھا؟ سوئی سے لیکر ہوائی جہاز تک آپ انٹرنیٹ پر گھر بیٹھے خرید بھی سکتے ہیں اور بیچ بھی سکتے ہیں۔جو چیزیں آج محض خیال ہیں وہ باتیں کل حقیقت ہونگی۔بس اتنی سی دعا ہے کہ آنے والے دنوں میں منظر عام پر آنے والی ٹیکنالوجی انسانوں کے مفاد میں ہو جس سے انسان کی فلاح ممکن ہو سکے۔پاکستان میں ٹیکنالوجی ابھی ترقی پذیر ہے، اس کی رفتار مناسب ہے اور امید ہے کہ آئندہ آنے والے دنوں میں پاکستان کا ٹیکنالوجی کی دنیا میں ایک نام اور مقام ہوگا۔

باقیات

101

سی این آئی کے مطابق پارٹی ہیڈ کوارٹر نوائے صبح کمپلیکس میں سینئر پارٹی لیڈران، عہدیداران اور معزز شہریوں کیساتھ تبادلہ خیالات کرتے ہوئے صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے قوم کے نام حالیہ خطاب سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اگر موجودہ جنگی صورتحال طول پکڑتی ہے تو ہمارا ملک توانائی کے سنگین بحران کی طرف بڑھ سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی جانب سے ''گھر سے کام'' کرنے کی اپیل موجودہ حالات کے تناظر میں ایک حقیقت پسندانہ قدم ہے، تاہم اسکولوں میں آن لائن تعلیم کے فروغ سے بالخصوص غریب اور متوسط طبقے کے طلبہ وطالبات کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے سرکاری تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم ہزاروں بچے ایسے گھرانوں سے تعلق رکھتے ہیں جہاں نہ مناسب انٹرنیٹ سہولیات دستیاب ہیں اور نہ ہی آن لائن تعلیم کیلئے ضروری موبائل فون، لیپ ٹاپ یا دیگر گیجٹس موجود ہیں، جس کی وجہ سے تعلیمی ناہمواری میں اضافہ ہوسکتا ہے۔شراب پر پابندی کے مطالبے اور اس حوالے سے جاری بحث پر اظہار خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جو لوگ آج شراب بندی کے معاملے پر شور مچا رہے ہیں، عوام بخوبی جانتے ہیں کہ یہی وہ عناصر ہیں جنہوں نے اپنے دور اقتدار میں بھاری رقومات کے عوض شراب کے لائسنس جاری کئے اور شراب کی دکانیں کھولنے کیلئے کھلی چھوٹ دی۔ انہوں نے واضح کیا کہ جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کی حکومت کے قیام کے بعد گزشتہ ڈیڑھ برس کے دوران ایک بھی نئی شراب کی دکان کھولنے کی اجازت نہیں دی گئی۔منشیات کی بڑھتی ہوئی لعنت پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس وہ واحد سیاسی جماعت ہے جس نے اس ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کیلئے سنجیدہ اور منظم اقدامات کئے۔ انہوں نے کہا کہ اسی مقصد کیلئے WADA کے نام سے ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دی گئی، جس نے ماہرین، قانون دانوں، معالجوں، سماجی کارکنوں اور دیگر متعلقہ حلقوں سے مشاورت کے بعد ایک جامع رپورٹ مرتب کی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ انشاء اللہ نیشنل کانفرنس حکومت آئندہ اسمبلی اجلاس میں منشیات کے خلاف ایک مضبوط اور مؤثر بل بھی پیش کرے گی تاکہ نئی نسل کو اس تباہ کن لعنت سے محفوظ رکھا جاسکے۔تاہم انہوں نے زور دے کر کہا کہ منشیات کے خلاف یہ جنگ پوری سوسائٹی کو متحد ہو کر لڑنی ہوگی،لیکن اس دوران انصاف اور انسانی اقدار کو ہر صورت ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ کسی ایک فرد کے جرم کی سزا پورے خاندان کو نہیں دی جانی چاہئے،نہ بیٹے کے جرم میں باپ کو نشانہ بنایا جائے اور نہ ہی ایک بھائی کی غلطی کی پاداش دوسرے بھائی کو بھگتنی چاہئے۔

102

کے خطرات اور معاشرے سے اس لعنت کے خاتمے کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر روشنی ڈالی گئی۔جے کے این ایس کے مطابق اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے،لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے نوجوانوں میں منشیات کے استعمال سے نمٹنے کیلئے عوامی شرکت،بیداری مہم، اور مربوط کارروائی کی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے معاشرے پر زور دیا کہ وہ نوجوان نسلوں کے مستقبل کو منشیات کے بڑھتے ہوئے خطرے سے بچانے کے لیے مل کر کام کریں۔انہوں نے اگلے 69 دنوں کیلئے اجتماعی حفاظتی ٹیکہ کاری یا عوامی مامونیت اور خاندانی قلعہ بندی کے دو اختراعی ستونوں کا اعلان کیا۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ منشیات کے خلاف جاری مہم کے تحت جموں وکشمیر میں 2 لاکھ سے زیادہ آؤٹ ریچ پروگرام چلائے گئے ہیں،جب کہ حکومت پورے منشیات کے نیٹ ورک کو ختم کرنے اور نوجوانوں کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لیے پرعزم ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے ضلع انتظامیہ بارہمولہ اور جموں وکشمیر پولیس کو ضلع بھر میں بیداری مہم اور انسداد منشیات کے اقدامات کو فعال طور پر چلانے پر مبارکباد دی۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ حکومت کا مقصد جموں وکشمیر کے ہر وارڈ اور ہر پنچایت سے منشیات کی سپلائی کی پوری چین کو ختم کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ مہم ہر کونے تک پہنچ چکی ہے اور اب توجہ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کام کرنے والے منشیات کے نیٹ ورک کو مکمل طور پر توڑنا ہے۔منوج سنہا نے کہا کہ منشیات کی لت میں پھنسے نوجوانوں کو مناسب بحالی اور مدد کے ذریعے معمول کی زندگی میں واپس لانا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ جو لوگ منشیات کا شکار ہو چکے ہیں انہیں دیکھ بھال، بحالی اور روزگار کے مواقع کی ضرورت ہے تاکہ وہ عزت کے ساتھ اپنی زندگیوں کو دوبارہ بنا سکیں۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ 30 دنوں سے مختلف علاقوں میں انسداد منشیات کے مختلف پروگرام اور بیداری مہم کا انعقاد کیا گیا ہے اور یہ مہم پہلے ہی جموں وکشمیر میں منشیات کے نیٹ ورک کو نمایاں طور پر ختم کرنے میں کامیاب ہوئی ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے منشیات فروشوں اور منشیات کے کاروبار میں ملوث فراریوں کے خلاف سخت کارروائی کا بھی انتباہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاسپورٹ کی منسوخی، مالیاتی جانچ، گاڑیوں کی ڈی رجسٹریشن، لک آؤٹ نوٹس اور منشیات کی اسمگلنگ سے منسلک جائیدادوں کی قرقی جیسے اقدامات کو تیز کیا جائے گا۔منوج سنہا نے کہا کہ اب مزید بچے منشیات کی وجہ سے نہیں مرنے چاہئیں۔ ہمارے نوجوانوں کو کسی بھی قیمت پر تحفظ فراہم کیا جانا چاہئے۔

103

میں نے (تعلیم) محکمہ کو ہدایت دی ہے کہ جہاں بھی ممکن ہو انہیں ایڈجسٹ کیا جائے۔جموں وکشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کے مطابق محکمہ داخلہ مرکز کے زیر انتظام خطے کے لیفٹیننٹ گورنر کے اختیار میں ہے۔ضلع شوپیاں کے ہلو گاؤں میں واقع سراج العلوم، جہاں پہلی سے بارہویں جماعت اور گریجویشن تک 800 سے زائد طلباء کا داخلہ ہوا تھا، کو کشمیر کے ڈویژنل کمشنر انشول گرگ نے غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت کالعدم مذہبی تنظیم جماعت اسلامی کے ساتھ روابط کے الزام میں بند کر دیا۔ تاہم سراج العلوم کے چیئرمین محمد شفیع لون نے جماعت اسلامی سے تعلق کے الزامات کی تردید کی۔گزشتہ ہفتے سکول کے طلباء اور والدین نے شوپیاں میں ڈپٹی کمشنر آفس کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا اور اسے دوبارہ کھولنے کا مطالبہ کیا۔ طلباء کے والدین نے میڈیا کے نمائندوں کو بتایا کہ ڈی سی نے انہیں یقین دلایا ہے کہ ان کے بچوں کو دوسرے اسکولوں میں جگہ دی جائے گی۔

104

یا کسی اور بڑے بحران کا سامنا ہوا شہریوں نے ہمیشہ اپنی ذمہ داریاں پوری کی ہیں۔انہوں نے کہا'' جب بھی ہندوستان کو جنگ یا کسی دوسرے بڑے بحران کا سامنا ہوا،شہریوں نے حکومت کی اپیل پر اپنی ذمہ داریاں پوری کیں، ہمیں آج بھی ایسا ہی کرنے کی ضرورت ہے۔'' وزیر اعظم نے درآمدات کو کم کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور ہندوستان خام تیل اور ایل پی جی کے لیے مغربی ایشیا پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے-اور غیر ضروری اخراجات سے بچنا جس میں غیر ملکی کرنسی شامل ہے۔مودی نے کہا کہ ہمیں درآمد شدہ مصنوعات کے استعمال کو کم کرنے اور ذاتی سرگرمیوں سے بچنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے جس میں غیر ملکی کرنسی خرچ کرنا شامل ہو۔ایندھن کے تحفظ کے اقدامات پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ ایندھن کی کھپت کو کم کریں اور پبلک ٹرانسپورٹ یا الیکٹرک گاڑیوں کی طرف منتقل ہوں۔انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ موجودہ عالمی صورتحال کے پیش نظر سونے کی خریداری کو موخر کردیں کیونکہ غیر ملکی زرمبادلہ کی ایک بڑی مقدار قیمتی دھات کی درآمد میں جاتی ہے۔

105

کی سلامتی اور سرحدوں کے تحفظ کے حوالے سے مضبوط موقف کا اظہار کیا۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ بھارت سرحد پار سے کسی بھی جارحیت کا فیصلہ کن جواب دینے کے لیے پوری طرح تیار ہے،اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ملک کی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ویسٹرن نیول کمانڈ کے فلیگ آفیسر کمانڈنگ ان چیف کی حیثیت سے سوامی ناتھن نے نشاندہی کی کہ ہندوستان کئی سالوں سے دہشت گردی کا شکار رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک کے اندر دہشت گردی کی کارروائیاں ناقابل قبول ہیں، خاص طور پر جب وہ بیرونی سرزمین سے آرکیسٹ کی جاتی ہوں۔سوامی ناتھن نے ذکر کیا ''آپریشن سندور'' خاص طور پر دہشت گردوں اور ان کے کیمپوں کو نشانہ بناتا ہے جو گھناؤنی کارروائیوں میں ملوث ہیں، جیسے کہ 2025 میں پہلگام کا ہولناک واقعہ تھا۔انہوں نے تبصرہ کیا کہ وہ لوگ جو اچھی طرح جانتے ہیں کہ جارحیت کبھی ہندوستان سے نہیں ہوتی۔ ہندوستان ہمیشہ اس کا جواب دینے کی پوزیشن میں رہا ہے۔ جارحیت سرحد کے اس پار سے آتی ہے،ہم بے فکر ہیں کہ ہندوستان کے لوگوں کو کیا کہا جائے گا۔ ہم تیار ہیں،اور اگر اس طرف سے کوئی جارحیت ہوئی تو ہم اسے کچلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔سوامی ناتھن نے اس بات کا اعادہ کیا کہ آپریشن سندور ہندوستان کو دہشت گردی کا شکار ہونے سے روکنے کے لیے ضروری ہے،ہر کسی کو قوم کو مضبوط کرنے کے لیے ضروری اقدامات کی یاد دلاتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ بھارتی فوج کے نقطہ نظر سے آپریشن سندور اب بھی جاری ہے۔سوامی ناتھن نے نوٹ کیا کہ عالمی سلامتی کے ماحول میں ایک اہم تبدیلی واقع ہو رہی ہے۔ سپلائی چین کو تیزی سے ہتھیار بنایا جا رہا ہے،اہم ٹیکنالوجی تک رسائی کے لیے مقابلہ تیز ہو رہا ہے، اور جغرافیائی سیاسی رقابتیں مختلف ڈومینوں میں اسٹریٹجک منظر نامے کو تبدیل کر رہی ہیں۔ وہ ممالک جو دفاعی تیاریوں کے لیے بیرونی سپلائرز پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں انہیں نہ صرف معاشی کمزوریوں کا سامنا ہے بلکہ اسٹریٹجک غیر یقینی صورتحال کا بھی سامنا ہے۔1

106

اور کھیتوں میں بھاری نقصان ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ بعد دوپہر موسم تبدیل ہو گیا جس کے ساتھ ہی بارشوں کے ساتھ ژالہ باری ہوئی اور اس کے نتیجے میں میوہ باغات اور کھیتوں میں کافی نقصان ہو گیا ۔ ادھر نمائندے نے گاندربل سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ کنگن اور ملحقہ علاقوں میں ژالہ باری سے میوہ باغات میں کافی نقصان ہو گیا۔ وادی میں تازہ بارشوں سلسلہ شروع ہوا جس کی وجہ سے معمول کے درجہ حرارت میں پھر سے ایک بار کمی واقع ہوئی۔ادھر محکمہ موسمیات نے وادی میں 24 گھنٹوں تک بارشیں ہونے کی پیش گوئی کی ہے۔ادھر محکمہ موسمیات کے مطابق 13 مئی تک موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے جس دوران کچھ مقامات پر گرج چمک کے ساتھ وقفے وقفے سے ہلکی بارش کا امکان ہے۔محکمہ موسمیات نے کسانوں پر بھی زور دیا کہ وہ باغات میں سپرے ملتوی کر دیں۔محکمہ موسمیات نے کہا کہ تین دنوں میں جموں وکشمیر میں ہلکی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔محکمہ موسمیات کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا''جموں میں کئی مقامات پر اور کشمیر میں چند مقامات پر عام طور پر ابر آلود ہلکی سے درمیانی بارش ہوسکتی ہے ۔ انہوں نے مزید کہا کہ 13 مئی تک جزوی طور پر عام طور پر ابر آلود موسم کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش،گرج چمک کے ساتھ بارش اور تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔

107

میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ملزمان نے متاثرین کو سرکاری ملازمت کا جھوٹا یقین دلا کر ان سے بھاری رقم بٹوری تھی۔ملزمان نے متاثرین کو دھوکہ دینے اور ان کا اعتماد حاصل کرنے کے لیے سرکاری ایجنسیوں اور جموں کشمیر بینک کی طرف سے مبینہ طور پر جاری کیے گئے جعلی اور فرضی تقرری کے آرڈر تیار کر کے فراہم کیے تھے۔ ملزم کی طرف سے کی جانے والی حرکتیں رنبیر پینل کوڈ،سابقہ انڈین پینل کوڈ (IPC) اور بھارتیہ نیا سنہتا کے متعلقہ سیکشن کے تحت قابل سزا جرموں کو راغب کرتی ہیں۔ملزم عبدالمجید میر ایک بدنام زمانہ مجرم ہے جس کے خلاف کرائم برانچ کشمیر ماضی میں دو مقدمات کا چالان کر چکی ہے۔تحقیقاتی ایجنسی نے کہا کہ عام لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ معاشی دھوکہ دہی کرنے والوں کے خلاف چوکس رہیں

108

منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے جن کی علیحدہ اطلاع دی جائے گی۔ ادھر مرکز نے مبینہ طور پر NEET(UG)2026 کے امتحان کے سوالیہ پرچہ لیک ہونے کے الزامات کی CBI تحقیقات کی سفارش کی ہے۔قابل ذکر ہے کہ 3 مئی 2026 کو منعقد ہونے والے NEET(UG)2026 کے امتحان میں کل 22 لاکھ 75 ہزار 11 رجسٹرڈ امیدواروں میں سے 22 لاکھ 5 ہزار 35 امیدواروں نے شرکت کی۔ جے کے این ایس کے مطابق نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے 3 مئی 2026 کو منعقد ہونے والے NEET(UG)2026 کے امتحان کے عمل میں مبینہ بے ضابطگیوں کے بارے میں مرکزی ایجنسیوں سے موصولہ نتائج کا حوالہ دیتے ہوئے امتحان کو منسوخ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ایک سرکاری بیان میں،نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں اور مرکزی حکام کی طرف سے مشترکہ معلومات کی جانچ کرنے کے بعد، یہ فیصلہ کیا گیا کہ موجودہ امتحانی عمل کو قومی امتحانی نظام کی شفافیت اور ساکھ کے مفاد میں کھڑے ہونے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی نے کہا کہ یہ فیصلہ حکومت ہند کی منظوری سے لیا گیا ہے اور اب ایک تازہ امتحان ان تاریخوں پر لیا جائے گا جن کی الگ سے اطلاع دی جائے گی۔حکومت نے الزامات کی جامع جانچ کے لیے معاملہ کو مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کو بھیجا ہے۔ این ٹی اے نے کہا کہ وہ تفتیشی ایجنسیوں کے ساتھ مکمل تعاون کرے گا اور تمام ضروری ریکارڈ اور مواد فراہم کرے گا۔بیان کے مطابق،رجسٹریشن کی تفصیلات، امیدواری اور امتحانی مراکز جن کا مئی 2026 کے چکر میں انتخاب کیا گیا تھا وہ دوبارہ منعقد ہونے والے امتحان کے لیے درست رہیں گے۔ کسی نئی رجسٹریشن کی ضرورت نہیں ہوگی اور امیدواروں سے کوئی اضافی فیس نہیں لی جائے گی۔قومی جانچ ایجنسی (NTA) نے مزید بتایا کہ امیدواروں کی طرف سے پہلے سے ادا کی گئی امتحانی فیس واپس کر دی جائے گی۔ دوبارہ امتحان کی تازہ تاریخوں اور دوبارہ جاری کردہ ایڈمٹ کارڈز کا اعلان آنے والے دنوں میں سرکاری چینلز کے ذریعے کیا جائے گا۔امیدواروں اور والدین کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ایجنسی کی طرف سے جاری کردہ سرکاری نوٹیفکیشن پر انحصار کریں اور سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی غیر تصدیق شدہ رپورٹس سے گریز کریں۔قابل ذکر ہے کہ 3 مئی 2026 کو منعقد ہونے والے NEET(UG)2026 کے امتحان میں کل 22 لاکھ 75 ہزار 11 رجسٹرڈ امیدواروں میں سے 22 لاکھ 5 ہزار 35 امیدواروں نے شرکت کی۔

109

میں کھاد کا ذخیرہ 51 فیصد سے زیادہ ہے۔ بحران کے بعد گھریلو پیداوار اور درآمدات 76.78 فیصد رہی ہیں،اور 97 لاکھ میٹرک ٹن کھاد کسانوں کے لیے دستیاب کرائی گئی ہے۔ وزارت پورٹس، شپنگ اینڈ واٹر ویز کے ڈائریکٹر او پیش کمار شرما نے کہا کہ تمام بھارتی سی فیرز محفوظ ہیں اور گزشتہ 24 گھنٹوں میں کسی بھارتی جہاز یا سی فیرر کے ساتھ کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔اب تک 3 ہزار سے زائد بھارتی سی فیررز کو محفوظ طریقے سے واپس لایا گیا ہے۔وزارت خارجہ کے ایڈیشنل سکریٹری (گلف) عاصم مہاجن نے بتایا کہ بھارتی سفارت خانے اور قونصل خانے 24 گھنٹے ہیلپ لائنز چلا رہے ہیں اور شہریوں کو بروقت مدد فراہم کر رہے ہیں۔تہران میں بھارتی سفارت خانے نے 2,500 سے زائد بھارتی شہریوں کو زمینی راستوں کے ذریعے ایران سے نکالا ہے۔ترجمان وزارت خارجہ رندھیر جیسوال نے کہا کہ بھارت ایرانی حکام سے رابطے میں ہے تاکہ بھارتی جہازوں کی محفوظ آمد و رفت یقینی بنائی جاسکے۔

110

۔انہوں نے کہا کہ دونوں کو روکا گیا اور تلاشی کے دوران پولیس نے ان کے قبضے سے ایک پستول، 3 میگزین، 21 زندہ راؤنڈ، 2 موبائل فون اور لشکر طیبہ کے 10 پوسٹر برآمد کئے۔انہوں نے کہا کہ یو اے پی اے اور آرمز ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایک مقدمہ ایف آئی آر نمبر 26/2026 درج کیا گیا ہے اور مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔حکام نے کہا کہ ان کی شناخت فیصل احمد بٹ ساکنہ ملپو رجبہ کدل اور فیصل احمد گورو ساکنہ راجوری کدل کے طور پر کی گئی ہے۔

111

دیکھتے ہی دیکھتے عمارت کے ایک حصے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔واقعہ کے فوراً بعد فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، پولیس اور مقامی لوگوں نے مشترکہ طور پر بچاؤ اور آگ بجھانے کی کارروائی شروع کی اور کافی جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔اس حادثے میں 4 نو عمر طلباء جھلس کر زخمی ہو گئے جنہیں فوری طور پر گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ منتقل کیا گیا۔ حکام کے مطابق زخمی طلبا کی عمریں 12 سے 17 سال کے درمیان بتائی جا رہی ہیں۔ ڈاکٹروں نے جی ایم سی اننت ناگ میں ایک زخمی طالب علم کو مردہ قرار دیا، جس کی شناخت 12 سالہ بلال احمد کمار ولد محمد اکبر ساکن وڈون کے طور پر ہوئی ہے۔ڈاکٹروں کے مطابق باقی 3 زخمی طلباء میں سے 2 کا علاج جی ایم سی اننت ناگ میں جاری ہے جبکہ ایک کی حالت نازک ہونے کے باعث اسے مزید بہتر علاج کے لیے سری نگر کے ایک اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔زخمیوں کی شناخت ثابت فیاض اور ساحل احمد ساکنان سنگلدان اور عرفان احمد ساکنہ پہلگام کے طور پر ہوئی ہے۔حکام نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی جا رہی ہے،تاہم پولیس نے واقعے کا نوٹس لے کر مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں تاکہ اصل وجوہات کا پتہ چلایا جا سکے۔واقعہ کے بعد علاقے میں تشویش اور غم والم کی لہر دوڑ گئی ہے اور مقامی لوگوں نے متاثرہ خاندان کے ساتھ اظہار تعزیت کرتے ہوئے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ متاثرہ ادارے کی بازآبادکاری اور زخمیوں کے بہتر علاج کو یقینی بنایا جائے۔ یاد رہے دوران شب اننت ناگ میں یہ دوسرا آتشزدگی کا واقعہ ہے۔کیونکہ ہرناگ اننت ناگ میں پیش آئے اس واقعے میں رہائشی عمارت میں بنا ایک شاپنگ کمپلیکس خاکستر ہو گیا۔معلوم ہوا کہ ضلع اننت ناگ کے ہرناگ علاقے میں آج ایک رہائشی عمارت میں اچانک آگ بھڑک اٹھی جس کے نتیجے میں علاقے میں خوف و ہراس کی لہر دوڑ گئی۔ آگ لگنے کے فوراً بعد فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز،اننت ناگ پولیس اور مقامی لوگوں نے مشترکہ طور پر ریسکیو اور آگ بجھانے کی کارروائی شروع کی۔حکام نے بتایا کہ جیسے ہی واقعہ کی خبر موصول ہوئی، فائر بریگیڈ کی کئی گاڑیاں فوری طور پر جائے وقوع پر پہنچ گئیں اور آگ پر قابو پانے کی کوششیں شروع کیں۔ اس دوران پولیس اہلکاروں اور مقامی لوگوں نے بھی بھرپور تعاون فراہم کرتے ہوئے آگ کو پھیلنے سے روکنے میں اہم کردار ادا کیا۔حکام نے بتایا کہ آگ پر مکمل طور قابو پانے کیلئے سخت کوششیں کی گئیں تاکہ قریبی مکانات کو نقصان سے بچایا جا سکے اور علاقے کے رہائشیوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جاسکے۔مشترکہ کارروائی کے دوران ہر ممکن احتیاطی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں۔ آگ لگنے کی اصل وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہوسکی ہے جب کہ جانی یا مالی نقصان کی مکمل تفصیلات بھی سامنے نہیں آئی ہیں۔ متعلقہ حکام نے یقین دلایا ہے کہ آگ پر قابو پانے کے بعد واقعہ کی مکمل جانچ کی جائے گی تاکہ وجوہات کا پتہ لگایا جا سکے۔دریں اثناء مقامی لوگوں نے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، پولیس اور دیگر امدادی ٹیموں کی بروقت کارروائی اور مربوط کوششوں کو سراہا ہے۔لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر فوری اقدامات نہ کیے جاتے تو آگ مزید پھیل سکتی تھی جس سے بڑے پیمانے پر نقصان کا خدشہ تھا۔علاقے میں صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے اور ریسکیو آپریشن مکمل ہونے تک امدادی ٹیمیں موقع پر موجود رہیں گی۔

112

حکومت ہند پیوش گوئل نے مزید بتایا کہ گزشتہ سال کے دوران 36 آپریشنل بلاکس میں سے 28 گرین فیلڈ پروجیکٹ تھے جو کان کنی کے شعبے میں تیزی سے پھیلنے اور ترقی کی عکاسی کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے پچھلے سال کے دوران چونا پتھر اور لوہے کی پیداوار میں بھی تقریباً 8 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا اور کان کنی کے شعبے نے عالمی اقتصادی غیر یقینی صورتحال کے باوجود مجموعی طور پر 5.5 فیصد کی شرح نمو درج کی۔اہم معدنیات کا حوالہ دیتے ہوئے،سکریٹری وزارت کان حکومت ہند پیوش گوئل نے کہا کہ مرکز نے معدنیات جیسے لیتھیم، نکل، کوبالٹ، گریفائٹ اور وینیڈیم پر توجہ مرکوز کی ہے، جو سبز توانائی کی منتقلی اور اسٹریٹجک شعبوں کے لیے ضروری ہیں۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو سالوں میں، اہم معدنیات کے بلاکس کی 46 نیلامی کامیابی سے کی گئی ہے اور اس وقت مزید 19 بلاکس کی نیلامی جاری ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم ملک میں ایک مضبوط ویلیو چین بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ماحولیاتی خدشات پر،پیوش گوئل نے کہا کہ پائیدار کان کنی ایک اہم ترجیح بنی ہوئی ہے اور وزارت نے ماحولیاتی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے انڈین بیورو آف مائنز کے ذریعے ستارہ درجہ بندی کا نظام نافذ کیا

PUBLIC NOTICE

I MEEMA W/O LATE MOHD JABBAR LONE R/O KHONMOH SGR THAT I INTEND TO CHANGE THE NAME OF ELECTRIC CONNECTION VIDE CONSUMER ID NO. 0201040005991 REGISTERED IN THE NAME OF MY DECEASED HUSBAND NAMELY MOHD JABBAR LONE S/O LATE SONA UUAH LONE R/O KHONMOH SGR TO MEEMA W/O LATE MOHD JABBAR LONE R/O KHONMOH . IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITHIN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

PUBLIC NOTICE

I ZARINA BANO W/O MOHAMMAD SHAFI SHAH [APPLICANT NAME] D/O ABDUL AHAD KALWAL R/O GOORIPORA SANAT NAGAR HAVE APPLIED FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE BEFORE THE TEHSILDAT CHANAPORA/NATIPORA SGR. I T IS HEREBY NOTOFIED THAT MY BROTHER NAMELY ABDUL MAJEED KALWAL EXPIRED ON 17-07-2025 LEAVING BEHIND THE FOOLOWING LEGAL HEIRS :

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE
1.	FARIDA	SISTER	63
2.	RUBEENA SHOWKAT	SISTER	60
3	AKHTER JABEEN	SISTER	59
4.	BILQUEES ARA	SISTER	54
5.	ZARINA BANO	SISTER	67

IF ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

APPLICANT NAME ZARINA BANO

CONTACTNO.9682538587

Government of Jammu [Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PW (R&B) DIVISION ZAINPORA

NOTICEINVITINGTENDER
SINGLE COVER SYSTEM (up to Rs.2.50 Crores)
NITNo: 12/ZNP/RnB/e-Tendering/2026-27 Dated: 12-05-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system(areinvited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt.,CPWD, Railwaysandother State/CentralGovernmentsforthefollowing works.:

S. No	Name of Work	Major Head Of Account	Advertised cost inLacs(	Earnest Money Deposit	Classof Contractor	Time of Completion	Cost of T/Doc	Technical sanction No & ,Date
1	Construction of Science Room, Computer Room and Library Room at Girls HS Zainapora.	Samagra Shiksha 2025-26	Adv. Cost without GST: 51,553 Adv. Cost with GST: 60.83	121660./	AAY having MOU with Electrical Contractor	12 Months	1600./	19/SE/PS of 2026-27 Dated: 29-04-2026

Positionoffunds. :Committed
Project Authority: Project Director, Samagra Shiksha J&K
AAA No. Date: 314-Chirag of 2025 Dated: 01-12-2025) S.No: 2190 ,2191 & 2192.(
The Payment shall be made strictly as per the release of funds by the Competent authority.

1. TheBiddingdocumentsconsistingofqualifyinginformation,eligibilitycriteria,specifications,Drawings,billofquantities(B.O.Q.(Setoftermsandconditionsofcontract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.inasperscheduleofdatesgivenbelow...

1	Dateof Issue of Tender Notice	12-05-2026	
2	Document downloading Start Date.	12-05-2026	From6.00P.M
3	Document Downloading End Date.	20-05-2026	up to6:00P.M
4	Bidsubmission Start Date.	12-05-2026	From6.00P.M
5	Bid Submission End Date.	20-05-2026	Up to 6:00P.M
6	Date & time of opening of Bids (Online(	21-05-2026	at01.00P.M

1. Bids must be accompanied by a Treasury Challan (dated between the bid start date and the Bid Submission End date(deposited in M.H. 0059 PWD in the name of Executive Engineer R&B Division Zainpora (tender inviting authority(as the cost of the tender document.
Note -:The Date of Treasury Challan must be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as Non-responsive.
1.1 At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2 %.of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Zainpora. The successful bidder will have to provide Performance Security @ 5 %.at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2 %.will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5 %.of the Bid Cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period beyond 60 Days.
1.2 Unbalanced Bid:
The successful bidder L1 shall have to deposit an additional performance security in the shape of CDR / FDR/ B.G before award of contract in case the bid of the successful bidder is found to be unbalanced and the following scale shall apply there to.-:
1.21 Where the bid price is below 10 %.but not below 20 %.of the project cost put to bid, the additional performance guarantee/security percentage shall be incremented by 0.1 %.for every percentage of bid price below 10 %.of the project cost put to bid starting at 11 %.with the additional bid performance guarantee being 0.1 %.and this additional performance guarantee percentage shall be applied on the bid price.
1.22 Where the bid price is 20 %.or more below of the project cost put to bid, the additional performance guarantee percentage shall be incremented by 0.2 %.for every percentage of bid price below 20 %.of the project cost put to bid in addition to 1 %.of the bid price and this additional performance guarantee Percentage shall be applied on the bid price.
1.23 The additional performance guarantee percentage shall be rounded off to the next lower percentage based on whether the decimal point of the percentage of bid price is below 0.5 %.or next higher percentage based on whether the decimal point of the percentage of bid price is 0.5 %.or more.
1.24 The additional performance security shall be treated as part of the performance security. Additional performance security shall be taken only after approval of next higher authority.
2 BiddersareadvisedtoquoteRateswithoutGST.GST@18%.shallbeaddedatthetimeofallotmentbyallottingauthority
3 Thebidsfortheworkshallremainvalidforaperiodof120daysfromthedateofopeningofTechnicalbids.
3.1 The date and time of opening of Bids shall be notified on website www.jktenders.gov.in and conveyed to the Bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of responsive bidders shall be opened online on website in the office of the Executive Engineer R&B Division Zainpora (Tender receiving authority.(
NOTE: The "sum in dispute- shall refer to the aggregate of all the disputed amounts, both the claim(s(amount plus the counter claim(s(amount.

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Zainpora

DIPK No: 1235/26

سگریٹ نوشی کا ایک اور خطرناک نقصان سامنے آگیا

سگریٹ نوشی کی عادت پھیپھڑوں کے لیے تباہ کن ہوتی ہے جبکہ اس کے دیگر کئی اور نقصانات بھی ہیں اور اب ان میں ایک اور اضافہ ہوگیا ہے۔ایک نئی طبی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ تمباکو نوشی کا بہت زیادہ استعمال بینائی کو کمزور کردیتا ہے۔ تحقیق میں یہ دریافت کیا گیا کہ ایک دن میں20 سے زیادہ سگریٹ پینے سے بینائی بہت حد تک متاثر ہوسکتی ہے۔مزید پڑھیں: دن بھر میں صرف ایک سگریٹ پینا کیا اثرات مرتب کرتا ہے؟ان دونوں کا استعمال شریانوں کو پہنچنے والے نقصان کی شرح دوگنا بڑھا دیتا ہے۔امریکا میں ہونے والی اس تحقیق میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ اس وقت امریکا کی 3 کروڑ 43 لاکھ نوجوانوں کی تعداد سگریٹ پیتی ہے،جبکہ ان میں سے ایک کروڑ60 لاکھ نوجوان کسی نہ کسی بیماری میں مبتلا ہیں۔اس تحقیق میں71 ایسے افراد کو شامل کیا گیا جو ایک دن میں 15 سگریٹ سے کم پینے کے عادی ہیں، جبکہ63 ایسے افراد تھے جو روزانہ 20 سگریٹ سے زیادہ پینے کے عادی ہیں۔ان افراد کی عمر25 سے45 کے درمیان تھی، جن کی بینائی کا ٹیسٹ عمر کے حساب سے کیا گیا۔ تحقیق کے دوران ان سب کو کئی رنگ دکھائے گئے، جبکہ دیکھا گیا کہ وہ افراد جو زیادہ سگریٹ پیتے ہیں انہیں سرخ، سبز، نیلے اور زرد رنگوں کو پہچاننے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔جس سے یہ بات سامنے آئی کہ بہت زیادہ تمباکو نوشی سے بینائی اس حد تک متاثر ہوسکتی ہے کہ رنگوں کو پہچاننے کی صلاحیت ختم ہوجائے۔اس تحقیق کے نتائج ایک طبی کانفرنس کے دوران پیش کیے گئے۔

MNN

موبائل فون کی نیلی روشنی آپ کی صحت کے لئے کتنی نقصان دہ ہے

لندن//موبائل فون کی سکرین سے نکلنے والی نیلی روشنی کے بارے میں برطانوی سائنسدان بتا چکے ہیں کہ یہ مردوں کو پراسٹیٹ کینسر اور خواتین کو چھاتی کے کینسر میں مبتلا کرتی ہے۔اب ماہرین نے اس روشنی کے مزید کئی سنگین نقصانات بتا دیے ہیں۔میل آن لائن کے مطابق ماہرین کا کہنا ہے کہ”موبائل فون سے نکلنے والی نیلی روشنی صارفین باڈی کلاک پر انتہائی منفی اثرات مرتب کرتی ہے جس سے ان کی نیند کا معیار متاثر ہوتا ہے،نتیجتاً وہ کئی طرح کی ذہنی و جسمانی بیماریوں میں مبتلا ہوسکتے ہیں۔لوگوں کو اس روشنی کی وجہ سے بے خوابی کی بیماری بھی لاحق ہوسکتی ہے۔اس کے علاوہ یہ روشنی صارفین کی جلد اور بینائی کے لیے بھی انتہائی نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔“ایک نجی فرم کی چیف میڈیکل آفیسر ڈیمی نیلی ڈیویس کا کہنا تھا کہ”موبائل فونز سے خارج ہونے والی نیلی روشنی ’ہائی انرجی ویزیبل لائٹ‘ (HEV) کے نام سے بھی جانی جاتی ہے۔یہ روشنی بھی ویزیبل لائٹ سپیکٹرم کا حصہ ہے جو کہ سرخ، اورنج، پیلی، سبز، نیلی اور وائلٹ رنگوں کی روشنیوں سے بنتا ہے۔سپیکٹرم پر نیلی سے وائلٹ روشنی تک کی لہر کی لمبائی (Wavelength) باقی روشنیوں کی نسبت بہت کم ہوتی ہے اور جس روشنی کی لہر کی لمبائی کم ہو اس سے اتنی ہی زیادہ انرجی کا اخراج ہوتا ہے۔انرجی کا زیادہ اخراج ہی نیلی روشنی کو لوگوں کے لیے نقصان دہ بناتا ہے۔“پروفیسر ڈاکٹر اجیتھ کرونر تھنے کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ”نیلی روشنی کو ہماری آنکھ کا پردہ اور لینز بلاک یا منعکس کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔

MNN

مردوں کے مقابلے میں خواتین کی طویل عمر کا راز سامنے آگیا

دنیا بھر میں مردوں کے مقابلے میں خواتین زیادہ عمر پاتی ہیں۔صحت کے عالمی ادارے ڈبلیو ایچ او کے مطابق سنہ 2016 میں عالمی سطح پر دنیا کی آبادی کی اوسط عمر72 سال تھی لیکن جب اسے مردوں اور خواتین میں تقسیم کیا گیا تو خواتین کی عمر74 سال دو ماہ ٹھہری جبکہ مردوں کی اوسط عمر 69 سال اور آٹھ ماہ سامنے آئی۔سنہ2010 کی مردم شماری کے مطابق امریکہ میں36453 افراد کی عمر100 سال سے زیادہ تھی جن میں صرف16209 افراد مرد تھے جبکہ باقی 20244 خواتین تھیں۔تو آخر خواتین مردوں کے مقابلے میں زیادہ کیوں زندہ رہتی ہیں اور ان کی اس سبقت کی وجہ کیا ہے؟ آیئے ہم یہاں تین اہم وجوہات پر نظر ڈالتے ہیں:1- جین: انسانی شرح اموات کے اشاریے میں فی الحال40 ممالک کے اعداد و شمار موجود ہیں جن میں سویڈن اور فرانس کے اعداد و شمار بھی شامل ہیں جو کہ بالترتیب سنہ1751 اور 1816 سے موجود ہیں۔جبکہ جاپان اور روس جیسے ممالک کے اعداد و شمار 20ویں صدی کے نصف سے ہی دستیاب ہیں۔بہرحال تمام ممالک میں جمع ہر سال کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ پیدائش پر خواتین کی طویل عمر مردوں کے مقابلے میں زیادہ ہے۔بظاہر ایسا معلوم پڑتا ہے کہ روز ازل سے ہی مرد اپنی جینیاتی بناوٹ کے سبب نشانے پر ہیں۔جینین: یونیورسٹی کالج لندن کے پروفیسر ڈیوڈ جیمز نے کہا: ”نر جینین مادہ جینین کے مقابلے زیادہ شرح میں مرتے ہیں۔“اس کی ایک ممکنہ وجہ وہ کروموزوم ہو سکتے ہیں جو ہماری جنس کا تعین کرتے ہیں۔خواتین میں دو ایکس (XX) کروموزوم ہوتے ہیں جبکہ مردوں میں ایک ایکس اور ایک وائی (XY) کروموزوم ہوتے ہیں۔اور انھی کروموزوم میں جین ہوتی ہے۔ایکس کروموزوم میں بہت ساری جینز ہوتی ہیں جو آپ کو زندہ رہنے میں معاون ہوتی ہیں۔بی بی سی کے کراؤڈ سائنس ریڈیو پروگرام پر گفتگو کرتے ہوئے ڈیوڈ جیمز نے بتایا: ”اگر آپ میں جینیاتی طور پر کوئی نقص ہے اور آپ خاتون ہیں تو آپ کے پاس بیک اپ ہے لیکن اگر آپ مرد ہیں تو آپ کے پاس کوئی بیک اپ نہیں ہے۔ایکزیٹر یونیورسٹی کی پروفیسر لورنا ہیریز کہتی ہیں کہ ”دیر سے حمل ٹھہرنے کے معاملے میں لڑکوں کے مرنے کا خدشہ 20 سے30 فیصد ہوتا ہے۔اور ان کے وقت سے پہلے پیدا ہونے کے امکانات بھی14 فیصد زیادہ ہیں۔مرد بچے عام طور پر سائز میں بڑے ہوتے ہیں اس لیے پیدائش کے وقت ان کو چوٹ لگنے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔“چڑیوں میں نر کے پاس دو ایکس کروموزوم ہوتے ہیں اور وہ مادہ چڑیوں سے زیادہ عمر پاتے ہیں۔2-ہارمونز: عنفوان شباب کی عمر میں بچے ہارمونز میں تبدیلی کے سبب لڑکی اور لڑکے کی شکل میں بڑھتے ہیں۔مردوں والی صفات کا انحصار زیادہ تر ٹیسٹوسٹرون پر ہوتا ہے جیسے آواز کا بھاری ہونا، سینے پر بال آنا وغیرہ۔مردوں میں موت کی شرح ٹیسٹوسٹرون میں ابال کے وقت بڑھ جاتی ہے اور یہ زمانہ ٹین ایج کے آخری برسوں کا زمانہ ہوتا ہے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ اس کی وجہ مردوں کے زیادہ خطرے والے کام جیسے مار پیٹ، کار اور بائیک کو انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ چلانا اور خودکشی وغیرہ بھی ہیں۔چند سال قبل کوریا کے سائنسدان ہان نام پارک نے19ویں صدی سے چوسن خاندان کے شاہی دربار کے ریکارڈز کا تفصیلی تجزیہ کیا۔انھوں نے 81 خواجہ سراؤں کی بھی جانچ کی جن کے فوطوں کو سن بلوغ کو پہنچنے سے قبل ہی نکال لیا گیا تھا۔ان کے تجزیے میں یہ بات سامنے آئی کہ ان خواجہ سراؤں نے تقریباً70 سال کی عمر پائی جبکہ دربار کے دوسرے مردوں کی اوسط عمر 50 سال ہی تھی۔جبکہ تین خواجہ سرائے اپنا100واں یوم پیدائش بھی منایا۔بہرحال اس کے تعلق سے تمام مطالعوں میں یہ بات واضح نہیں ہوتی کہ خواجہ سرا عام مردوں کے مقابلے میں اس قدر زیادہ جیتے ہیں۔لیکن مجموعی طور پر یہ بات سامنے آئی کہ بغیر فوطے والے (انسان اور جانور) نسبتاً زیادہ دن جیتے ہیں۔

MNN

خاندانی منصوبہ بندی کی کم معلومات، سالانہ 21 لاکھ اسقاطِ حمل

امریکی تحقیقاتی ادارے گٹ میچر کے مطابق پاکستان میں ہر سال 42 لاکھ حمل میں سے تقریباً نصف حمل غیر متوقع ہوتے ہیں جس میں سے 54 فیصد یا 21 لاکھ سے زائد حمل ضائع کراوئے جاتے ہیں۔ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں ہر سال 21 لاکھ سے زائد خواتین اسقاطِ حمل کرواتی ہیں کیوں کہ مذہبی رہنما خاندانی منصوبہ بندی کے طریقوں کی مخالفت کرتے اور ملک میں مانع حمل طریقوں تک رسائی مشکل جبکہ جنسی معلومات کا شعور نہ ہونے کے برابر ہے۔ایسے ہی 2 راستے پشاور کی غربت اور صحت کے مسائل کا شکار غریب خاتون زینہ کے سامنے موجود تھے،ایک یہ کہ وہ اپنی جان پر کھیل کر خفیہ اسقاطِ حمل کروالے یا دوسرا کہ اپنے شوہر کے چھٹے بچے کو جنم دے کر زندگی کا خطرہ مول لے اور بالآخر اس نے پہلا راستہ چن لیا۔زینہ (فرضی نام) کا کہنا تھا کہ 3 سال قبل جب میری بیٹی پیدا ہوئی تو ڈاکٹروں نے کہا کہ مجھے اب مزید بچے پیدا نہیں کرنے چاہیئں کیوں کہ اس سے میری صحت کو بہت زیادہ خطرہ ہے۔لیکن جب بھی میں اپنے شوہر سے اس حوالے سے بات کرتی تو وہ کہتے خدا پر بھروسہ رکھو، 35 سالہ زینہ کا کہنا تھا کہ ان کے شوہر ایک مذہبی آدمی ہیں اور چاہتے ہیں کہ لڑکوں کی تعداد میں اضافہ ہو۔ایک دہائی قبل ’2 بچے ہی اچھے‘ کے نام سے خاندانی منصوبہ بندی کی مہم چلائی گئی تھی جسے نہ صرف مذہبی رہنماؤں بلکہ قوم پرستوں نے بھی مسترد کردیا تھا کیوں کہ وہ بھارت کی ایک ارب 20 کروڑ کی آبادی کے مقابلے پاکستانی آبادی میں بھی اضافہ چاہتے تھے۔چنانچہ اب 20 کروڑ 70 لاکھ کی ملکی آبادی سے وسائل کی گنجائش میں مسلسل کمی واقع ہورہی ہے جبکہ ماہرین خبردار کرچکے ہیں کہ مستقبل میں مزید پریشانیوں کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہیں۔زینہ نے اپنی آپ بیتی سناتے ہوئے کہا کہ ’وہ جب بھی شوہر سے خاندانی منصوبہ بندی کرنے کا کہتیں وہ انکار کردیتے اور جب میں نے انہیں اپنی صحت کی خرابی کا بتاتے ہوئے کہا کہ میں مزید بچے پیدا نہیں کرسکتی تو ان کا کہنا تھا کہ اگر میری ماں 9 بچے پیدا کرنے کے باوجود نہیں مری تو تم بھی زندہ رہوگی‘۔واضح رہے کہ پاکستان میں اسقاطِ حمل کی اجازت صرف اس صورت میں ہے جب ماں کی صحت کو خطرہ لاحق ہو لیکن بہت سے ڈاکٹر اپنے ضمیر کے تحت ایسا کرنے سے انکار کردیتے ہیں۔جس کے نتیجے میں خواتین کو غیر قانونی طریقوں سے اسقاطِ حمل کروانا پڑتا ہے جبکہ حکام نے اس حوالے سے اپنی آنکھیں بند کررکھی ہیں۔اس سلسلے میں جسم میں مائزوپروسٹل نامی دوا داخل کرنے کے طریقے پر سب سے زیادہ عمل کیا جاتا ہے جو السر کے علاج میں استعمال ہوتی ہے،اس سے ایمبریو (جو بچہ ابھی مکمل بنا نہ ہو) باہر آجاتا ہے لیکن اس سے ماں کی صحت کو شدید قسم کی پیچیدگیاں لاحق ہوسکتی ہیں۔اس ضمن میں ’اویئر گرل‘ نامی ایک غیر سرکاری تنظیم کام کررہی ہے جہاں ان افراد کو معلومات فراہم کی جاتی ہیں جو اس کی ہاٹ لائن پر کال کرکے اس قسم کی ادویات کے محفوظ استعمال اور ایمرجنسی یا پروفیشنل مدد کب لی جانی چاہیے، کے بارے میں مکمل رہنمائی کرتے ہیں۔سرکاری اعداد و شمار کے مطابق کم قیمت ہونے کے باوجود محض 35 فیصد پاکستانی خواتین مانع حمل طریقوں کا استعمال کرتی ہیں۔اس حوالے سے اویئر گرل کی رکن عائشہ کا کہنا تھا کہ ’انہیں ہر ماہ 350 کالز موصول ہوتی ہیں جس میں زیادہ تر خواتین حمل روکنے کے حوالے سے انتہائی کم معلومات رکھتی ہیں‘۔

MNN

قیلولے اور کافی کا امتزاج سستی بھگانے کے لیے مؤثر

دن کے وسط میں اکثر افراد سستی اور غنودگی محسوس کرنے لگتے ہیں جسے بھگانے کے لیے کچھ لوگ قیلولہ کرتے ہیں تو کچھ کافی سے مدد لیتے ہیں۔لیکن کیا آپ کو معلوم ہے اگر آپ کافی پینے کے ساتھ قیلولہ کریں تو آپ کی مستعدی میں اضافہ ہوگا اور آپ خود کو زیادہ چاک و چوبند محسوس کریں گے؟ماہرین اسے ’نیپ۔چینو‘ کا نام دیتے ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ صرف قیلولہ کرنا یعنی کچھ دیر سونا یا صرف کافی پینا سستی و غنودگی بھگانے کے لیے کافی نہیں۔اگر آپ دونوں کو ایک ساتھ استعمال کریں گے تو آپ دگنا فائدہ حاصل کرسکتے ہیں۔کافی پینے کے بعد 20 منٹ کا قیلولہ آپ کو پہلے سے زیادہ چاک و چوبند بنادے گا۔آئیں دیکھتے ہیں یہ امتزاج کیسے کام کرتا ہے۔ہمارے دماغ میں ایک کیمیکل ایڈنوسین پیدا ہوتا ہے جو اگر بہت ساری مقدار میں جمع ہوجائے تو ہم غنودگی محسوس کرنے لگتے ہیں۔جب ہم کافی پیتے ہیں تو کیفین دماغ کے ریسیپٹرز کو ایڈنوسین وصول کرنے سے روک دیتی ہے،تاہم کیفین کو خون میں شامل ہوکر اپنا کام دکھانے کے لیے 20 منٹ درکار ہیں۔ایسے وقت میں قیلولہ کام کرتا ہے۔نیند قدرتی طور پر دماغ سے ایڈنوسین کو صاف کردیتی ہے۔اب جب آپ کافی پی کر قیلولہ کریں گے تو غنودگی ویسے ہی ختم ہوجائے گی، اس کے بعد ہمارے دماغ میں کیفین موجود ہوگی جو غنودگی کو دوبارہ پیدا ہونے سے روکے گی،یوں ہم پہلے سے زیادہ اور طویل وقت کے لیے مستعد اور چاک و چوبند رہ سکتے ہیں۔سنہ2006 میں کی جانے والی ایک تحقیق میں دیکھا گیا کہ نائٹ شفٹ میں کام کرنے والوں نے جب ’نیپ۔چینو‘ کا وقفہ لیا تو وہ زیادہ الرٹ اور ہوشیار رہے۔

MNN

خود اعتمادی کا کامیابی یا ناکامی میں اہم کردار

ہم اپنے بارے میں جو احساس رکھتے ہیں وہ ہمارے تجربات کے تمام پہلوؤں کو متاثر کرتا ہے۔مثلاً ہم کیسے کام کرتے ہیں؟ یا والدین کی حیثیت سے کس طرح کا رویہ اپناتے ہیں؟ نفسیات کی رو سے ہمارا رویہ ہماری اس سوچ سے بہت متاثر ہوتا ہے جو ہم اپنے بارے میں رکھتے ہیں۔یوں خود اعتمادی کامیابی یا ناکامی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ساتھ ہی یہ ہمیں اپنے اور دوسروں کے بارے میں سمجھنے میں بڑی مددگار ثابت ہوتی ہے۔ہماری کوئی بھی رائے اتنی اہم نہیں جتنی کہ وہ رائے جو ہم خود کے بارے میں رکھتے ہیں۔خود اعتماد کیا ہے؟ آیئے اسے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔اس کے دو پہلو ہیں ایک اپنی قابلیت کا احساس اور دوسرا ذاتی ورتھ کا احساس، دوسرے لفظوں میں خود اعتمادی اور عزت نفس کا مجموعہ ہے۔خود اعتمادی اور عزت نفس پیدا کرنے کی صلاحیت انسانی فطرت میں شامل ہے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر فرد کو بلند درجے کی خود اعتمادی کا حامل ہونا چاہیے تاہم بدقسمتی سے بہت سے لوگوں کے ساتھ ایسا نہیں ہے اور وہ عدم تحفظ، احساس جرم اور زندگی میں بھرپور شمولیت کے خوف جیسے احساسات کا شکار ہوتے ہیں۔اس قسم کے احساسات ہمیشہ فوراً سامنے نہیں آتے مگر یہ درپردہ موجود ہوتے ہیں۔تاہم یہ منفی احساسات عمر کے بڑھنے کے ساتھ اپنے بارے میں مثبت سوچ رکھنے سے دور ہوتے جاتے ہیں۔خود اعتمادی میں ترقی کرنے کیلئے ضروری ہے کہ اس سوچ کو پروان چڑھایا جائے کہ ہم زندہ رہنے اور خوش رہنے کا استحقاق رکھتے ہیں۔خود اعتمادی بڑھنے کا مطلب ہماری خوشی میں اضافہ ہے۔اگر ہم اس بات کو سمجھ سکیں تو پھر ہمیں اس حقیقت کا ادراک ہونا چاہیے کہ ہمارے اندر خود اعتمادی بڑھانے کی صلاحیت موجود ہے۔خود اعتمادی بڑھانے کے بہت سے فوائد ہیں مثلاً جتنی زیادہ ہماری خود اعتمادی ہوگی اتنا ہی ہم زندگی کی تلخیوں کا مقابلہ کرنے اور اپنے کام میں زیادہ تخلیقی اور زیادہ کامیابی کی توقع کرسکیں گے۔مزید براں ہم زندگی کے بارے میں پُرامید ہوں گے اور ہمارے تعلقات دوسروں سے خوشگوار ہوں گے۔اس کے علاوہ ہماری خود اعتماد جتنی عمدہ ہوگی اتنا ہی زیادہ ہم دوسروں کی عزت کریں گے۔ہم انہیں اجنبی محسوس نہیں کریں گے اور اندر سے خوفزدہ نہیں ہوں گے۔خود اعتمادی خواہ وہ کسی بھی درجے کی ہو وہ ہمارے اندر موجود ہوتی ہے۔یہ وہ احساس اور سوچ ہے جو ہم اپنے بارے میں رکھتے ہیں نہ کہ وہ خیال جو دوسروں کا ہمارے بارے میں ہے۔زندگی کے ابتدائی برسوں میں ہمارے تجربات ہماری شخصیت اور خود اعتمادی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں مگر ہماری پرورش جیسی بھی رہی ہو ایک بالغ فرد کی حیثیت سے معاملہ اب ہمارے اپنے ہاتھ میں ہوتا ہے۔جس طرح کوئی بھی دوسرا فرد ہمارے لئے سانس نہیں لے سکتا اور نہ کوئی ہماری جگہ سوچ سکتا ہے اسی طرح کوئی بھی خود اعتمادی اور اپنی ذات سے محبت بھی ہمارے اوپر طاری نہیں کرسکتا۔جس طرح دوسروں کا Acclaim ہمارے اندر خود اعتمادی پیدا نہیں کرسکتا اسی طرح علم، ہنر، مادی اشیاء، شادی رفاہی کام اور چہرے کی زیبائش ہماری خود اعتمادی کو بڑھا نہیں سکتیں۔یہ چیزیں ہمیں بعض صورتوں میں عارضی طور پر راحت تو دے سکتی ہیں مگر اس کو ہم خود اعتمادی نہیں کہہ سکتے۔اگر خود اعتمادی اس قیامت کا نام ہے کہ میں زندگی کیلئے موزوں ہوں یا ایک ایسے ذہن کا جو خود پر بھروسہ کرتا ہے تو پھر اس کا تجربہ کوئی دوسرا شخص نہیں کرسکتا سوائے ”میرے“۔صحت مند خود اعتمادی کا اظہار خودنمائی، خود کو برتر سمجھنے یا دوسروں کو کمتر سمجھنے میں نہیں ہوتا اور نہ ہی شیخی بگھارنا یا اپنی صلاحیتوں کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنا ہے۔صحت مند خود اعتمادی کی نمایاں خصوصیات میں سے ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ ایک فرد کی ایسی حالت ہے جس میں وہ اپنے ساتھ اور دوسروں کے ساتھ حالت جنگ میں نہیں ہوتا۔صحت مند خود اعتمادی کی اہمیت اس بات میں مضمر ہے کہ یہ بنیاد ہے اُن صلاحیتوں کی جنہیں پا کر ہم ان کا جواب مثبت انداز میں دیتے ہیں۔

بڑھاپے کی جانب سفر سست کرنے میں مددگار غذائیں

زیتون کا تیل: زیتون کا تیل عمر بڑھنے کے ساتھ لاحق ہونے والی متعدد عام بیماریوں کی روک تھام میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔اس کا استعمال بلڈ پریشر کو کم کرتا ہے، امراض قلب کا خطرہ کم کرتا ہے، میٹابولک سینڈروم کی روک تھام کرتا ہے یعنی ذیابیطس اور خون کی شریانوں کے امراض سے تحفظ دیتا ہے اور یہ کینسر کے خلاف جدوجہد کے لیے موثر ثابت ہوتا ہے۔زیتون کا تیل جلد کو جوان رکھنے کے لیے بھی فائدہ مند ہوتا ہے۔جانوروں پر ہونے والی طبی تحقیق کے مطابق یہ جلد کے لیے ورم کی روک تھام کرتا ہے اور سورج کی شعاعوں سے ہونے والے نقصان سے بھی بچا سکتا ہے۔مزید برآں زیتون کے تیل کا73 فیصد حصہ مونو سچوریٹیڈ فیٹ پر مبنی ہوتا ہے جو جلد کی لچک اور مضبوطی کو بڑھاتا ہے۔

دھی: اپنا کام صحیح طرح کرنے والا معدہ جسمانی ورم کی روک تھام کے لیے ضروری ہے اور دہی میں اس مقصد کے لیے فائدہ مند بیکٹر یا موجود ہوتے ہیں،ایک تحقیق کے مطابق دہی کے ذریعے ان بیکٹر یا کو جسم کا حصہ بنانے سے تناؤ کا باعث بننے والے ہارمون کی سطح میں کمی آتی ہے،تاہم کم شکر والے دہی کا استعمال ہی فائدہ مند ہوتا ہے۔

انار: انار کے فوائد کے بارے میں بتانے کی ضرورت نہیں بیشتر افراد سے اس سے واقف ہیں۔تاہم اگر آپ نہیں جانتے تو جان لیں کہ اس میں موجود اینٹی آکسائیڈنٹس کی مقدار سبز چائے سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔انار جسمانی ورم کو کم کرتے ہیں، ہائی بلڈ شوگر لیول سے ہونے والے نقصان کی روک تھام کرتے ہیں اور ہاں آنتوں کے کینسر کے شکار افراد کو اس مرض کے علاج میں بھی مددگار ثابت ہوسکتے ہیں۔اسی طرح انار جلد کو سورج سے ہونے والے نقصان سے بھی بچانے میں مددگار پھل ہے۔طبی محققین کے مطابق انار کے مختلف حصے اکٹھے مل کر کام کرتے ہیں اور نقصان زدہ جلد کی مرمت کرکے اس میں کولیگن کی پیداوار میں اضافہ کرتے ہیں۔

اسٹرابری: اس پھل میں مالٹوں سے زیادہ وٹامن سی ہوتا ہے، جو کہ موسمی نزلہ زکام سے بچانے کے ساتھ یہ ذہنی تناؤ سے بھی تحفظ دیتا ہے۔مختلف طبی تحقیقی رپورٹس کے مطابق وٹامن سی کے استعمال سے تناؤ کا باعث بننے والے ہارمون کورٹیسول کی سطح میں کمی آتی ہے،جبکہ بلڈ پریشر بھی تیزی سے کم ہوتا ہے۔

گریاں: ایک حالیہ طبی تحقیق کے مطابق روزانہ کچھ مقدار میں نٹس جیسے مونگ پھلی یا اخروٹ وغیرہ کا استعمال کسی فرد کی زندگی کو طویل کرنے میں مدد کرسکتا ہے۔تحقیق کے مطابق نٹس کے نتیجے میں جان لیوا امراض جیسے ذیابیطس اور کینسر کے نتیجے میں موت کا خطرہ کافی حد تک کم ہوجاتا ہے۔

سرخ شملہ مرچ: یہ سرخ مرچ وٹامن سی سے بھرپور ہوتی ہے جس کے فوائد اوپر لکھے جاچکے ہیں مگر اس میں شامل دیگر اجزاء جسم میں موجود مضر صحت اجزاء کے خلاف مزاحمت کرتے ہیں جس سے عمر بڑھنے سے جسمانی تنزلی کی رفتار میں کمی آتی ہے۔

چاول: ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ چاول میں نشاستہ کی مزاحمت کرنے والے کاربوہائیڈریٹس موجود ہوتے ہیں جو کہ موٹاپے کو کنٹرول میں رکھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں، یہ کاربوہائیڈریٹس دیر سے ہضم ہوتے ہیں اور معدے میں فیٹی ایسڈز میں تبدیل ہوجاتے ہیں، جنھیں ہمارا جسم توانائی کے طور پر جلاتا ہے جبکہ چربی گھلتی ہے۔

کیلے: پوٹاشیم اور میگنیشم سے بھرپور ہونے کی وجہ سے کیلے اچھی نیند میں مدد دیتے ہیں اور نیند کی کمی جلد بڑھاپے کی سب سے بڑی وجہ مانی جاتی ہے،اسی طرح یہ بلڈ پریشر میں کمی، اضافی وزن سے نجات، خون کی کمی کا خطرہ کم کرنے، نظام ہاضمہ بہتر بنانے، ذہنی تناؤ میں کمی، وٹامن کی کمی دور کرنے اور جسمانی توانائی بڑھانے والا پھل بھی ہے۔

پالک: ایک حالیہ تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ روزانہ کچھ مقدار میں پالک یا کسی بھی سبز پتوں والی سبزی کا استعمال عمر بڑھنے کے ساتھ دماغی صلاحیتوں میں آنے والی کمی کو روکتا ہے۔ان سبزیوں میں وٹامن کے کی مقدار کافی زیادہ ہوتی ہے اور جسم کو اضافی فائبر بھی فراہم کرتی ہیں جس سے کھانے کے دوران جلد پیٹ بھرنے کا احساس ہوتا ہے اور موٹاپے کا خطرہ کم ہوجاتا ہے۔

سیب: سیب کا استعمال بھی بڑھاپے کے اثرات کو روکنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔سیب کے چھلکوں میں ایک ایسا کیمیکل دریافت ہوا جو عمر بڑھنے کے ساتھ پٹھوں میں آنے والی تنزلی کی روک تھام کا کام کرتا ہے۔عمر بڑھنے کے ساتھ ایک پروٹین اے ٹی ایف 4 پٹھوں یا مسلز میں کمزوری آنے لگتی ہے جس کی وجہ جینز میں آنے والی تبدیلی ہوتی ہے تاہم دو ماہ تک سیب یا سبز ٹماٹر کا استعمال اس کی روک تھام کرتا ہے۔محققین کا کہنا ہے کہ ان دونوں چیزوں میں پائے جانے والا قدرتی عمر بڑھنے سے مرتب ہونے والے اثرات کی روک تھام کرتے ہیں۔

نزلہ زکام اور کھانسی سے نجات کے فطری طریقے

سردی کو موسم آچکا ہے۔گرم کپڑے الماریوں سے باہر آچکے ہیں اور صندوق سے لحاف، گدے اور کمبل نکالے جاچکے ہیں۔لوگوں نے خشک میوہ بھی کھانا شروع کردیا ہے۔خواتین نے کھانے پینے کی ایسی چیزوں کی فہرست بنالی ہے، جو موسم کے لحاظ سے بہتر اور مفید رہیں گی۔موسم جن افراد پر اثر انداز ہوتا ہے، انھیں نزلے زکام کی شکایت ہوجاتی ہے۔گھریلو سلیقہ مند خواتین ان موسمی بیماریوں سے بچاؤ کی ترکیبیں جانتی ہیں، لہٰذا وہ ان پر عمل بھی کرتی ہیں۔ان بیماریوں سے بچاؤ کے لیے میڈیکل اسٹور پر ادویہ بھی دستیاب ہوتی ہیں، لیکن سگھڑ خواتین گھر میں نزلے زکام کو دور کرنے والی ادویہ خرید کر رکھ لیتی ہیں، تاکہ بچے چھینکنے کھانسنے لگیں تو اس کا ازالہ کیا جاسکے۔ان میں سے کچھ ادویہ حقیقت میں ایسی ہوتی ہیں کہ ان سے نزلہ زکام کم وقت میں دور ہوجاتا ہے۔نزلے زکام سے نجات کے لیے عام طور پر لوگ حیاتین ج (وٹامن سی) کا انتخاب کرتے ہیں۔یہ حیاتین نزلے زکام کو ختم کردیتی ہے اور ہماری قوت مدافعت میں بھی اضافہ کردیتی ہے۔حیاتین ج حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ کینو اور نارنگی ہے۔دن میں دو نارنگیاں کھانے سے عام نزلے زکام اور کھانسی پر قابو پایا جاسکتا ہے۔اس کے علاوہ مرغی کا سوپ بھی نزلہ زکام ختم کرنے میں مفید ہے، جسے لوگ شوق سے اس موسم میں پینا پسند کرتے ہیں۔اسے پینے سے حلق کا ورم اور سوزش بھی دور ہوجاتی ہے اور پھر لحاف اوڑھ کر سونے سے سکون ملتا ہے۔سردیوں میں گرم چائے، خاص طور پر سبز چائے پینے سے حلق صاف رہتا ہے اور نزلہ زکام بھی دور ہوجاتا ہے۔سبز چائے پینے والے کو سکون ملتا ہے۔یہ چائے پینے سے جسم میں پانی کی کمی بھی پوری ہوجاتی ہے یہ چائے پینے سے جسم میں پانی کی کمی بھی پوری ہوجاتی ہے۔اسے پینے سے کھانسی بھی ختم ہوجاتی ہے۔باورچی خانے میں رکھا ہوا لہسن نظر انداز نہ کیجیے، کیوں کہ اس میں جراثیم سے لڑنے کی خاصیت ہے۔لہسن کھانے کا اچھا طریقہ یہ ہے کہ چند جوے لہسن کے لیں اور ان میں ہری مرچ، پودینے کی پتیاں اور نمک ملا کر پیس لیں اور چٹنی بنالیں۔یہ چٹنی نہ صرف مزے دار ہوتی ہے، بلکہ نزلے زکام کا بھی خاتمہ کرتی ہے۔لہسن یا اس کا اچار دوپہر کو مناسب مقدار میں کھانے سے سردی کے موسم میں نزلہ زکام دور رہتے ہیں۔لہسن اور نمک کے پانی کا آمیزہ بھی اس سلسلے میں فائدہ مند ہے۔اگر نزلے زکام سے سینہ جکڑا ہوا ہو تو گرم پانی میں تھوڑی سی بام (BALM) ملا کر بھپارے لینے سے افاقہ ہوجاتا ہے۔بھپارے لیتے وقت سر کو تولیے سے ڈھانپ لیجیے، تاکہ بھاپ ادھر اُدھر جانے کے بجائے آپ کے چہرے پر پڑتی رہے۔بھپارے لینے سے سینے کی جکڑن کے علاوہ بہتی ہوئی ناک بھی رک جاتی ہے۔بھپارہ لینے کے بعد چادر یا کمبل اوڑھ کر بستر پر لیٹنا ضروری ہے۔

MNN

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ممبئی انڈینز کو دو وکٹوں سے شکست دے کر آر سی بی پوائنٹس ٹیبل پر سرفہرست

نئی دہلی (ایم این این): بھونیشور کمار (چار وکٹیں اور ناٹ آؤٹ سات رنز) اور کرونال پانڈیا (۷۳ رنز) کی شاندار کارکردگی کی بدولت رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) نے اتوار کو انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۶ء کے ۵۴ویں میچ میں آخری گیند پر ممبئی انڈینز کو دو وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس فتح کے ساتھ آر سی بی پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست پہنچ گئی، جبکہ ممبئی انڈینز پلے آف کی دوڑ سے باہر ہو گئی۔ آخری اوور میں آر سی بی کو جیت کے لیے ۱۵ رنز درکار تھے۔ روماریو شیفرڈ ۱۱ گیندوں پر ۴ رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ اس کے بعد بھونیشور کمار نے ایک شاندار چھکا لگا کر میچ کو مزید سنسنی خیز بنا دیا۔ آخری گیند پر دو رنز درکار تھے اور راج سلام نے مڈ آن کی جانب شاٹ کھیل کر دو رنز مکمل کیے اور آر سی بی کو یادگار فتح دلا دی۔ آئی پی ایل کی تاریخ میں یہ دوسرا موقع ہے جب آر سی بی نے لیگ مرحلے میں ممبئی انڈینز کو دونوں میچوں میں شکست دی ہو۔ ۱۶۷ رنز کے ہدف کے تعاقب میں آر سی بی کی شروعات اچھی نہ رہی اور اس نے ۳۹ رنز تک اپنے تین اہم وکٹیں گنوا دیں۔ پہلے ہی اوور کی چوتھی گیند پر دیپک چاہر نے وراٹ کوہلی کو صفر پر بولڈ کر کے ممبئی کو پہلی کامیابی دلائی۔ تیسرے اوور میں چاہر نے دیودت پڈیکل (۱۳ رن) کو بھی آؤٹ کر دیا۔ کپتان رجت پاٹیدار (۸ رن) کو کوربن بوش نے پویلین بھیجا۔ اس کے بعد کرونال پانڈیا اور جیکب بیتھل نے چوتھے وکٹ کے لیے ۵۵ رنز کی شراکت قائم کی۔ کوربن بوش نے ۱۳ویں اوور میں بیتھل (۲۶ رن) کو آؤٹ کر کے شراکت توڑی۔ بوش نے ۱۶ویں اوور میں جتیش شرما (۱۸ رن) اور ٹم ڈیوڈ (صفر) کو بھی آؤٹ کیا۔ ۱۸ویں اوور میں ایم غضنفر نے کرونال پانڈیا کو آؤٹ کر کے آر سی بی کو مشکل میں ڈال دیا۔ کرونال نے ۴۶ گیندوں پر چار چوکے اور پانچ چھکوں کی مدد سے ۷۳ رنز کی اہم اننگز کھیلی۔ آخری اوور میں راج باوا نے روماریو شیفرڈ (۶ رن) کو آؤٹ کیا، لیکن آر سی بی نے مقررہ ۲۰ اوورز میں آٹھ وکٹوں کے نقصان پر ۱۶۷ رنز بنا کر دو وکٹوں سے سنسنی خیز کامیابی حاصل کر لی۔ بھونیشور کمار سات رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے جبکہ راج سلام تین رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہے۔ ممبئی انڈینز کی جانب سے کوربن بوش نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ دیپک چاہر نے دو جبکہ راج باوا اور ایم غضنفر نے ایک، ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل آر سی بی نے ٹاس جیت کر ممبئی انڈینز کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی۔ ممبئی کی ٹیم کو بھونیشور کمار کی شاندار بولنگ کا سامنا کرنا پڑا اور اس کے تین ٹاپ بلے باز صرف ۲۸ رنز پر پویلین لوٹ گئے۔ ریان رکلٹن (۲)، روہت شرما (۲۲) اور کپتان سوریہ کمار یادو (صفر) نمایاں وکٹیں تھیں۔

ملبے پر فٹ بال:
غزہ کے یتیم بچوں نے میدان میں پناہ تلاش کر لی

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں جاری جنگ نے جہاں زندگی کے ہر شعبے کو مفلوج کر دیا ہے، وہیں کھیلوں کا انفراسٹرکچر بھی مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے۔ تاہم، ۱۶ سالہ محمد ایاد عزام جیسے ہزاروں بچے اس ملبے اور تباہی کے درمیان فٹ بال کو اپنی ذہنی بقا اور صدمے سے نکلنے کا ذریعہ بنا رہے ہیں۔ محمد ایاد عزام اکتوبر ۲۰۲۳ء میں ایک فضائی حملے میں اپنے والدین اور دو بھائیوں کو کھو بیٹھے۔ وہ خود ۱۰ منٹ تک ملبے تلے دبے رہے اور معجزانہ طور پر زندہ بچ گئے۔ کبھی لاڈ پیار میں پلنے والا یہ بچہ اب اپنی بوڑھی دادی کا واحد سہارا ہے اور پناہ گزین کیمپ میں پانی بھرنے اور آگ جلانے جیسے بھاری کام کرتا ہے۔ محمد کہتے ہیں کہ ''دوسرے کھلاڑیوں کے بھائی اور باپ ان کی حوصلہ افزائی کے لیے وہاں موجود ہوتے ہیں، لیکن میرا اب کوئی نہیں، میں انہیں بہت یاد کرتا ہوں۔'' فلسطینی فٹ بال ایسوسی ایشن کے مطابق، اسرائیلی جارحیت نے کھیلوں کے شعبے کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ کھیلوں سے وابستہ ۱۱۱۳ افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں ۵۶۰ سے زائد فٹ بال کھلاڑی، کوچز اور منتظمین شامل ہیں۔ پورے غزہ میں ۲۶۵ کھیلوں کی سہولیات تباہ یا متاثر ہوئی ہیں۔ غزہ کے تمام ۵۶ فٹ بال کلب براہ راست متاثر ہوئے ہیں۔ محمد کا اپنا کلب، خدمات جبالیہ، تباہ کر دیا گیا اور اسے عارضی طور پر حراستی مرکز میں تبدیل کر دیا گیا تھا۔ بڑے اسٹیڈیمز کی تباہی کے بعد،

آئی پی ایل: لگاتار شکست سے پریشان پنجاب کے سامنے دہلی کا چیلنج

نئی دہلی (ایم این این): آئی پی ایل کے اہم مقابلے میں پنجاب کنگز بدھ کو دھرم شالہ کے ایچ پی سی اے اسٹیڈیم میں دہلی کیپٹلز کا سامنا کرے گی۔ پلے آف کی دوڑ میں برقرار رہنے کے لئے یہ مقابلہ دونوں ٹیموں کیلئے انتہائی اہم مانا جا رہا ہے۔ پنجاب کنگز کی ٹیم لگاتار ۳ شکست کے بعد دباؤ میں ہے اور اب وہ گھریلو میدان پر واپسی کی کوشش کرے گی۔ دھرم شالہ میں پنجاب اپنے ہوم گراؤنڈ میں آخری ۳ مقابلے کھیلے گی۔ سیزن کے آغاز میں شاندار کارکردگی دکھانے والی پنجاب کنگز کچھ وقت پہلے تک ٹورنامنٹ کی اکلوتی ناقابل شکست ٹیم تھی لیکن اب ٹیم کا فارم مکمل طور پر بگڑتا نظر آ رہا ہے۔ حیدرآباد کے خلاف پچھلے میچ میں ٹیم کی فیلڈنگ انتہائی خراب رہی تھی۔ خاص طور پر کیچ چھوڑنے کی وجہ سے ٹیم کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔ اس کے علاوہ ارشدیپ سنگھ کی قیادت والا تیز گیند بازی کا حملہ بھی لگاتار رن لٹا رہا ہے۔ بلے بازی میں پریانش آریہ اور پربھ سمرن سنگھ کی سلامی جوڑی اچھی شروعات کے بعد تسلسل برقرار رکھنے میں ناکام رہی ہے۔ سریش ایّر کی کپتانی والی پنجاب کنگز کو پلے آف میں پہنچنے کیلئے اب بھی کم از کم ۲ جیت کی ضرورت ہے۔ ایسے میں ٹیم چاہے گی کہ کھلاڑی وہی جارحانہ کرکٹ کھیلیں جس نے انہیں سیزن کے ابتدائی مرحلے میں کامیابی دلائی تھی۔ ٹی۔۲۰ کرکٹ میں فارم بہت اہم ہوتا ہے اور پنجاب کی کوشش جلد از جلد جیت کی راہ پر لوٹنے کی ہوگی۔ دوسری طرف دہلی کیپٹلز کی کارکردگی اس سیزن مایوس کن رہی ہے۔ ٹیم اپنے پچھلے ۶ مقابلوں میں سے ۵ ہار چکی ہے اور پوائنٹس ٹیبل میں نچلے حصے میں موجود ہے۔ حالانکہ اعداد و شمار کے لحاظ سے دہلی اب بھی پلے آف کی دوڑ سے باہر نہیں ہوئی ہے لیکن اس کے آگے بڑھنے کا امکان بہت کم مانا جا رہا ہے۔ ٹیم کے بلے باز سست اور ٹرن لینے والی پچوں پر جدوجہد کرتے نظر آئے ہیں۔ وہیں اسٹار اسپنر کلدیپ یادو بھی اس سیزن اب تک اپنی چھاپ چھوڑنے میں کامیاب نہیں رہے ہیں۔ دہلی کیپٹلز کی طرح پنجاب کنگز بھی خراب فیلڈنگ سے پریشان ہے۔ دونوں ٹیموں نے اس سیزن کئی آسان مواقع گنوائے ہیں، جس کا اثر براہ راست میچ کے نتائج پر پڑا ہے۔ ایسے میں دھرم شالہ میں ہونے والے مقابلے میں چھوٹی چھوٹی غلطیاں میچ کا رخ طے کر سکتی ہیں۔ پنجاب کنگز اور دہلی کیپٹلز کے درمیان ہونے والے میچ کا نتیجہ چاہے

کلاسن کی پاور بمقابلہ گل کی پلاننگ حیدرآباد اور گجرات مدمقابل

نئی دہلی (ایم این این): انڈین پریمیر لیگ ۲۰۲۶ء میں منگل کے روز ایک سنسنی خیز مقابلے کی توقع ہے، جہاں ہینرک کلاسن کی قیادت میں سن رائزرز حیدرآباد کی ''پاور ہٹنگ'' کا سامنا شبھ من گل کی گجرات ٹائٹنز سے ہوگا۔ دونوں ٹیموں کی سب سے بڑی طاقت ان کی دھواں دھار بیٹنگ لائن اپ ہے، جو اس سیزن کی سب سے خطرناک بیٹنگ یونٹس میں شمار ہو رہی ہیں۔ ہینرک کلاسن کی قیادت میں حیدرآباد نے اس سیزن میں جدید ٹی ۲۰ کرکٹ کے تقاضوں کے مطابق انتہائی جارحانہ انداز اپنایا ہے۔ ٹاپ آرڈر میں ابھیشیک شرما اور ٹریوس ہیڈ کی جوڑی حریف گیند بازوں پر شروع سے ہی حاوی ہو جاتی ہے۔ مڈل اوورز میں کلاسن کی پاور ہٹنگ کسی بھی بولنگ اٹیک کو منٹوں میں تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے جبکہ ایشان کشن مڈل آرڈر میں استحکام اور جارحیت کا بہترین امتزاج پیش کر رہے ہیں۔ دوسری جانب، گجرات ٹائٹنز نے شبھ من گل کی قیادت میں اپنے کھیل کو نظم و ضبط اور تسلسل کے گرد بُنا ہے۔ شبھ من گل کا فارم ٹیم کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، جنہیں سائی سدرشن کے مستقل رنز اور جوس بٹلر کی برق رفتار بیٹنگ کا بھرپور ساتھ حاصل ہے۔ گجرات کی اصل طاقت ان کی بولنگ ہے۔ راشد خان مڈل اوورز میں میچ کا پانسہ پلٹنے کے ماہر ہیں، جبکہ کگیسو ربادا، محمد سراج اور جیسن ہولڈر پر مشتمل پیس اٹیک کسی بھی بیٹنگ لائن اپ کو مشکل میں ڈال سکتا ہے۔ حیدرآباد کا بیٹنگ گراف اونچا ہے لیکن احمد آباد کا نریندر مودی اسٹیڈیم ان کے لیے ہمیشہ ایک مشکل قلعہ رہا ہے۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ گجرات ٹائٹنز کا حیدرآباد کے خلاف ۱-۵ کا بہترین ہیڈ ٹو ہیڈ ریکارڈ ہے۔ حیدرآباد کو یہاں اکثر پچ کی رفتار پر قابو پانے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ گجرات اپنے ہوم گراؤنڈ پر حالات کا فائدہ اٹھانے میں ماہر ہے۔ یہ میچ دراصل دو مختلف کرکٹنگ فلسفوں کا ٹکراؤ ہے۔ حیدرآباد جو بے خوف ارادوں اور مسلسل دباؤ ڈالنے کی حکمتِ عملی پر یقین رکھتی ہے۔ گجرات جو میچ کو کنٹرول کرنے، حساب کتاب اور دباؤ جھیلنے کے بعد جوابی حملہ کرنے کی عادی ہے۔ احمد آباد کی تیز آؤٹ فیلڈ اور لائٹس میں اوس کا اثر دوسری اننگز میں ہدف کا تعاقب کرنے والی ٹیم کے لیے مددگار ثابت ہو سکتا ہے، جس سے ٹاس کی اہمیت بھی بڑھ گئی ہے۔

تھائی لینڈ اوپن: پی وی سندھو سے بھی بڑی امیدیں وابستہ

نئی دہلی (ایم این این): منگل سے بنکاک کے نمبوتر اسٹیڈیم میں شروع ہونے والے تھائی لینڈ اوپن ۲۰۲۶ء بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی نظریں اپنے اسٹار کھلاڑیوں پر جمی ہوئی ہیں۔ ہندوستانی چیلنج کی قیادت عالمی نمبر چار جوڑی ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی کریں گے۔ موجودہ ایشین گیمز چیمپئن ساتوک اور چراغ کی جوڑی اس سے قبل ۲۰۱۹ء اور ۲۰۲۴ء میں دو بار یہ ٹائٹل اپنے نام کر چکی ہے۔ تھامس کپ میں ہندوستان کو کانسی کا تمغہ دلانے کے بعد یہ جوڑی بہترین فارم میں ہے اور اب ان کی نظریں بی ڈبلیو ایف سپر ۵۰۰ ٹورنامنٹ کے تیسرے ٹائٹل پر مرکوز ہیں۔ مردوں کے انفرادی زمرے میں ہندوستان کی جانب سے لکشیا سین، ایوش شیٹی اور تجربہ کار کدامبی سری کانت میدان میں اتریں گے۔ واضح رہے کہ سری کانت ۲۰۱۳ء میں یہاں چیمپئن رہ چکے ہیں۔ ایک دلچسپ مقابلہ نوجوان مانو چودھری کا ہوگا، جو اپنے سپر ۵۰۰ ڈیبیو میں پیرس اولمپک میڈلسٹ ملائیشیا کے لی زی جیا کا سامنا کریں گے۔ دو بار کی اولمپک میڈلسٹ پی وی سندھو خواتین کے سنگلز مقابلے میں ہندوستانی مہم کی قیادت کریں گی۔ ان کے ساتھ مالویکا بنسوڈ، انتی ہڈا، انمول کھرب اور تنوی شرما بھی اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھائیں گی۔ گائتری گوپی چند کی انجری کے باعث ٹریسا جولی اور گائتری کی جوڑی اس بار میدان میں نہیں ہے۔

جدیجہ نے دکھائی جیب تو راشد خان نے دکھائے پوائنٹس!

نئی دہلی (ایم این این): آئی پی ایل کے دوران میدان پر جب ۲ ٹیمیں ٹکراتی ہیں تو مقابلہ صرف بیٹ اور بال تک محدود نہیں رہتا، کھلاڑیوں کے درمیان نوک جھونک اور جشن کا تڑکا اسے مزید مسالہ دار بنا دیتا ہے۔ جے پور کے سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم میں جب گجرات ٹائٹنز نے راجستھان رائلز کو دھول چٹائی تو میدان کے باہر سوشل میڈیا پر ایک الگ ہی 'ویڈیو وار' چھڑ گیا۔ اس بار آمنے سامنے تھے راجستھان کے رویندر جڈیجہ اور گجرات کے اسپن ماسٹر راشد خان۔ آئی پی ایل کے اس ہائی وولٹیج مقابلے میں سسپنس تب شروع ہوا جب رویندر جڈیجہ نے گجرات کے سیٹ بلے باز کی وکٹ اکھاڑ دی۔ وکٹ لینے کی خوشی میں جڈیجہ نے اپنی پینٹ کی جیب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے 'پاکٹ سیلیبریشن' کیا۔ مداحوں کو لگا کہ جڈیجہ نے نفسیاتی برتری حاصل کر لی ہے لیکن انہیں کیا پتہ تھا کہ میچ ختم ہوتے ہوتے بازی پوری طرح پلٹ جائے گی۔ اصل دھماکہ تو میچ کے بعد ہوا جب راشد خان نے ایک ایسا ویڈیو ڈالا جس نے راجستھان کے مداحوں کو حیران کر دیا۔ میچ کے دوران جب رویندر جڈیجہ نے کامیابی حاصل کی تو انہوں نے اپنا روایتی تلوار والا جشن چھوڑ کر ایک نیا اسٹائل اپنایا۔ انہوں نے اشارہ کیا کہ انہوں نے مخالف ٹیم کے اہم کھلاڑیوں کو اپنی جیب میں ڈال لیا ہے۔ یہ جشن سوشل میڈیا پر وائرل ہونے لگا، جسے راجستھان کی جیت کی علامت کے طور پر دیکھا جا رہا تھا۔ گجرات ٹائٹنز نے جب راجستھان کو ۷۷ رنوں کے بڑے فرق سے روند دیا تو راشد خان نے بدلہ لینے میں دیر نہیں کی۔ انہوں نے ایک ویڈیو شیئر کیا جس میں وہ اپنی جیب میں کچھ ڈھونڈتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ آخر میں وہ مسکراتے ہوئے اشارہ کرتے ہیں

بارسلونا کی لالیگا میں حکمرانی برقرار: ریئل کو ہرا کر لگاتار دوسری بار خطاب جیتا

نئی دہلی (ایم این این): ہینسی فلک کی زیر نگرانی بارسلونا نے لالیگا میں اپنی بادشاہت برقرار رکھتے ہوئے ایک بار پھر ٹائٹل جیت لیا ہے۔ کیمپ نو میں کھیلے گئے فیصلہ کن ایل کلاسیکو میں بارسلونا نے اپنے روایتی حریف ریئل میڈرڈ کو ۰-۲ گول سے شکست دے کر تین میچز قبل ہی چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی کاتالان کلب نے دوسرے نمبر پر موجود ریئل میڈرڈ پر ۱۴ پوائنٹس کی واضح برتری حاصل کر لی ہے۔ ۱۸ سالہ نوجوان اسٹار لامین یمال اس سیزن میں بارسلونا کی فتح کے سب سے بڑے معمار ثابت ہوئے۔ انہوں نے لالیگا میں ۱۶ گول اسکور کیے اور ۱۲ گولز میں معاونت فراہم کی۔ سیزن کے آغاز میں انجری اور کچھ نجی مسائل کے باوجود، فروری میں ویلاریئل کے خلاف ہیٹ ٹرک نے ان کے اعتماد کو بحال کیا، جس کے بعد وہ ناقابل تسخیر نظر آئے۔ بارسلونا کے پاس ریال میڈرڈ کی طرح مالی وسائل تو نہیں تھے، لیکن پوری ٹیم نے مل کر خلا کو پر کیا۔ پیڈری گونزالیز نے مڈ فیلڈ میں عالمی معیار کی کارکردگی دکھائی۔

ٹرولنگ کے بعد بھومی پیڈنیکر ''دی رائلز'' سیزن 2/سے علاحدہ

نئی دہلی (ایم این این): جب ایشان کھٹر کی سیریز دی رائل ریلیز ہوئی، تو بھومی پیڈنیکر کو ان کی جسمانی ساخت اور شکل و صورت پر کافی تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ چاہے ان کا چہرہ ہو یا جسمانی خد و خال، ہر چھوٹی بات پر انہیں نشانہ بنایا گیا۔ اس کے باوجود شو نے کافی مقبولیت حاصل کی اور اس کے دوسرے سیزن کے لیے شائقین کا جوش بھی بڑھتا گیا۔ تاہم اب لگتا ہے کہ اس راہ میں ایک رکاوٹ آ سکتی ہے کیونکہ اطلاعات کے مطابق نیٹ فلکس شو کے لیے نئی مرکزی اداکارہ کی تلاش کر سکتا ہے کیوں کہ بھومی کے اپنے دوسرے منصوبے ہیں۔ بھومی پیڈنیکر نے دی رائلز چھوڑ دیا۔ ڈے کی رپورٹ کے مطابق بھومی پیڈنیکر اب دی رائلز کے دوسرے سیزن میں واپس نہیں آئیں گی۔ کہانی کا فوکس اب مکمل طور پر شاہی خاندان پر منتقل ہو سکتا ہے، بجائے اس کے کہ رومانوی پہلو کو آگے بڑھایا جائے، جو پہلے ہی غیر حل شدہ چھوڑ دیا گیا تھا۔ اگرچہ ان کا تخلیق کاروں کے ساتھ کوئی جھگڑا یا اختلاف نہیں ہوا، لیکن ان کے پاس اس وقت بہت سے دوسرے پروجیکٹس ہیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,